Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر،تصویر،اطلاع،اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas® FOOTWEAR

سورۂ یٰسین پڑھنے کا ثواب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
”ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے
قرآن کا دل سورۂ یٰسین ہے
جو شخص سورۂ یٰسین پڑھتا ہے اسے
دس قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔“
(ترمذی)

Pages-08 ● 228:شمارہ ● 13:جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 25th August 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۸ھ ربیع الاول ۱۱ ● بمطابق ● ۲۰۲۶ء ● منگل، ۲۵/ اگست ● کلکتہ

فٹ پاتھ پر دودھ گرم کرنے والی بڑھیا پر ممتا کی ہمدردی
'اپنے گھر میں کیوں نہیں رکھ لیتی' شوبھندو کا پلٹ وار

کولکاتا،24/ اگست: گزشتہ کئی دنوں سے فٹ پاتھ پر دودھ گرم کرنے کی اذیت نگاہوں میں آتی رہی۔ سوموار کو سابق وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اس بے سہارا پریوار کو اپنے ذمہ لینے کی خواہش ظاہر کردی۔ کسی ایک کو ہی ان کے گھر میں اس ذمہ داری کا بارڈال دین گی۔ ایسی امید بھی انہوں نے دلائی۔ اس کے بعد بنگال کے وزیراعلیٰ نے پلٹ وار کردیا، انہوں نے کہا کہ ایسی ہی بات ہے تو وہ خود اپنے گھر میں انہیں کیوں نہیں رکھ لیتیں۔ غصے میں یہ بھی کہہ دیا کہ باتیں کم کریں عمر زیادہ ہوا ہے۔ اصل واقعہ بھی جاننا ضروری ہے۔ کچھ دن قبل پارک اسٹریٹ کے فٹ پاتھ پر اپنے نواسے کے لئے ایک بڑھیا دودھ گرم کرتی دیکھی گئی۔ ایسا کرنے سے کسی بھی وقت کوئی انہونی حادثہ بھی رونما ہوسکتا ہے۔ اس پر اگنی مترا پال نے انہیں اس پر سرزنش کردی۔ فوراً دودھ گرم کرنا انہیں بند کروایا اور اس سے پوچھا، تمہارا گھر کہاں ہے۔ اس سوال پر وہ بڑھیا کمزور آواز میں بولی۔ گھر ہوتا تو کیا کوئی اپنی مرضی سے فٹ پاتھ پر پڑا رہتا۔ بڑھیا نے یہ بھی بتا دیا کہ وہ 50 برسوں سے اسی کسمپرسی کی حالت میں پارک اسٹریٹ کے اس فٹ پاتھ پر پڑی ہے۔ اگنی مترا پال کے اس درشت سوال پر کئی لوگوں نے اعتراض بھی جتایا۔ اس پر ویڈیو کے ذریعہ اگنی مترا پال نے اپنا دفاع کیا اور کہا کہ انہیں بھگا نہیں رہی ہوں، بس احتیاط کرنے کو کہا ہے۔ فضول باتوں کا گزر نہیں۔ میں نے تو بس انہیں سمجھا دیا۔ سوموار کو اسی معاملے کو لے کر سابق وزیراعلیٰ ممتا بنرجی بھی بھڑک اٹھیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک شیر خوار کے لئے وہ دودھ گرم کررہی تھی۔ ان سے نفرت نہیں کرنی چاہیے۔ جو ماں راستے پر بچے کے لئے دودھ گرم کرتی ہیں وہ بے سہارا ہوتی ہیں۔ دودھ پھینکتے ہوئے شرم نہ آئی۔ بدعا لے کے گئی، کہیں کی نہ رہو گی۔ اس کے بعد ہی انہوں نے اس پریوار کی ذمہ داری اپنے سر لے لی اور کہا کہ ان کی مرضی پر ایک ملازم کو میں اس کے پاس رکھ دوں (باقی صفحہ 5 پر)

پریس کانفرنس میں سوال و جواب کی اجازت نہیں ہوگی: ٹرمپ
مودی کی گزارش بھی کام نہ آئی

واشنگٹن،24/ اگست: صحافیوں سے ملاقات تک تو ٹھیک ہے مگر کسی بھی حالت میں صحافیوں کے کسی بھی سوال کا جواب نہیں دینا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ ڈونالڈ ٹرمپ کی آپسی ملاقات کے بعد ہندستانی وزارت خارجہ کا یہی مطالبہ تھا مگر بعد میں اس چھوٹی سی ملاقات کے بعد ٹرمپ وعدے کو بھول گئے اور پورے 45 منٹ تک وہ پریس والوں کے سوال کا جواب دیتے رہے۔ اس راز کو ہندستان میں قائم مقام امریکی سفیر سورجیو گورنے نے افشا کردیا۔

جی-7/ اجلاس میں کچھ دیر کی فرصت پاکر مودی-ٹرمپ نے ایک چھوٹی سی ملاقات کرلی۔ اس کے کچھ ہی دن قبل آبنائے ہرمز میں امریکیوں کے ہاتھوں تین ہندستانی بحریہ کے کارکن مارے گئے تھے۔ اس حالت میں بھی دونوں بڑی شخصیت نے ملاقات کی ٹھان لی اس کے بعد کیا ہوا۔ اس کی تفصیلات کو گورنے کھل کر بتا دیا۔ ایک تقریب میں انہوں نے کہا کہ ہم لوگ تو منچ کے پیچھے تھے۔ اس وقت صدر صاحب نے مجھ سے پوچھا کہ ہندستان کس کس معاملے میں بات کرنا چاہتا ہے۔ یہ بھی پوچھا (باقی صفحہ 5 پر)

2029 میں ”ایک ملک، ایک ووٹ“ این ڈی اے کی منصوبہ بندی؟
بنگال سمیت کئی اسمبلیوں کے دن بھی گنتی کے

کولکاتا،24/ اگست: ”ایک ملک ایک ووٹ“ کا اصول اب کیسے عمل میں آسکتا ہے، اسی کو لے کر ہر طرف اب چہ میگوئیوں کا ماحول بن چکا ہے۔ اتحادی پارلیمانی کمیٹی بھی اسی کو لے کر سر جوڑ کر بیٹھ گئی ہے اور ملک کی دیگر ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ سے بات چیت بھی ابھی ہونا باقی ہے۔ نتیجہ کار کمیٹی کی سفارشات کو مان کر اگلا قدم اٹھانے میں ابھی سفر دور کا ہے اور اسی کے درمیان یہ ہوا بھی گرم ہے کہ منصوبہ بندی کے لئے 2034 کے میعاد کے بدلے اب 2029 سال میں ہی ”ایک دیش ایک ووٹ“ کا سسٹم این ڈی اے کے ذہن میں ہے۔ بات تو یہ بھی اڑی ہے کہ جن ریاستوں میں بھاجپا کا اقتدار و جہاں بھاجپا کے سہارے حکومت چل (باقی صفحہ 5 پر)

مہاراشٹر: ناگپور کے واٹر فلٹر پلانٹ میں کلورین گیس لیک ہونے سے افراتفری، 60 سے زائد افراد اسپتال میں داخل

ممبئی، 24/ اگست: مہاراشٹر کے ناگپور واقع گودھنی علاقے میں کلورین گیس لیک ہونے کا خوفناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ گودھنی گرام پنچایت کے واٹر فلٹر پلانٹ کے احاطے میں گیس کا رساؤ ہوا، جس کے بعد علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ گیس کے رابطے میں آنے سے 60 سے زائد افراد کی طبیعت بگڑ گئی، جس کے بعد انھیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ کئی لوگوں نے سانس لینے میں دشواری کی شکایت کی ہے۔ اس واقعہ کی اطلاع نصف شب کے آس پاس سامنے آئی، جس کے بعد علاقے کے لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچایا گیا۔

صورت حال کو قابو میں کرنے کے لیے میونسپل کارپوریشن کے فائر بریگیڈ کی ٹیم فوراً موقع پر پہنچی۔ این ڈی آر ایف کی ٹیم بھی موقع پر پہنچ کر آپریشن میں (باقی صفحہ 5 پر)

امراوتی کے سرکاری اسپتال میں آتشزدگی، 39 نوزائیدہ کا جاری تھا علاج، 3 بچوں کی موت

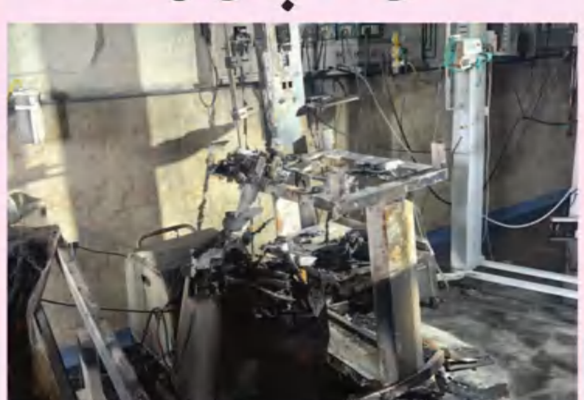

24/ اگست: مہاراشٹر کے امراوتی میں 24 اگست بروز پیر علی الصبح تقریباً 3.30 بجے ایک سرکاری اسپتال میں آتشزدگی کا دردناک حادثہ پیش آیا۔ امراوتی میں واقع سرکاری اسپتال برائے خواتین کے نوزائیدہ وارڈ میں آگ لگنے سے 3 نوائیدہ کی جھلس کر موت ہوگئی ہے۔ اس حادثہ میں 6 بچے زخمی بھی ہوئے ہیں۔ 'این آئی سی یو' میں داخل کچھ بچوں کے ہاتھ اور پیروں کے جلنے کی بھی خبریں ہیں۔

زخمی بچوں کو قریب کے ہی دوسرے سرکاری سپر اسپیشلٹی سینٹر میں داخل کرایا گیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق صبح 3.30 بجے تیسری منزل پر موجود 'نیونیٹل انٹنسیو کیئر یونٹ' (این آئی سی یو) میں لگے وینٹی لیٹر میں اچانک دھماکہ ہوا اور (باقی صفحہ 5 پر)

اتر پردیش میں قبل از وقت اسمبلی انتخابات کے آثار، چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار لکھنؤ پہنچے

لکھنؤ 24/ اگست: اتر پردیش میں قبل از وقت اسمبلی انتخابات کی قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں، جس کے پیش نظر تیاریوں کا بھی آغاز ہوگیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) گیانیش کمار لکھنؤ پہنچ گئے ہیں اور ان کے ساتھ الیکشن کمیشن کا وفد بھی لکھنؤ پہنچ گیا ہے۔ ان کا لکھنو؟ میں 2 دنوں تک قیام رہے گا۔ اس دوران گیانیش کمار 20 اضلاع کے افسران، اسکولی طلباء ؁ اور پرنسپلس سے گفتگو کریں گے۔ وہ 120 اسمبلی حلقوں کے بوتھ لیول آفیسرز سے ووٹر لسٹ پر بات چیت کریں گے۔ لکھنؤ کے 'کولون تعلقیدارس کالج' میں جائیں گے، اور طلباء ؁ سے بات چیت کریں گے۔ واضح رہے کہ گیانیش کمار اس کالج کے طالب علم رہ چکے ہیں۔ طلباء ؁ سے گفتگو کے بعد وہ اندرا گاندھی پرتشٹھان کے جوپیٹر ہال میں منعقد مقامی پروگرام میں شامل ہوں گے۔

پیر کی صبح لکھنؤ پہنچنے پر گیانیش کمار نے کہا کہ لکھنؤ میری سرزمین رہی، یہاں میری تعلیم بھی ہوئی ہے۔ ہم اتر پردیش کے ووٹرز خصوصاً ہمارے بوتھ لیول افسران، جو جمہوریت کی بنیاد ہوتے ہیں، انہیں کچھ باتیں سمجھانے آئے ہیں۔ ریاست کی جتنی یونیورسٹیاں اور اسکول ہیں، وہاں انتخاب کی شفافیت اور مکمل مراحل سمجھانے کے لیے پروگرام ہوں گے۔ الیکشن کمیشن لکھنؤ، میرٹھ اور وارانسی میں 3 مقامی پروگرام منعقد کرے گا۔ پہلا پروگرام لکھنؤ میں پیر کے روز ہوگا۔ اس میں شاہ جہاں پور، ایودھیا، بارابنکی، سلطان پور، امیٹھی، گونڈہ، بہرائچ، مین پوری، کانپور شہر، کانپور دیہات، اوریا، ایٹاوا، قنوج، پرتاپ گڑھ، لکھنؤ، ہردوئی، کھیری، رائے بریلی، سیتا پور، اناؤ سمیت 20 اضلاع کے ڈپٹی ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر، ڈی آئی او ایس، میڈیا نوڈل آفیسر شامل ہوں گے۔

افسران کے علاوہ 20 اضلاع کی 120 اسمبلی نشستوں کے 440 تعلیمی اداروں کے 1500 طلباء (باقی صفحہ 5 پر)

Aawami news
Kolkata
Tuesday, 25th August 2026
Also published from Ranchi & Patna

Suburb & Dist.
مضافات واضلاع

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
منگل ۲۵ اگست ۲۰۲۶ء

02

”آپ مذہب کی بنیاد پر فنڈز تقسیم کرتی تھیں“، فیس بک تک محدود رہیں: اناپورنا اسکیم کے بارے میں ممتا کو شبھیندو کا جواب

کولکاتا: 24 اگست (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی طرف سے اناپورنا اسکیم سے متعلق لگائے گئے تمام الزامات کو مسترد کر دیا۔ اسکیم پر عائد شرائط کے بارے میں ممتا کی شکایات پر توجہ دیتے ہوئے شبھیندو نے نشاندہی کی کہ پچھلی حکومت نے بھی شرائط عائد کی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ممتا مذہب اور سیاسی وابستگی کی بنیاد پر اسکیم کے فنڈز تقسیم کرتی تھیں، جبکہ موجودہ حکومت ایسا نہیں کرے گی۔ تمام اہل استفادہ کنندگان کو آہستہ آہستہ اناپورنا فنڈز ملیں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 1.92 ملین (19.2 لاکھ) مسلم خواتین نے پہلے ہی اناپورنا اسکیم کے تحت فنڈز حاصل کیے ہیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مذہب، ذات پات یا سیاسی وابستگی سرکاری اسکیموں سے فائدہ حاصل کرنے کے عوامل نہیں ہوگی۔ انہوں نے ممتا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا، ”صرف دوپہر کو فیس بک پر رہیں، سڑکوں پر آنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں اس بات کو یقینی بناؤں گا کہ آپ کو سڑکوں پر نکلنے کی ضرورت نہیں ہے۔“ وزیر اعلیٰ نے انہیں کچھ آرام کرنے کا مشورہ بھی دیا۔

پیر کو سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے فیس بک لائیو سیشن کے دوران اناپورنا اسکیم کے حوالے سے کئی الزامات لگائے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی نے شروع میں کسی شرط کا ذکر نہیں کیا تھا لیکن بعد میں وہ لوگوں کو 'اہل' اور 'نااہل' گروپوں میں درجہ بندی کر کے ان کو نافذ کر رہی ہے۔ جوابی جواب میں، شبھیندو نے نشاندہی کی کہ پچھلی حکومت نے 'لکشمی بھنڈار' اسکیم پر بھی شرائط عائد کی تھیں، اسے 25 سے 60 سال کی عمر کی خواتین تک محدود رکھا تھا اور اسے تمام خواتین تک نہیں بڑھایا تھا۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے کہا کہ، آج تک، 14,564,472 اہل خواتین کو اناپورنا اسکیم کے تحت فنڈز ملے ہیں، جن میں 1.92 ملین مسلم خواتین بھی شامل ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ اناپورنا پورٹل پر اب تک 450,000 شکایات درج کی گئی ہیں، جن میں سے بہت سے لوگوں نے فہرست سے نااہل ناموں کو ہٹانے کی درخواست کی ہے۔ سویندو نے واضح کیا کہ اناپورنا فنڈز مذہب یا ذات پات کی بنیاد پر تقسیم نہیں کیے جائیں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نندی گرام کی ہری پور گرام پنچایت — جہاں کی آبادی کا 86 فیصد ہندو ہیں۔ میں ترنمول حکومت نے 54 لوگوں کے لیے 'آواس یوجنا' (ہاؤسنگ اسکیم) فنڈز منظور کیے تھے۔ ان وصول کنندگان میں سے 52 مسلمان اور صرف دو ہندو تھے۔ اس طرح یہ ظاہر ہوا کہ مذہب کی بنیاد پر فنڈز کون تقسیم کرتا تھا۔

شبھیندو نے تبصرہ کیا، ”یہ ممتا بنرجی تھیں جو چنندہ لوگوں کو فائدہ پہنچانے اور 'ہم بمقابلہ وہ' کی سیاست میں مصروف تھیں۔ ہم ایسا نہیں کرتے۔ وہ مذہب کی بنیاد پر فنڈز تقسیم کرتی تھیں۔“ ممتا نے فیس بک لائیو پر الزام لگایا تھا کہ اس طرح کی اسکیمیں شروع کرنے سے پہلے بجٹ تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے بارے میں اس پر طنز کرتے ہوئے، شبھیندو نے کہا، ”وہ بجٹ کی ماہر ہیں۔ اتنا کہ انہوں نے 8 لاکھ کروڑ روپے کے قرض کا بوجھ چھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے ملازمین کو ڈی اے نہیں دیا، نہ ہی اس نے بقایا جات یا پنشن کی ادائیگی کی۔ اور اب وہ بجٹ کے بارے میں بات کرتی ہیں! کیا آپ نے حقیقت میں کوئی پیسہ پیچھے چھوڑا؟“

ڈیبٹ اور کریڈٹ کارڈز کے استعمال پر کوئی پابندی نہیں
اکاؤنٹ منجمد کرنے کے معاملے میں ہائی کورٹ میں ابھیشیک کو راحت ملی

کولکاتا: 24 اگست (عوامی نیوز سروس) ترنمول کے ایم پی ابھیشیک بنرجی نے کلکتہ ہائی کورٹ میں اپنا اکاؤنٹ منجمد کرنے کے معاملے میں راحت حاصل کی ہے۔ پیر کی سماعت کے دوران بینک حکام کو ایک بار پھر ہائی کورٹ کی سرزنش کا سامنا کرنا پڑا۔ بینک نے KYC اپ ڈیٹس کی کمی کا حوالہ دیتے ہوئے اکاؤنٹ منجمد کر دیا تھا، اس اقدام کو ترنمول ایم پی نے عدالت میں چیلنج کیا تھا۔ پیر کو کلکتہ ہائی کورٹ نے بینک حکام کو وارننگ جاری کرتے ہوئے کیس کو نمٹا دیا۔

ابھیشیک کی نمائندگی کرتے ہوئے وکیل آیان بھٹاچاریہ نے عدالت کو بتایا کہ کے وائی سی کے عمل کے دوران ان کے موکل کی کوئی تصویر نہیں لی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھیشیک نے KYC کی رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے سے کبھی انکار نہیں کیا تھا۔ انہوں نے استدلال کیا کہ یہاں تک کہ اگر KYC زیر التواء ہے، ایک اکاؤنٹ صرف جزوی طور پر منجمد کیا جا سکتا ہے۔ اور وہ بھی، صرف نوٹس جاری کرنے کے بعد RBI کے رہنما خطوط کی تعمیل میں۔ یہ سوال کرتے ہوئے کہ اکاؤنٹ کو کیوں بلاک کیا گیا، بھٹاچاریہ نے عدالت پر زور دیا کہ وہ مستقبل میں ایسے اقدامات کرنے کے خلاف حکام کو خبردار کرے۔ جواب میں، بینک کی نمائندگی کرنے والے وکیل نے کہا، ”ہم نے کبھی یہ نہیں کہا کہ انہیں 'ابھیشیک بنرجی' کو ذاتی طور پر پیش ہونا پڑے گا۔ ہمارا انہیں بدنیتی سے ہراساں کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ یہ محض ایک عارضی بلاک تھا۔“ جسٹس کرشنا راؤ نے مشاہدہ کیا، ”جب بھی آپ کسی بھی گاہک کے خلاف کارروائی کرتے ہیں، تو آپ کو انہیں پہلے سے مطلع کرنا چاہیے۔ اکاؤنٹ کو صرف اس صورت میں بلاک کریں جب مقررہ وقت کے اندر مطلوبہ کارروائی نہیں کی جاتی ہے۔ یہ 'اچانک بلاک کرنا' حل نہیں ہے۔“ بینک نے عدالت کو مطلع کیا کہ ابھیشیک بنرجی کے کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈز کو دوبارہ فعال کر دیا گیا ہے اور اکاؤنٹ کو غیر منجمد کر دیا گیا ہے۔ بینک کا بیان سننے کے بعد جسٹس راؤ نے کیس نمٹا دیا۔

میورو ڈ پر ٹی ایم سی پی کے یوم تاسیس کے مقام پر حریف ٹی ایم سی کے دھڑوں میں ٹکراؤ

کولکاتا: 24 اگست (عوامی نیوز سروس) ترنمول چھاترا پریشد (TMCP) کا یوم تاسیس 28 اگست کو منایا جائے گا۔ اس تقریب کے مقام کو لے کر 'کالی گھاٹ' ٹی ایم سی کے دھڑے اور رتبرتا کی قیادت والے دھڑے کے درمیان جھگڑا شروع ہو گیا ہے۔ دونوں کیمپوں نے ہائی کورٹ سے میو روڈ پر گاندھی مجسمہ کے دامن میں دن منانے کی اجازت مانگی ہے۔ چونکہ ابھی تک اجازت نہیں دی گئی ہے، کالی گھاٹ ٹی ایم سی دھڑے نے ایک بار پھر کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ پیر کو، کالی گھاٹ دھڑے کی نمائندگی کرنے والے وکلاء نے جسٹس سوگتا بھٹاچاریہ کی بنچ کے سامنے فوری سماعت کی درخواست کی۔ عدالت نے درخواست منظور کر لی، اور اس معاملے کی سماعت جسٹس بھٹاچاریہ کی بنچ اگلے منگل کو کرے گی۔

کالی گھاٹ ٹی ایم سی دھڑے نے پہلے اس معاملے کو لے کر ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ کالی گھاٹ ٹی ایم سی پی یونٹ کی نمائندگی کرنے والے وکیل آرکا کمار ناگ نے جسٹس بھٹاچاریہ کے کمرہ عدالت میں ایک درخواست جمع کرائی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ یوم تاسیس کی تقریب کے انعقاد کی اجازت کی درخواست 27 جولائی کو پولیس کو جمع کرائی گئی تھی، جس پر 3 اگست اور 7 اگست کو فالو اپ انکوائری کی گئی تھی۔ تاہم وکیل نے عدالت میں دعویٰ کیا کہ پولیس نے ابھی تک درخواست کا کوئی جواب نہیں دیا۔ انہوں نے جسٹس بھٹاچاریہ کو بتایا کہ وہ ہائی کورٹ سے رجوع کرنے پر مجبور ہیں اور فوری سماعت کی درخواست کی۔

دریں اثنا، ریتو برتا کی قیادت میں دھڑے - جو ”حقیقی“ ٹی ایم سی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، نے بھی کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ ٹی ایم سی کے اس ”حقیقی“ دھڑے کی نمائندگی کرنے والے سدیپ راہا نے میو روڈ پر گاندھی مجسمہ کے دامن میں یوم تاسیس منانے کی اجازت طلب کی ہے۔ انہوں نے 28 اگست کو وہاں میٹنگ منعقد کرنے کی اجازت دینے کی درخواست کی۔ مزید برآں، ایک علیحدہ عرضی دائر کی گئی جس میں کہا گیا کہ وہ ”مستند“ ترنمول چھاترا پریشد ہیں۔ نتیجتاً، انہوں نے دوسرے گروپ کی طرف سے جمع کرائی گئی درخواست کو مسترد کرنے کا مطالبہ کیا جس میں ٹی ایم سی پی کے بینر تلے اسی مقام پر میٹنگ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس صورتحال نے اجازت دینے کے حوالے سے مزید پیچیدگیاں پیدا کر دی ہیں۔ اس کے درمیان، کالی گھاٹ ٹی ایم سی کے دھڑے نے ایک بار پھر کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے، اور فوری سماعت کے لیے دباؤ ڈالا ہے۔ غور طلب ہے کہ ترنمول چھاترا پریشد کا یوم تاسیس ہر سال میو روڈ پر گاندھی مجسمہ کے دامن میں منایا جاتا ہے، جس میں ممتا بنرجی کلیدی مقرر کے طور پر موجود ہوتی ہیں۔ تاہم موجودہ صورتحال مختلف ہے۔ ریاست میں گارڈز کی تبدیلی کے بعد، ممتا بنرجی کے کیمپ میں نمایاں طور پر ٹوٹ پھوٹ ہو گئی ہے۔ ایک دھڑا این سی پی آئی میں شامل ہو گیا ہے، جب کہ دوسرے نے رتبرتا بنرجی کی 'حقیقی' ترنمول کے ساتھ اتحاد کیا ہے۔ گزشتہ 21 جولائی کو، ان گروپوں کے ذریعہ یوم شہداء منایا گیا: این سی پی آئی کے اراکین پارلیمنٹ نے اس دن کو دہلی میں منایا، جب کہ رتبرتا بنرجی اور ممتا بنرجی نے اس موقع کو شہر کے دو مختلف مقامات پر منایا۔ اب، ترنمول چھاترا پریشد کے یوم تاسیس کو بھی منانے کو لے کر دونوں کیمپوں کے درمیان ایک غیر معمولی تنازعہ پیدا ہو گیا ہے۔

نواپاڑہ کے سابق ایم ایل اے کے پرسنل اسسٹنٹ کی موت سی سی ٹی وی فوٹیج کی سرفیس

شمالی 24 پرگنہ: 24 اگست (عوامی نیوز سروس) نواپاڑہ کے سابق ایم ایل اے کے پرسنل اسسٹنٹ کے وحشیانہ قتل کے حوالے سے الزامات سامنے آئے ہیں، جسے گلا دبا کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا تھا۔ اس واقعہ سے گرولیا میونسپلٹی علاقہ میں شدید کشیدگی پھیل گئی ہے جو نواپاڑہ اسمبلی حلقہ کے تحت آتا ہے۔ قتل کے لمحے کو قید کرنے والی سی سی ٹی وی فوٹیج پہلے ہی جاری کر دی گئی ہے، اور ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی وزیر ارجن سنگھ نے پیر کی صبح متوفی کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں اپنے تعاون کا یقین دلایا۔ سابق ایم ایل اے سنیل سنگھ کا دعویٰ ہے کہ یہ واقعہ علاقے میں ہیروئن کی بے تحاشہ فروخت سے ہوا ہے۔

شیکھر چودھری عرف بنٹی (30) شمالی 24 پرگنہ ضلع کے نواپاڑہ اسمبلی حلقہ کے اندر گرولیا میونسپلٹی علاقہ کا رہنے والا تھا۔ بدھ کی رات نوجوانوں کا ایک گروپ اس کے گھر کے قریب ایک کلب میں شراب پی رہا تھا۔ شیکھر نے ان کے رویے پر اعتراض کیا، جس کی وجہ سے دونوں گروپوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ الزام ہے کہ شیکھر کو بعد میں اینٹوں سے مارا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نواپاڑہ کے سابق ایم ایل اے سنیل سنگھ اور ان کے بیٹے آدتیہ نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا۔ شیکھر کو ابتدائی طور پر خون آلود حالت میں بیرک پور کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ تاہم، ان کی حالت بگڑنے پر، انہیں کولکاتا کے ایک نجی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں اتوار کی رات دیر گئے ان کا انتقال ہو گیا۔

واقعہ کی رات کے سی سی ٹی وی فوٹیج کے بعد سے منظر عام پر آئی ہے جس میں مقامی بدمعاشوں کو شیکھر کو اینٹوں سے مارتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اس خبر کے بعد، ارجن سنگھ - نواپاڑہ کے ایم ایل اے اور ریاست کے ٹرانسپورٹ اور لیبر وزیر - گرولیا پہنچے۔ انہوں نے اہل خانہ سے بات کی اور انہیں ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ اس معاملے پر تبصرہ کرتے ہوئے نواپاڑہ کے سابق ایم ایل اے سنیل سنگھ نے کہا، ”علاقے میں ہیروئن بڑے پیمانے پر فروخت ہو رہی ہے۔ کسی وجہ سے، پولیس کارروائی کرنے سے قاصر ہے۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔“ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا اس واقعہ کے پیچھے کوئی اور بنیادی محرکات ہیں۔

خاتون نے عاشق کے ساتھ مل کر رچی سازش، بچے سے ملاقات کے بہانے زہر دے کے شوہر کا 'قتل'

ندیا: 24 اگست (عوامی نیوز سروس) ایک بیوی پر الزام ہے کہ اس نے اپنے شوہر کو اپنے بچے کو دیکھنے کی آڑ میں بلانے کے بعد قتل کر دیا۔ الزام ہے کہ اس نے اپنے عاشق کے ساتھ مل کر اسے زہر دے کر قتل کرنے کی سازش کی۔ اس واقعہ نے ندیا کے شانتی پور میں ہلچل مچا دی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

تاہم، ملزمہ مونیکا داس اور اس کا عاشق تارک بسواس واقعے کے بعد سے مفرور ہیں۔ ان کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔ دریں اثنا، مقامی لوگوں نے پیر کی صبح سانتی پور پولیس اسٹیشن کے سامنے احتجاج کیا، اور ملزمان کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا۔

متوفی کی شناخت تپن داس کے طور پر کی گئی ہے جو یومیہ اجرت کرنے والا مزدور ہے اور سانتی پور کے وارڈ نمبر 1 کے ہرے کرشنا پلی کا رہنے والا ہے۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ تپن نے تقریباً 23 سال قبل ہری پور کی رہائشی مونیکا داس سے شادی کی تھی اور ان کا ایک 13 سالہ بچہ ہے۔

الزام ہے کہ مونیکا نے حال ہی میں بگانچرا کے تارک بسواس نامی نوجوان کے ساتھ تعلقات استوار کیے تھے۔ اس کے بعد اس نے اپنا ازدواجی گھر ترک اور بچے کے ساتھ بگانچرا میں رہنے کے لیے چھوڑ دیا۔ تپن نے تقریباً آٹھ ماہ سے اپنے بچے کو نہیں دیکھا تھا۔ خاندان کے مطابق مونیکا نے حال ہی میں اپنے شوہر کے پاس واپس آنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ تپن کو فوری کاغذی کارروائی سے نمٹنے اور اپنے بیٹے کو دیکھنے کے بہانے ہری پور میں اس کے سسرال کے گھر بلایا گیا۔ الزام ہے کہ انہیں وہاں مٹھائیاں اور کولڈ ڈرنکس پیش کی گئیں، جس میں زہر ملا دیا گیا تھا۔ تپن اسی رات بیمار ہو گیا اور اسے نازک حالت میں سانتی پور سٹیٹ جنرل ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ دو دن تک زیر علاج رہنے کے بعد ان کا انتقال ہو گیا۔ تپن کے اہل خانہ نے بعد میں اس کی بیوی مونیکا داس اور اس کے مبینہ عاشق تارک بسواس کے خلاف سانتی پور پولیس اسٹیشن میں قتل کی باقاعدہ شکایت درج کرائی۔ پولیس نے شکایت کی بنیاد پر تفتیش شروع کر دی ہے اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ تاہم دونوں ملزمان علاقہ چھوڑ کر فرار ہو گئے۔

تاپس مجمدار کی سرپرستی میں دمدم کنٹونمنٹ میں ضلع کانگریس کی تنظیمی میٹنگ، خواجہ احمد حسین خطاب کرتے ہوئے

دم دم: 24 اگست، شمالی 24 پرگنہ ضلع کانگریس کمیٹی کی جانب سے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایت پہ سنگھٹن سریجن ملک کے ہر صوبے میں جہاں منعقد کی گئی وہیں مغربی بنگال کے سب سے اہم ضلع شمالی چوبیس پرگنہ کے دمدم کنٹونمنٹ ہال میں بھی ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں اے آئی سی سی انچارج ابزرور مسٹر ٹونی کلیانی کیرالہ نے شرکت کی تنظیم کو مضبوط بنانے اور ہر ضلع میں ورکرز کے مشورے پر ضلع کانگریس کے صدر کا انتخاب مرکزی کمیٹی کرے گی ضلع کے لگ بھگ ہر بلاک کے صدور و ورکرز سے مسٹر ٹونی نے ملاقات کی، ضلع کی اس اہم تنظیمی میٹنگ میں بھاٹ پاڑہ اسمبلی کے پی سی سی کے سینئر ممبر و مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کے نائب صدر خواجہ احمد حسین اپنے مشورے و خیالات کا اظہار کرتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔

پردیش کانگریس کی جانب سے خواجہ صاحب کو نارتھ کولکاتا ضلع کا ابزرور بھی مقرر کیا گیا ہے۔ اس میٹنگ میں ڈائس پہ سنٹرل ابزرور مسٹر ٹونی کلیانی، تاپس مجمدار اور سینئر ضلع کانگریس رہنما مدھوسدن ساہا دیکھے جا سکتے ہیں، کثیر تعداد میں ضلع و بلاک رہنماؤں نے شرکت کی ابزرور ٹونی نے ضلع کے مختلف بلاگ کا بھی دورہ کیا اور ورکروں سے ملاقات کی۔

سابق کونسلر حاجی رحمت عالم انصاری کانگریس میں شامل

کولکاتا: 24 اگست (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 137 کے سابق کونسلر حاجی رحمت عالم انصاری نے ترنمول کانگریس سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے کانگریس میں شمولیت اختیار کر لی۔ انہوں نے ساؤتھ 24 پرگنہ کانگریس کے صدر محمد مختار کے ہاتھوں کانگریس کا پرچم تھاما۔

حاجی رحمت عالم انصاری نے اپنے کونسلری دور میں ترقیاتی کاموں کے باعث گارڈن ریچ بورو میں اپنی ایک منفرد شناخت قائم کی تھی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ انہوں نے ماضی میں کسی سیاسی جماعت کے انتخابی نشان کے بغیر وارڈ نمبر 137 سے آزاد امیدوار کی حیثیت سے انتخاب لڑ کر کامیابی حاصل کی تھی۔ بعد ازاں وہ ترنمول کانگریس میں شامل ہو گئے تھے۔

موجودہ سیاسی صورتحال میں ترنمول کانگریس کے اندرونی اختلافات اور پارٹی کے دو دھڑوں میں تقسیم کے پس منظر میں حاجی رحمت عالم انصاری نے کانگریس کا دامن تھاما ہے۔ ان کی شمولیت کو مقامی سیاست میں اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

اس موقع پر ساؤتھ 24 پرگنہ کانگریس کے صدر محمد مختار نے حاجی رحمت عالم انصاری کی پارٹی میں شمولیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے گارڈن ریچ بورو نمبر 15 میں آئندہ کانگریس کا بورڈ تشکیل دینے کا عزم ظاہر کیا۔ انہوں نے سابق کونسلر حاجی رحمت عالم انصاری کے کونسلری دور میں انجام دیے گئے ترقیاتی کاموں کو قابلِ ذکر قرار دیا۔

محمد مختار نے کہا کہ حاجی رحمت عالم انصاری اور سابق کونسلر شمس اقبال انیل نے اپنے اپنے دور میں ترقیاتی کام کیے، تاہم دونوں کے کاموں اور طریقہ کار میں نمایاں فرق رہا ہے۔ انہوں نے شمس اقبال انیل کے دور میں غیر قانونی تعمیرات کو فروغ دیے جانے کا الزام عائد کرتے ہوئے اظہر ملا بگان میں زیر تعمیر عمارت کے انہدام کے واقعے کا بھی حوالہ دیا۔

انہوں نے کہا کہ حاجی رحمت عالم انصاری نے اپنے دور میں مٹیا برج ہائی اسکول میں آڈیٹوریم، انگلش میڈیم پرائمری سرکاری اسکول سمیت متعدد ترقیاتی کام کرائے اور وارڈ کو روشنیوں سے آراستہ کرنے میں اہم کردار ادا کیا، جو ان کے بقول قابلِ ذکر ہے۔

اس موقع پر حاجی رحمت عالم انصاری نے مختصر خطاب میں کہا کہ انہوں نے ماضی میں کونسلر کی حیثیت سے اپنی ذمہ داری نبھانے کی پوری کوشش کی ہے۔ اب کانگریس کا حصہ بننے کے بعد پارٹی اور محمد مختار کی جانب سے جو رہنمائی اور ہدایات ملیں گی، ان پر عمل کرنا ان کی اولین ترجیح ہوگی۔

انہوں نے مزید کہا کہ وارڈ کے عوام کے ساتھ ان کا تعلق ہمیشہ گھریلو اور خلوص پر مبنی رہا ہے۔ ضرورت پڑنے پر وہ ماضی کی طرح آئندہ بھی اپنے لوگوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔

کھائی پورہ-ہوڑہ-کھائی پورہ اسپیشل ٹرین

مسافروں کی بھیڑ سے نجات کے لئے 09710/09709، **کھاتی پورہ-ہوڑہ-کھاتی پورہ اسپیشل** ٹرین مندرجہ طریقے سے چلے گی مقررہ اوقات، چلنے کے دنوں میں، اسٹاپیج اور اکائی سے:

09709 کھاتی پورہ ہوڑہ اسپیشل: دن	آمد	روانگی	اسٹیشن	09710 ہوڑہ کھاتی پورہ اسپیشل: آمد	روانگی	دن
سنیچر	-	17.00	کھاتی پورہ ↓	11.30	-	منگل
	22.55	23.00	ٹنڈلا	01.51	01.56	
اتوار	12.20	12.25	گیا	10.35	10.40	سوموار
	17.00	17.05	آسنسول	04.10	04.15	
	19.43	19.45	بردوان	01.50	01.52	
	20.48	20.50	بردھمان	01.00	01.02	
	22.15	-	ہوڑہ ↑	-	00.15	

مذکورہ اسپیشل ٹرینیں جو کہ رکیں گی دوسا، بنڈی کوئی، بھارت پور، عیدگاہ آگرہ، اٹاوہ، گوبند پوری، صوبیدار گنج، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بھبوا روڈ، سہسرام، دھری اون سون، انوگرہ نرائن روڈ، کوڈرما، ہزاری باغ روڈ، پارس ناتھ، نیتا جی سبھاش چندر بوس گوموہ، دھنباد و درگاپور اسٹیشنوں میں دونوں طرف سے چلنے کے دوران

● **دن/چلنے کی تاریخ: کھاتی پورہ سے**: 09709 مورخہ 29.08.2026 (**سنیچر**)=01 ٹرپ و **ہوڑہ سے**: 09710 مورخہ 31.08.2026 (سوموار)=01 ٹرپ

● **اکائیاں**: اے سی 2 ٹائر-اے سی 3 ٹائر-4، سلیپر کلاس-7، جنرل سکنڈ کلاس (جی ایس)-8، اور ایس ایل آر ڈی-2=23 بوگیاں، **کیٹیگری**: میل/ایکسپریس

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے

رات 12 بجے کے بعد دکان کھلی رہنے یا کہیں اڈہ بازی کرنے پر سخت کاروائی

آسنسول: 24/اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول جہانگیری محلہ ٹاون اوٹ پوسٹ پولیس نے اتوار کی رات کو پولیس وین میں مائیک لگا کر ریلپار کے علاقے میں اناونسنگ کی کہ رات بارہ بجے کے بعد دوکان کھلی رہنے پر پولیس کاروائی ہوگی اور یہ بھی اعلان کیا گیا کہ رات بارہ بجے کے بعد علاقے میں کہیں بھی اڈہ بازی دیکھی گئی تو اسکے خلاف بھی پولیس کی کاروائی ہوگی پولیس نے دوکانداروں سے اپیل کی ہے کہ رات بارہ بجے سے قبل اپنی دوکانیں بند کر دیں پولیس کی جانب سے کی گئی مائکنگ سے رات رات بھر اڈہ بازی کرنے والوں اور دیر رات تک دوکان کھلی رکھنے والوں میں کھلبلی مچ گئی ہے جبکہ شہری اہلیان میں خوشی دیکھی جا رہی ہے۔

مٹھائیوں کے معروف دکان حاجی لیاقت سوئٹس کے نئی دکان کا افتتاح 80/1 فیرس لین میں عرفان علی تاج کے ہاتھوں ہوا۔ دکان کی خیر و برکت کے لیے دعا ہوئی۔ اس موقع پر دکان کے مالک حاجی لیاقت علی و دیگر لوگ موجود تھے۔ (تصویر: ساجد پرویز)

سڑک حادثات میں زخمیوں کی مدد کرنے پر آٹھ روڈ ہیروز اعزاز سے سرفراز

آسنسول: 24/اگست، (عوامی نیوز سروس): راہ ویر یوجنا کے حوالے سے ایک اہم میٹنگ آسنسول ساؤتھ ٹریفک گارڈ کے دفتر میں منعقد ہوئی جس کا مقصد عام شہریوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے جو سڑک حادثات میں زخمی لوگوں کی فوری مدد کرتے ہیں اور انہیں وقت پر اسپتال لے جاتے ہیں۔ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت کی "راہ ویر یوجنا" (اچھے شہری امدادی اسکیم) کے تحت منعقدہ ایک میٹنگ میں سڑک حادثات کے دوران مدد کرنے والے شہریوں کو اسکیم کی دفعات اور ان کے حقوق کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس (ٹریفک) اور آسنسول کے ٹریفک انسپکٹر II سمیت آٹھ راہ ویر میٹنگ میں موجود تھے۔ اس ملاقات کے دوران حادثے کے متاثرین کی مدد کی گئی ایسا کرنے والے آٹھ شہریوں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ اجلاس کا بنیادی مقصد سڑک حادثات کے بعد زخمیوں کو فوری امداد فراہم کرنے کے کلچر کو فروغ دینا تھا اس کا مقصد ریلیف فراہم کرنا اور عوام میں یہ اعتماد پیدا کرنا تھا کہ اگر وہ کسی حادثے کے شکار کی مدد کریں گے تو انہیں غیر ضروری قانونی پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا انہوں نے وضاحت کی کہ سڑک حادثے کے بعد ابتدائی چند منٹ زخمی شخص کے لیے بہت اہم ہوتے ہیں اس لیے، راہگیروں کی فوری مدد اکثر زخمی شخص کی جان بچانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ تاہم، بہت سے لوگ پولیس کی کارروائی، قانونی طریقہ کار یا ہسپتال کی رسمی کارروائیوں کے خوف سے مدد کرنے سے کتراتے ہیں۔

اجلاس میں روڈ ہیروز کو سڑک حادثات میں زخمی ہونے والوں کی مدد کرنے والے شہریوں کے حقوق اور تحفظات سے آگاہ کیا گیا۔ انہیں اسکیم کے تحت دستیاب امداد اور مراعات کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔

پوربی ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس نمبر: سیٹ-برتھ-آر-28-26، بتاریخ: 18.08.2026 ڈپٹی چیف میکانکل انجینئر/سی، پوربی ریلوے ورک شاپ، کچڑاپاڑہ، کیرج کمپلیکس، نارتھ چوبیس پرگنہ، پی او کچڑاپاڑہ، پن-743145 سے کھلا ٹنڈر مندرجہ ذیل کام کے لئے مطلوب ہے۔ **ٹنڈر نوٹس نمبر: سیٹ-برتھ-آر-28-26، کام کا نام و مقامات**: کھرچنا، مال غیر برداری، نقل و حمل، مرمتی کام، مال برداری، برتھ/سیٹ کی فٹنگ/بیک ریٹ کے نن-اے سی کنونشنل (سی این، جی ایس، سی زیڈ) اور ایل ایچ بی بوگیوں (ایل ڈبلیو ایس سی این، ایل ڈبلیو ایس) کے کیرج کمپلیکس، کچڑاپاڑہ ورکشاپ میں 02 برسوں کے لئے بذریعہ ٹھیکے پر کام کھلے ٹنڈر کی بنیاد پر، **کام کی تخمینہ لاگت**: 1,33,95,187.01 بشمول جی ایس ٹی، **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت (ٹی ڈی سی)**: صفر، **ٹنڈر ڈکومنٹ کی دستیابی ہوگی ویب سائٹ سے** مکمل جوڑی ٹنڈر ڈکومنٹ کے دستیاب ہوگی انڈین ریلوے ای-پروکیورمنٹ ویب سائٹ سے www.ireps.gov.in، مورخہ: 18.08.2026 تا 09.09.2026، 14.00 بجے، **بڈ سیکوریٹی برائے ادائیگی**: 2,68,000.00 روپے، **کام پورا ہونے کی مدت**: 02 (دو) برس، **اشتہاری مدت**: 18.08.2026 تا 09.09.2026 کو 14.00 بجے، **پیشکش ڈالنے کی مدت**: 15 (پندرہ) دنوں کی مدت 09.09.2026 کو 14.00 بجے تک، **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت**: 09.09.2026 کو 14.00 بجے تک، **ٹنڈر کی میعاد**: 66 (چھیاسٹھ)، **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت**: ٹنڈر جو کہ کھلے گا وقت پر و بعد میں 15.00 بجے مورخہ 09.09.2026 کو۔

MISC-157/2026-27

ٹنڈر نوٹس دستیاب ہے ویب سائٹ پر بھی:
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پہاڑ کے مستقل سیاسی حل پر کولکاتا میں شامک گورنگ کی میٹنگ

کولکاتا ، 24 /اگست : (عوامی نیوز سروس) آج کولکاتا میں بی جے پی کے ریاستی صدر شومک بھٹاچاریہ کے گھر پر ایک میٹنگ ہوئی۔ وہیں بمل گورنگ نے سکنا کے فیصلے کی بنیاد پر بات چیت کو آگے بڑھایا۔ میٹنگ میں مورچہ نے واضح کیا کہ پہاڑیوں کا کوئی بھی حتمی حل ہندستانی آئین کے دائرہ کار میں ہونا چاہیے۔ اس حل کو گورکھا قوم کی عزت نفس، سیاسی حقوق اور طویل مدتی امنگوں کا احترام کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ، وہ حل مستقل اور موثر ہونا چاہیے۔ بمل گورنگ نے راجیہ سبھا کے رکن شومک بھٹاچاریہ سے یہ بھی کہا کہ پہاڑی ماضی کی طرح اب کسی عارضی انتظامی نظام کو قبول نہیں کریں گے۔ گورکھا جن مکتی مورچہ کے صدر نے یہ بھی بتایا کہ پہاڑیوں کے مستقبل کا تعین کرنے کا حق مقامی لوگوں کے جذبات اور علاقائی قیادت کے فیصلوں سے گہرا جڑا ہوا ہے۔ اس لیے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے ساتھ یہ تعمیری اور نتیجہ خیز بات چیت بلا تعطل جاری رکھی جائے گی۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ کولکاتا میں ہونے والی اس دوطرفہ ملاقات نے سکنا ملاقات کے بعد پہاڑیوں کے مسئلے کے حل میں ایک نئی جہت کا اضافہ کیا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ سکنا سہ فریقی میٹنگ میں پہاڑیوں کے مستقل سیاسی حل (پی پی ایس) سے متعلق مختلف آئینی مسائل کے ساتھ ساتھ گورکھوں کی شناخت، سیاسی حقوق اور علاقائی شمولیت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس میٹنگ میں مرکزی حکومت نے بی ایس ایف کے سابق ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) اور سابق ڈپٹی این ایس اے پنکج کمار سنگھ کی قیادت میں ایک خصوصی ثالثی اور اعلیٰ سطحی کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا۔ وزارت داخلہ کی ہدایات پر تشکیل دی گئی کمیٹی پہاڑیوں، ترائی اور ڈورز کا دورہ کرے گی، مختلف سیاسی اور سماجی تنظیموں سے رائے لے گی اور ایک نئے معاہدے کا مسودہ تیار کر کے مرکز کو پیش کرے گی۔ سکنا میٹنگ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے گورکھا جن مکتی مورچہ کے سربراہ بمل گورنگ نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کے ساتھ پہاڑیوں، ترائی اور دوروں کو شامل کرنے اور اس کے آئینی حل کے مطالبے پر بہت تعمیری اور مثبت بات چیت ہوئی ہے۔ انہوں نے پنکج کمار سنگھ کی سربراہی میں کمیٹی کی تشکیل کو ایک انتہائی اہم قدم قرار دیا اور پختہ اعتماد کا اظہار کیا کہ اس کے ذریعے طویل انتظار کا مستقل سیاسی حل (پی پی ایس) ممکن ہوگا۔ بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن اسمبلی شمیک بھٹاچاریہ سے فون پر رابطہ کرنے کی کوشش کی تا کہ اس مسئلہ پر ان کا ردعمل معلوم کیا جا سکے۔ تاہم ان سے رابطہ نہیں ہو سکا۔ خیال رہے کہ گزشتہ ہفتہ شمالی بنگال میں علاقائی جماعتوں کے نمائندوں کی ایک تاریخی کل جماعتی میٹنگ سلی گوڑی کے سکنا کے ایک ہوٹل میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی صدارت میں اور ریاست کے وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ کے بعد گورکھا جن مکتی مورچہ کے صدر بمل گرونگ نے سوموار کو کولکاتا میں ریاستی بی جے پی صدر شومک بھٹاچاریہ کے ساتھ ایک اہم دو طرفہ میٹنگ کی۔

کولکاتا میں سوموار کے دن کلکتہ چیمبر آف کامرس نے بدلتے ہوئے منظر نامے میں مغربی بنگال میں کاروباری مواقع پر ایک سیشن کا اہتمام کیا۔ تصویر میں انت سہریا صدر سی سی، وزیر دلیپ گھوش، اور سینئر صدر انوراگ جھن جھن والا دیکھے جاسکتے ہیں۔

بھوانی پور: پھر اسکول میں درجہ اول کے طالب علم کو سانپ نے کاٹا

کولکاتا ،24 /اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے بھوانی پور علاقے کے ایک اسکول میں درجہ اول کے ایک طالب علم کو سوموار کی صبح سانپ نے کاٹ لیا۔ دوستا انسٹی ٹیوشن میں لنچ بریک کے دوران صبح 8 بجکر 30 کے قریب کلاس 1 کے طالب علم کو اسکول کے احاطے میں سانپ نے کاٹ لیا۔ طالب علم کا نام دروپتو پال ہے اور وہ جنوبی کولکاتا کے ٹالی گنج میں رہتا ہے۔ اسکول انتظامیہ نے فوری طور پر طالب علم کے اہل خانہ کو اطلاع دی اور اسے سرکاری ایس ایس کے ایم اسپتال پہنچایا۔ اسپتال کے ایک سینئر اہلکار کے مطابق طالب علم کا علاج جاری ہے اور اس کی حالت فی الحال مستحکم ہے۔ وہ طبی نگرانی میں ہے۔ مزید علاج کا فیصلہ ان کی طبی حالت اور معائنے کے بعد رپورٹس کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ واقعے کے بعد اسکول انتظامیہ نے محکمہ جنگلات کو مطلع کیا ہے اور ان سے اسکول کے احاطے کا معائنہ کرنے اور ضروری مدد فراہم کرنے کی درخواست کی ہے۔ غور طلب ہے کہ چند روز قبل کولکاتا کے ایک معروف پرائیویٹ اسکول کے کیمپس میں کلاس 3 کے ایک طالب علم کو سانپ نے کاٹ لیا تھا۔ اس طرح کے واقعات کے مسلسل منظر عام پر آنے سے اسکول کے احاطے میں حفاظت اور صفائی کو لے کر سوالات اٹھ رہے ہیں۔

مہوا موئترا کے خلاف گرفتاری وارنٹ پر ہائی کورٹ کی روک

کولکاتا ، 24 /اگست : (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے کرشن نگر ڈسٹرکٹ کورٹ کے وارنٹ گرفتاری پر روک لگا دی ہے۔ اس کے نتیجے میں ترنمول ایم پی مہوا موئترا کو راحت ملی۔ آج سوموار کو ہائی کورٹ کے جسٹس دیبانگشو بساک نے کہا کہ پولس 31 اگست تک یا اگلے احکامات تک نچلی عدالت کے وارنٹ گرفتاری کی بنیاد پر مہوا کے خلاف کارروائی نہیں کر سکے گی۔ ہائی کورٹ نے کیس کی اگلی سماعت 27 اگست کو مقرر کی ہے۔

ندیا کے وہروی علاقے کی رہائشی چھ خواتین نے مہوا کے خلاف کرشن نگر ڈسٹرکٹ کورٹ میں تلسی مالا اور برکھا کے تبصروں کی وجہ سے مقدمہ دائر کیا تھا۔ مدعیوں کا دعویٰ ہے کہ مہوا کے تبصروں سے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچی۔ وہ کئی متنازعہ تبصرے بھی کر چکی ہیں۔ لہٰذا وہروی کی رہائشی چھ خواتین نے عدالت سے رجوع کیا اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی درخواست کی۔ ان کی درخواست کی بنیاد پر کرشن نگر کی تھرڈ جوڈیشل مجسٹریٹ کورٹ نے مہوا موئترا کو اس معاملے میں ذاتی طور پر عدالت میں حاضر ہونے کا حکم دیا۔ مبینہ طور پر کالی گھاٹ کی حامی ترنمول ایم پی عدالت کے حکم کے بعد بھی حاضر نہیں ہوئیں۔ اس کے بعد کرشن نگر ڈسٹرکٹ کورٹ نے مہوا کے خلاف گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا۔ اس حکم کے خلاف ترنمول ایم پی نے آج سوموار کو کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ سماعت کے دوران کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس دیبانگشو بساک نے مہوا موئترا کے وکیل سے پوچھا کہ آپ عدالت کے سامنے کیوں نہیں گئے کہ اسے قابل سماعت جرم سمجھا جائے؟ اس کے جواب میں مہوا کے وکیل دیباشیس رائے نے کہا کہ اس عدالت کے پاس یہ اختیار نہیں ہے۔ ایم پی ایم ایل اے عدالت یہ کر سکتی ہے۔ جج نے کہا کہ یہ قابل ضمانت جرم ہے۔ تمہیں جانے کی ضرورت تھی۔ تب مہوا موئترا کے وکیل نے کہا کہ میرا موکل گئی۔ نہ کوئی ایف آئی آر، نہ کوئی پولس کیس، قانونی چارہ جوئی کے بعد ایف آئی آر درج کی گئی۔ میں اس معاملے کو چیلنج کر رہا ہوں۔ دوسرے فریق کے خلاف 16 جون کو ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔

☆

ایس ایس کے ایم اسپتال میں درخت گرنے سے خاتون کی موت، 2 زخمی

کولکاتا ،24 /اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے ایس ایس کے ایم اسپتال کے احاطے میں درخت گرنے سے ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ سوموار کی سہ پہر اس وقت پیش آیا جب اسپتال کے یورولوجی ڈیپارٹمنٹ او پی ڈی کے سامنے درخت اچانک گر گیا۔ متوفی کی شناخت رحیمہ بی بی (46) کے نام سے ہوئی ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق رحیمہ بیر بھوم کے نل ہٹی سے ایک رشتہ دار کو علاج کیلئے ایس ایس کے ایم اسپتال لائی تھی۔ اس کی رشتہ دار اکلیمہ بی بی یورولوجی ڈیپارٹمنٹ میں زیر علاج ہے۔ رحیمہ اس کی دیکھ بھال کے لیے اسپتال آئی۔ سوموار کی صبح رحیمہ اور کچھ دوسرے لوگ یورولوجی ڈیپارٹمنٹ کے باہر کنکریٹ کے بنچ پر بیٹھے تھے۔ اس وقت اچانک درخت ان پر گر پڑا۔ اگرچہ شدید زخمی رحیمہ کو ٹراما کیئر یونٹ میں پہنچایا گیا لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعے میں مزید دو افراد زخمی ہو گئے۔ یہ 68 سالہ جلال الرحمٰن اور 76 سالہ شیش محمد شیخ ہیں۔ دونوں اس وقت اسپتال کے ٹراما کیئر یونٹ میں زیر علاج ہیں۔ اس واقعہ سے سرکاری اسپتال میں صبح کے اوقات میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ مریض کے لواحقین نے الزام لگایا کہ انتظامیہ کو درخت پرانا ہونے کی وجہ سے پہلے نوٹس لینا چاہیے تھا۔ ان کا دعویٰ تھا کہ مسلسل بارشوں کی وجہ سے مٹی نرم ہوگئی تھی جس کی وجہ سے یہ مزید کمزور ہوگئی ہے۔ ایک مریض کے رشتہ دار کا کہنا تھا کہ ہم اس طرح درخت کے نیچے بیٹھ کر آرام کرتے ہیں، کسی نے نہیں سوچا تھا کہ ایسا واقعہ ہوسکتا ہے۔ ایک خاتون کی موت ہوگئی اور دو زخمی ہو گئے۔ اسپتال کے حکام کو احاطے میں موجود دیگر درختوں کا بھی معائنہ کرنا چاہیے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق واقعے کی تاحال کوئی شکایت درج نہیں کرائی گئی۔ لاش کا پوسٹ مارٹم اسپتال میں کیا جائے گا۔ خیال رہے کہ کم دباؤ کے اثر کی وجہ سے اتوار سے کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے مختلف اضلاع میں بکھری بارش ہو رہی ہے۔ ابتدائی طور پر خیال کیا جا رہا ہے کہ سوموار کو مسلسل بارش کی وجہ سے درخت کے نیچے کی مٹی کمزور ہو جانے کے بعد درخت گرا۔

بچے کیلئے دودھ گرم کرنے کے تنازعہ پر ممتا جاگ اٹھی

کولکاتا ، 24 /اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں فٹ پاتھ پر دودھ گرم کرنے کا واقعہ کچھ دنوں سے بحث کا مرکز بنا ہوا ہے۔ وزیر اگنی مترا پال نے فٹ پاتھ بلاک کرتے ہوئے اپنے بچے کے لیے دودھ گرم کرنے پر ایک خاتون کو ڈانٹا تھا۔ اس واقعے کے بعد وزیر کے کردار پر سوالات اٹھنے لگے۔ بہت سے لوگوں نے شکایت کی کہ ایک وزیر بچے کے لیے دودھ کے ساتھ ایسا سلوک کیسے کر سکتی ہیں۔ اب اس تنازعہ پر سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کھل کر کہا۔ اس واقعے پر سخت تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ماں کی آہ، بڑی بددعا ثابت ہوسکتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ممتا نے بے سہارا خاندان کے ساتھ کھڑے ہونے کی خواہش بھی ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ خاندان کی ذمہ داری لینا چاہتی ہیں۔ واضح رہے کہ چند روز قبل پارک سٹریٹ کے فٹ پاتھ پر ایک عورت اپنے بچے کے لیے دودھ گرم کر رہی تھی۔ اس خوف سے کہ کسی بھی وقت خطرہ پیدا ہو سکتا ہے، اگنی مترا پال نے اسے ایسا کرنے سے روک دیا۔ انہوں نے جلدی سے اسے دودھ گرم کرنا بند کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے پوچھا کہ اس کا گھر کہاں ہے۔ اس واقعے کے بعد خاتون نے بے بس آواز میں کہا کہ گھر ہوگا تو کوئی سڑکوں پر کیوں رہنا چاہے گا۔ خاتون نے دعویٰ کیا کہ پارک سٹریٹ کا فٹ پاتھ 50 سال سے اس کا پتہ ہے۔ عورت کی حالت دیکھ کر کئی لوگوں نے اگنی مترا پال کی انسانیت کے احساس پر سوال اٹھایا۔ سوموار کو ایک جوابی ویڈیو پیغام پوسٹ کرتے ہوئے، اگنی مترا نے کہا کہ کسی بچے کا دودھ نہیں لیا گیا بلکہ وہاں سے جانے کو کہا گیا، غیر ضروری تنقید کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ہاں، شاید مجھے اس کی وضاحت کرنی چاہیے تھی۔ ممتا بنرجی نے سوموار کو فیس بک لائیو پر اس معاملے پر اپنی برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک چھوٹا سا دودھ پیتا بچے کے لیے دودھ گرم کرنا غلط ہے، غریبوں سے نفرت نہ کریں، جو ماں اپنے بچے کے لیے سڑک پر دودھ پلا رہی ہے، وہ بے بس ہے، کیا دودھ کو پھینکنا برا نہیں لگا؟ ماں کی آہ یاد کریں، جو بڑی مصیبت بن سکتی ہے۔ اس کے بعد ممتا نے کہا کہ میں اس خاندان کی ذمہ داری لینے کے لیے تیار ہوں، اگر وہ راضی ہو جائیں تو میں ان کے لیے کسی کارکن کے گھر میں رہنے کا انتظام کر دوں گی۔ میں بچے کی تعلیم کی ذمہ داری بھی اٹھاؤں گی۔ ممتا نے اقتدار میں رہتے ہوئے اپنے رویے سے بارہا دکھایا ہے کہ وہ سب کی بیٹی، بہن اور ماں ہیں۔ آج انہوں نے پھر ثابت کر دیا۔

کالی گھاٹ مندر: پولس اور ایس ٹی ایف کے ساتھ سیکورٹی وجوہات کے سبب این ایس جی کی نگرانی

کولکاتا ،24 /اگست : (عوامی نیوز سروس) این ایس جی اب کالی گھاٹ مندر بھی حفاظتی حصار میں ہے۔ ایک علیحدہ پولس چوکی کی تشکیل کے بعد این ایس جی کی مشق کالی گھاٹ مندر میں شروع ہوئی۔ این ایس جی کمانڈوز نے سوموار کو مندر کے احاطے کو گھیرے میں لے لیا۔ کولکاتا پولس، ایس ٹی ایف، کولکاتا کمانڈو یونٹ بھی موجود تھے۔ یہ ریکی 24 سے 27 اگست تک جاری رہے گی۔ تاہم مندر کے احاطے میں تخریب کاری کے خطرے کے بغیر این ایس جی کی اس طرح کی نگرانی پر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ عقیدت مند پرامن طریقے سے پوجا کرنے کے لیے کالی گھاٹ مندر پہنچے لیکن اچانک کولکاتا پولس کی ایک خصوصی ٹیم کے ساتھ NSG کی 13 رکنی وفد وہاں نمودار ہوئی۔ تھرمل اسکینر سسٹم لگا کر تھری ڈی تصاویر لی گئیں۔ ذرائع کے مطابق ہیڈ کوارٹر کی ہدایات کے مطابق این ایس جی تین دن تک کالی گھاٹ مندر کے احاطے میں یہ خصوصی نگرانی کرے گی۔ این ایس جی گروپ میں 1 یونٹ آفیسر، 2 اسسٹنٹ کمانڈر اور 10 کمانڈوز شامل تھے۔ آج کی ریہرسل میں کولکاتا پولس، ایس ٹی ایف، کولکاتا کمانڈو یونٹ بھی موجود تھے۔ مندر کمیٹی سے سیکورٹی کے حوالے سے کئے گئے اقدامات کے بارے میں پوچھا گیا تھا۔ مندر اور عقیدت مندوں کی سیکورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے پیشگی علیحدہ پولس چوکی قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ لالبازار نے کسی مذہبی مقام کے لیے علیحدہ پولس چوکی قائم کی ہے۔ بتایا گیا کہ پولس چوکی کے قیام کا فیصلہ زائرین کی سہولت اور مندر میں امن وامان کو برقرار رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ بیان میں مندر کے احاطے میں تخریب کاری اور عسکریت پسندوں کے حملوں کے خدشے کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ تاہم کمانڈوز اس دن ذاتی طور پر موجود تھے۔ انہیں دیکھ کر یہ جاننا دلچسپ ہے کہ عقیدت مند کیا سوچ رہے ہیں۔

جادب پور تشدد: تحقیقاتی کمیٹی کے سربراہ پروفیسر شوبھ شنکر سرکار کا استعفیٰ

کولکاتا ،24 /اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں جادب پور یونیورسٹی کیمپس میں ہونے والی پرتشدد جھڑپوں کی تحقیقات کیلئے بنائی گئی پانچ رکنی کمیٹی کے سربراہ پروفیسر شوبھ شنکر سرکار ہیں۔ یہ کمیٹی 20 اگست کو اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (ABVP) اور بائیں بازو کی طلبہ تنظیموں (SFI اور FETSU) کے درمیان شدید تصادم اور توڑ پھوڑ کے واقعات کے بعد تشکیل دی گئی تھی۔ پروفیسر سرکار (نیتا جی سبھاس اوپن یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر) نے قائم مقام وائس چانسلر پروفیسر چرنجیب بھٹاچاریہ کو ایک ای میل بھیجی، جس میں تحقیقات کی قیادت کرنے سے اپنی نااہلی کا اظہار کیا۔ پروفیسر شوبھ شنکر سرکار نے اپنے استعفیٰ میں کہا کہ وہ اس وقت دہلی میں ہیں۔ جادب پور یونیورسٹی انتظامیہ نے بیانات ریکارڈ کرنے اور آن لائن سماعت کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ پروفیسر سرکار کا خیال ہے کہ کولکاتا میں پیش آنے والے اتنے سنگین اور حساس واقعے کی آن لائن بات چیت کے ذریعے منصفانہ اور موثر طریقے سے تفتیش نہیں کی جا سکتی۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) سے وابستہ اساتذہ کی تنظیم اکھل بھارتیہ راشٹریہ شکشک مہاسنگھ نے پروفیسر سرکار کی تقرری پر سوال اٹھایا تھا۔ تنظیم نے وائس چانسلر کو خط لکھ کر یاد دلایا کہ انہیں مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن (WBSSC) بھرتی کے عمل سے متعلق عدالتی مقدمات کے بعد جنوری 2022 میں چیئرمین کے عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا۔ اس لیے وہ اس معاملے کی تفتیش کیلئے موزوں شخص نہیں ہے۔ جادب پور یونیورسٹی کے ایکٹنگ رجسٹرار سلیم بخش منڈل نے تصدیق کی ہے کہ انکوائری کمیٹی کے نئے چیئرمین کے نام کا جلد ہی اعلان کیا جائے گا تا کہ رپورٹ وقت پر پیش کی جا سکے۔ خیال رہے کہ 20 اگست کو، فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی اسٹوڈنٹس یونین (FETSU) کی میٹنگ کے دوران ABVP اور بائیں بازو کے طلبہ کے کارکنوں کے درمیان پرتشدد تصادم ہوا۔ دونوں فریقوں نے ایک دوسرے پر باہر کے غنڈوں کو کیمپس میں لانے، ایک دوسرے پر حملہ کرنے اور املاک کو نقصان پہنچانے کا الزام لگایا۔ انکوائری کمیٹی 21 اگست کو طلباء اور اساتذہ کے شہری احتجاج کے بعد تشکیل دی گئی تھی۔

مزید کچھ دنوں تک جنوبی بنگال میں طوفانی بارش جاری

کولکاتا ،24 /اگست : (عوامی نیوز سروس) کم دباؤ اس وقت زمین کے اوپر سے گزر رہا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے کہا کہ اس کے اثر سے جنوبی بنگال میں طوفانی بارش مزید کچھ دنوں تک جاری رہے گی۔ جس سے کئی اضلاع میں موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ ہی شمالی بنگال میں بھی تباہی جاری رہے گی۔ مانسون شراون کے آخر میں بھی فعال ہوتا ہے۔ خلیج بنگال پر بننے والا کم دباؤ اس وقت زمین کے اوپر سے گزر رہا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ کم دباؤ جو مغربی بنگال کے ساحلی علاقے میں تھا 12 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے مغرب-شمال مغرب کی طرف بڑھ گیا ہے۔ جمعرات کو یہ مدنا پور سے 50 کلومیٹر مشرق-شمال مشرق کولکاتا سے 60 کلومیٹر مغرب، بانکوڑہ سے 110 کلومیٹر جنوب مشرق، پرولیا سے 160 کلومیٹر مشرق-جنوب مشرق اور جھارکھنڈ میں جمشید پور سے 170 کلومیٹر مشرق میں واقع تھا۔ جمعہ کو، یہ گنگا مغربی بنگال کے ساتھ مزید مغرب-شمال مغرب کی طرف بڑھے گا۔ مانسون کا محور بھی متحرک ہے۔ یہ پنجاب، اتر پردیش، بہار سے ہوتے ہوئے مغربی بنگال کے ساحلی علاقوں تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے جنوبی بنگال کے اضلاع میں مزید چند دنوں تک بھاری سے بہت زیادہ بارش کا امکان ہے۔ جمعہ اور سنیچر کو جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنی پور میں موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ جمعہ کو مغربی بردوان، بانکوڑہ، پرولیا، جھاڑگرام اور مغربی مدنا پور میں شدید بارش کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔

میٹرو کیلئے بدھان مارکیٹ کا علاقہ خالی کرنے اور کام کی تکمیل کے بعد تاجروں کی بحالی: ہائی کورٹ

کولکاتا ،24 /اگست : (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ نے کہا کہ دھرمتلا میں بدھان مارکیٹ کا علاقہ میٹرو کے لیے خالی کر دیا جائے گا، لیکن کام مکمل ہونے کے بعد تاجروں کو بھی واپس کر دیا جائے گا۔ سوموار کو جسٹس پارتھو سارتھی چٹرجی کی بنچ نے کہا کہ میٹرو پروجیکٹ کی ذمہ دار ایجنسی کو تحریری طور پر مطلع کیا جائے کہ کام مکمل ہونے کے بعد دکانداروں کو ان کی پرانی جگہ پر واپس لایا جائے گا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے اس علاقے میں میٹرو پروجیکٹ کا کام شروع کرنے کی اجازت دے دی۔ تاہم عدالت نے وہاں کے دکانداروں کی درخواست کو اہمیت دی۔ ہائی کورٹ نے سوموار کو کہا کہ جوکا-دھرمتلا میٹرو پروجیکٹ کے لیے بیدھان مارکیٹ کے علاقے میں کام شروع کیا جا سکتا ہے۔ سوموار کو جسٹس پارتھو سارتھی چٹرجی کی بنچ نے کہا کہ فی الحال، دکانداروں کو اس علاقے سے عارضی طور پر منتقل کیا جا سکتا ہے۔ تاہم میٹرو پراجیکٹ کی ذمہ دار ایجنسی کو تحریری طور پر آگاہ کیا جائے کہ کام مکمل ہونے کے بعد دکانداروں کو ان کی پرانی جگہ پر واپس لایا جائے گا۔ نئی جگہ پر کم سے کم خدمات اور سیکورٹی کو برقرار رکھا جائے۔ نئی جگہ پر پانی، بجلی اور سیکورٹی سمیت ضروری خدمات کا بندوبست ہونے کے بعد ہی دکانداروں کو منتقل کرنے کا کام شروع ہوسکتا ہے۔ ابتدائی طور پر دکانداروں کو بتایا گیا کہ انہیں اگلے بدھ سے ہٹا دیا جائے گا۔ ہائی کورٹ نے منصوبے کا کام سات دن میں شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس سے قبل دھرمتلہ کے بدھان مارکیٹ کے دکانداروں نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ مارکیٹ محکمہ دفاع کی زمین پر 1954 میں بنائی گئی تھی، اس وقت یہ ایک اہم ہول سیل مارکیٹ ہے۔ لیکن مدعیان نے الزام لگایا کہ تعمیراتی کمپنی اور متعلقہ حکام بغیر کسی تحریری وعدے کے انہیں ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وکلاء فردوس شمیم اور گوپا بسواس نے عدالت میں اپنی طرف سے دلائل دیئے۔ ان دکانداروں کی دکانوں کو عارضی طور پر ماؤنٹڈ پولیس پیڈاک ایریا میں منتقل کیا جانا ہے۔

عصمت دری کی مزاحمت پر چاقو سے حملہ، مفرور باورچی چلتی ٹرین سے گرفتار

کولکاتا ،24 /اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے آنند پور تھانہ علاقے کی ایک لگژری کثیر المنزلہ عمارت میں ایک نوجوان خاتون کی عصمت دری کی مزاحمت کرنے پر چاقو سے حملے کی کوشش کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ملزم باورچی، منٹو کمار، جو واقعہ کے بعد بہار بھاگنے کی کوشش کر رہا تھا، کو کولکاتا پولس کے انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ نے ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کی مدد سے درگاپور میں چلتی ٹرین سے گرفتار کر لیا۔ پولس کے مطابق واقعہ سہ پہر تین بجے کے قریب پیش آیا۔ اتوار کی دوپہر کو ملزم فلیٹ میں باورچی کا کام کرتا تھا۔ کچھ دیر پہلے ایک نوجوان خاتون بھی فلیٹ پر پہنچی تھی۔ واقعے کے وقت فلیٹ میں زیادہ لوگ موجود نہیں تھے۔ نوجوان عورت کچن میں کام کر رہی تھی۔ الزام ہے کہ منٹو کام کے بہانے وہاں پہنچا اور اچانک پیچھے سے نوجوان خاتون پر جھپٹا۔ اس نے اس کی عصمت دری کرنے کی کوشش کی۔ نوجوان خاتون نے مزاحمت کی اور اسے دھکیل دیا۔ اس سے ناراض منٹو نے کچن کا چاقو اٹھایا اور نوجوان خاتون پر حملہ کر دیا۔ زخمی خاتون کی کچن میں خون بہہ رہا تھا۔ منٹو اس کے بعد فلیٹ سے فرار ہو گیا۔ شور سن کر دوسرے مکین باورچی خانے میں پہنچ گئے اور خاتون کو زخمی حالت میں دیکھ کر اسے فوری طور پر نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اس واقعہ کے تعلق سے آنند پور پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ کولکاتا پولس کے لال بازار ہیڈ کوارٹر کے انٹیلی جنس ڈپارٹمنٹ کی اینٹی گینگسٹر برانچ نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔ جانچ میں پتہ چلا کہ منٹو اصل میں بہار کا رہنے والا تھا۔ واقعہ کے بعد اس نے اپنا موبائل فون بند کر دیا۔ پولس کو شبہ ہے کہ وہ بہار فرار ہونے کیلئے ٹرین سے جا سکتا ہے۔ اس کے بعد اس شام کے بعد بہار کی طرف جانے والی ٹرینوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کی گئیں۔ پولس نے منٹو کی تصویر حاصل کی اور اسے آر پی ایف، جی آر پی اور ریلوے پولس کو بھیج دیا۔ اس کے بعد کولکاتا پولس کے انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ اور آر پی ایف کی ایک ٹیم نے اتوار کی شام تقریباً ساڑھے سات بجے ہوڑہ سے روانہ ہونے والی امرتسر میل کی تلاش شروع کی۔ جب ٹرین رات 9 بجے کے قریب درگاپور پہنچی تو پولس نے منٹو کو دروازے کے قریب دیکھا۔ وہ درگاپور سے اترنے اور بہار جانے کیلئے اپنا راستہ بدل کر دوسری ٹرین میں جانے کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ پولس اور آر پی ایف نے اسے ایسا کرنے سے پہلے ہی پکڑ لیا۔ پولس ملزم سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

موبائل تہذیب، ماحولیاتی بحران اور امانتِ زمین

مسعود محبوب خان (ممبئی)

عصرِ حاضر کی سب سے نمایاں علامت اگر کوئی ہے تو وہ موبائل فون ہے۔ یہ چھوٹا سا آلہ ہماری ہتھیلی پر پھیلی دنیا سمیٹے ہوئے ہے۔ اطلاعات کا سمندر، رابطوں کی دنیا، علم کے خزانے، تجارت کے مراکز، تفریح کے وسائل اور مصنوعی ذہانت تک رسائی — سب کچھ چند لمس کی دوری پر ہے۔ موبائل فون نے انسانی زندگی کو آسان، تیز اور مربوط ضرور بنا دیا ہے، لیکن اسی سہولت کے پردے میں ایک ایسا ماحولیاتی بحران بھی پروان چڑھ رہا ہے جس پر ہماری نگاہ بہت کم جاتی ہے۔ ہم موبائل فون کی اسکرین دیکھتے ہیں، اس کے پیچھے چھپی ہوئی کان کنی نہیں دیکھتے؛ ہم اس کی چمک دیکھتے ہیں، اس کے لیے استعمال ہونے والے معدنی وسائل کی تاریکی نہیں دیکھتے؛ ہم نیا ماڈل خریدتے وقت اس کی رفتار اور کیمرہ دیکھتے ہیں، مگر پرانے فون کے انجام اور برقی کچرے کے بڑھتے ہوئے پہاڑوں پر غور نہیں کرتے۔

یہ صرف ایک موبائل فون کی کہانی نہیں؛ یہ انسان، معیشت، ٹیکنالوجی اور فطرت کے درمیان بگڑتے ہوئے تعلق کی کہانی ہے۔ قرآنِ مجید انسان کو زمین پر اختیار عطا کرتے ہوئے اسے بے لگام تصرف کا مالک نہیں بناتا بلکہ امانت دار بناتا ہے۔ ارشاد ہے: (ترجمہ: اور زمین کی اصلاح کے بعد اس میں فساد نہ پھیلاؤ) (الاعراف: 56)۔ یہ آیت صرف قدیم زمانے کے کسی مخصوص فساد کی ممانعت نہیں کرتی؛ اس کا پیغام آج کے انسان کے لیے بھی اتنا ہی زندہ ہے۔ زمین کے وسائل کا بے دریغ استعمال، غیر ضروری پیداوار، فضول خرچی، آلودگی، برقی کچرے کا انبار اور فطرت کے توازن کو پامال کرنا اسی وسیع مفہومِ فساد کے مختلف مظاہر ہیں۔ موبائل فون بذاتِ خود کوئی برائی نہیں؛ یہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ انسانی عقل و صلاحیت کا ایک ثمر ہے۔ مسئلہ ٹیکنالوجی نہیں، ٹیکنالوجی کے استعمال کا فلسفہ ہے۔ ایک زمانہ تھا جب موبائل فون رابطے کی ضرورت تھا؛ پھر یہ معلومات کا ذریعہ بنا؛ اس کے بعد تفریح، خریداری، تعلیم اور معاشرتی اظہار کا وسیلہ بن گیا۔ اب یہ بہت سے انسانوں کے لیے زندگی کا مستقل ساتھی نہیں بلکہ زندگی کا متبادل بنتا جا رہا ہے۔ ہم جاگتے ہی موبائل دیکھتے ہیں، کھانا کھاتے ہوئے موبائل دیکھتے ہیں، سفر میں موبائل دیکھتے ہیں، دوستوں کے درمیان موبائل دیکھتے ہیں، حتیٰ کہ بعض اوقات عبادت اور اہلِ خانہ کے ساتھ وقت گزارنے کے دوران بھی ہماری توجہ اسکرین سے آزاد نہیں ہو پاتی۔ یہاں سوال صرف یہ نہیں کہ موبائل ہمیں کتنا وقت کھا رہا ہے؛ اصل سوال یہ ہے کہ اس موبائل کو بنانے کے لیے زمین نے کتنا دیا، انسان نے کیا قیمت ادا کی اور فطرت نے کتنا بوجھ برداشت کیا؟ ایک جدید اسمارٹ فون بظاہر چند سو گرام کا آلہ ہے، مگر اس کے پیچھے ایک طویل صنعتی زنجیر کارفرما ہوتی ہے۔ اس کے لیے مختلف معدنیات اور دھاتیں درکار ہوتی ہیں۔ ان کی تلاش اور کھدائی کے لیے زمین کھودی جاتی ہے، پہاڑ کاٹے جاتے ہیں، جنگلات متاثر ہوتے ہیں، پانی استعمال ہوتا ہے اور صنعتی عمل کے نتیجے میں فضلہ پیدا ہوتا ہے۔ یعنی ہماری ہتھیلی پر موجود ایک چھوٹا سا آلہ دراصل زمین کے وسیع تر قدرتی نظام سے جڑا ہوا ہے۔ ہماری سادہ سی روزمرہ زندگی کا ایک المیہ یہ ہے کہ ہم چیزوں کو ان کی بازاری قیمت سے دیکھتے ہیں، ان کی ماحولیاتی قیمت سے نہیں۔ فون ہمیں پانچ سو یا ہزار ڈالر کا دکھائی دیتا ہے، لیکن اس کی حقیقی قیمت میں وہ پانی، توانائی، معدنیات، زمین، محنت اور ماحولیاتی نقصان بھی شامل ہوتا ہے جو اس کی تیاری کے مختلف مراحل میں صرف ہوا۔

دنیا میں الیکٹرانک مصنوعات کی مانگ بڑھ رہی ہے اور اس کے ساتھ مختلف معدنی وسائل کی طلب بھی بڑھ رہی ہے۔ لیتھیم، کوبالٹ، نکل، تانبہ، گریفائٹ اور دیگر معدنیات بیٹریوں، سرکٹس اور مختلف الیکٹرانک اجزا میں استعمال ہوتے ہیں۔ یہ معدنیات کسی خلا سے نہیں آتیں؛ انہیں زمین کے اندر سے نکالا جاتا ہے۔ کان کنی کے نتیجے میں زمین کی ساخت متاثر ہوتی ہے، پانی کے ذخائر پر دباؤ بڑھ سکتا ہے، بعض علاقوں میں جنگلات اور حیاتیاتی تنوع کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور مقامی آبادیوں کی زندگی بھی متاثر ہو سکتی ہے۔ یہاں ایک بنیادی اخلاقی سوال پیدا ہوتا ہے: کیا ہماری ٹیکنالوجی کی سہولت کسی دوسرے انسان یا فطرت کی تکلیف پر تعمیر ہونی چاہیے؟ اگر ہمارا فون ہمیں دنیا سے جوڑتا ہے مگر اس کی تیاری کسی انسان کو اس کی زمین، صحت یا بنیادی حقوق سے محروم کرنے کا سبب بنتی ہے، تو ہمیں اپنی ترقی کے تصور پر دوبارہ غور کرنا ہوگا۔

موبائل فون کی زندگی مختصر ہوتی جا رہی ہے۔ نیا ماڈل آتا ہے، اشتہار ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارا موجودہ فون پرانا ہو چکا ہے، کیمرہ بہتر ہے، اسکرین زیادہ روشن ہے، پروسیسر تیز ہے، مصنوعی ذہانت زیادہ جدید ہے — اور ہم ایک قابلِ استعمال فون کو ترک کر کے نیا فون خرید لیتے ہیں۔ یہاں ٹیکنالوجی کی ترقی، مارکیٹ کی رفتار اور برقی کچرے میں اضافہ ایک دوسرے سے جڑ جاتے ہیں۔ دنیا میں ہر سال کروڑوں ٹن برقی و الیکٹرانک کچرا پیدا ہوتا ہے جس میں موبائل فون، کمپیوٹر، چارجر، بیٹریاں اور دیگر آلات شامل ہیں۔

اتراکھنڈ کا واقعہ ذات پات کی بالادستی کا آئینہ... میناکشی نٹراجن

کولکاتا شہر، سٹی آف جوائے کو صاف ستھرا اسمارٹ سٹی بنانے کی مہم

مغربی بنگال میں نئی حکومت کی تشکیل کے بعد فٹ پاتھوں سے غیر قانونی گھروں، دکانوں اور دیگر اشیاء کو ہٹایا جا رہا ہے اور اس منظر کو دیکھنے کے بعد عام لوگوں کو جو ان علاقوں سے تعلق نہیں رکھتے انہیں یہ سب دیکھنے میں اچھا لگ رہا ہے کہ تمام فٹ پاتھ صاف ہو گئے اور تمام غیر قانونی انفراسٹرکچرس ہٹا دیے گئے، لیکن اس کے ساتھ انہیں یہ بھی سوچنے کی ضرورت ہے کہ ان فٹ پاتھوں پر عارضی طور پر ٹین اور پلاسٹک شیٹ کے ذریعہ سر چھپانے والے جائیں تو کہاں جائیں۔ نئی حکومت جو صاف صفائی کا کام کر رہی ہے اس کے ان اقدامات سے کوئی شکایت نہیں اور نہ ہی ان کے کاموں پر تنقید کی جا سکتی ہے لیکن شکایت ہے تو اس حکومت سے ہے جو گزشتہ 15 برسوں سے اقتدار میں تھی بلکہ اس سے پہلے والی حکومت نے 34 سال اقتدار میں گزارے اور اس سے پہلے بھی جو حکومت رہی وہ برسہا برس تک اقتدار میں رہی لیکن کسی بھی حکومت نے اس بابت سوچنے کی ضرورت نہیں سمجھی کہ یہ فٹ پاتھ پر میلے کچیلے سڑکوں پر سونے والے اور ان کے کمسن بچوں کا مستقبل کیا ہے۔ ابھی حال کی جو حکومت 15 برسوں تک اقتدار میں رہی، اس نے بھی پلٹ کر نہیں سوچا کہ اگر ان کی حکومت الٹ گئی تو ان لوگوں کا مستقبل کیا ہوگا۔ کولکاتا شہر کو سٹی آف جوائے بھی کہا جاتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ گندگی سے پُر شہر بھی۔ ملک کے بہت سارے شہروں نے اسمارٹ سٹی کا درجہ حاصل کر لیا تو کیوں کر حاصل کیا۔ یہ فٹ پاتھوں پر بسیرا کرنے والے تو ہر دور میں ہر شہر میں رہے لیکن ان ریاستوں کی حکومتوں نے فٹ پاتھوں پر بسیرا کرنے والوں کے لئے کچھ انتظامات بھی کیے، انہیں پکے گھر کالونی کی شکل میں عطا کر دیے لیکن پھر یہ شکایت بھی سننے کو آئی کہ انہیں جھونپڑیوں کی جگہ پر پکے مکانات کے کمرے حاصل ہوئے لیکن انہیں کوئی کام کاج نہیں ملا تو وہ اپنے پکے گھروں کے کمروں کو ہی رینٹ میں چلانے کے لئے گھروں کے متلاشیوں کو ڈھونڈ لائے اور خود اپنے لئے پرانی جگہوں کا انتخاب کر لیا۔ حکومتیں بدلتی ہیں، نئے لوگ نئے چہروں کے ساتھ نئی پالیسیوں کو پرانی پالیسیوں کو بدل کر داخل کرنا چاہتے ہیں اور ترقی، خوشحالی کا پیغام دیتے ہیں لیکن یہ ترقی اور خوشحالی تو ان غریبوں، لاچار، بے بس، کسمپرسی کی زندگی گزارنے والوں کے چہروں پر کبھی نظر نہ آئی اور آتی بھی کیوں کر جب کسی بھی حکومت نے ان کی زندگی میں ترقی لانے اور ان کی فلاح و بہبودگی کے بارے میں کبھی نہیں سوچا۔

ابھی جس حکومت نے اپنی حکمرانی کے چودہ سال مکمل کیے، وہ حکومت ریاست کے ہزاروں کلبوں کو سالانہ درگا پوجا کے موقع پر کم از کم ایک لاکھ روپے بطور سجاوٹ اور پنڈال وغیرہ بنانے کے لئے دیتی تھی جب کہ تمام پوجا پنڈال والوں کی کمیٹی کے ممبران اور علاقے کے کونسلر، ایم ایل اے اور ایم پی فنڈ سے وہ روپے انہیں مل سکتے تھے لیکن حکومت نے سرکاری فنڈز سے ان کلبوں کو سالانہ چندے دیے اور کروڑوں روپے خرچ کیے، علاوہ ازیں بہترین پوجا پنڈالوں کی نمائش اور فرسٹ سکنڈ تھرڈ انعامات میں کروڑوں خرچ کیے جو سجاوٹ میں بھی کافی خرچ ہوئے جب کہ حکومت اسی فنڈ سے غریبوں کی بستی یا فٹ پاتھوں پر زندگی گزارنے والوں کی زندگی سدھار سکتی تھی۔ جہاں تک کہ ریاست میں سرمایہ کاری کا سوال ہے تو اس کے لئے حکومت کو لندن، نیویارک تک جانے کی ضرورت نہیں تھی بلکہ اپنے ملک کی کئی قابلِ قدر ہستیاں جو بڑے کاروباری ہیں اور جو گزر چکے ہیں ان کو سرمایہ کاری کی طرف رجوع کیا جا سکتا تھا کیا ٹاٹا کے سربراہ خود چل کر نہیں آئے تھے۔

اس وقت کے ایم سی کے افسران پولس کی مدد سے کرایا گنج کے علاقے میں لین پارک کے چاروں طرف غیر قانونی انفراسٹرکچروں کی صفائی کر رہے ہیں اور وہ لوگ جو وہاں سے دربدر کیے جا رہے ہیں وہ حاجی سے پوچھ رہے ہیں کہ وہ کہاں جائیں گے، ان کے لئے کیا متبادل کوئی جگہ ہے۔ کلکتہ شہر کی تو یہ حالت ہے کہ یہاں لوگ تمام فٹ پاتھوں پر اپنا عارضی بسیرا بنائے ہوئے ہیں، حتیٰ کہ ہزاروں ہزار کی تعداد میں لوگ فلائی اوور کے نیچے اپنا شیلٹر بنائے ہوئے ہیں اور اگرچہ اس طرح سے ان کے وہاں رہنے اور نیچے آگ وغیرہ کا استعمال کر کے کھانا پکانے میں فلائی اوور کو خطرہ لاحق ہے لیکن سوال یہ بھی ہے کہ وہ جائیں تو کہاں جائیں۔ یہاں جو حکومتیں بنیں، انہوں نے ایسے فٹ پاتھ اور سڑک کنارے زندگی گزارنے والوں کی زندگی کو کبھی سدھارنے کی کوشش نہیں کی، البتہ ان کی آبادی کو وہ اپنا ووٹ بینک کے طور پر ضرور استعمال کرتے رہے۔ اگر ان غریبوں اور مفلسوں کے لئے کوئی امیدِ صبح کی صورت حکومتوں کے نام نہاد لیڈران نکال پاتے تو شہر کولکاتا صحیح معنوں میں سٹی آف جوائے اور اسمارٹ سٹی کہلاتا۔ صرف کاغذی طور پر اس کا ذکر سنہرے حرفوں سے لکھنا بھی کوئی لکھنا ہے؟ (ر۔ الف۔ ف)

انا پورنا یوجنا کے تحت فنڈ نہیں ملنے پر برہم خواتین کا احتجاج، سڑک بلاک

آسنسول: 24/ اگست،(عوامی نیوز سروس): خواتین کا غصہ اس وقت بھڑک اٹھا کیونکہ انا پورنا یوجنا کے تحت رقم ابھی تک ان کے بینک کھاتوں میں جمع نہیں ہوئی تھی۔ پیر کو کلٹی تھانہ علاقے کے براکر اسٹیشن روڈ علاقے میں خواتین نے سڑک بلاک کرکے احتجاج کیا۔ خواتین نے الزام لگایا کہ انہیں انا پورنا یوجنا کے تحت رقم نہیں ملی ہے اس احتجاج سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی اور ٹریفک جام ہوگیا۔ دو روز قبل بھی اسی معاملے پر خواتین نے براکر میں سڑکوں پر نکل کر احتجاج کیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ ریاست میں بی جے پی حکومت کے اقتدار میں آنے سے پہلے انتخابی مہم کے دوران یہ وعدہ کیا گیا تھا کہ لکشمی بھنڈار کے بجائے ریاست کی خواتین کو ہر ماہ 3000 روپے انا پورنا یوجنا کا فائدہ دیا جائے گا۔ حکومت کے قیام کے بعد، بہت سی خواتین نے وعدے کے مطابق انا پورنا اسکیم کے لیے درخواست دی تاہم، یہ الزام ہے کہ درخواست دینے کے باوجود، بہت سی خواتین کو ابھی تک ان کے بینک کھاتوں میں اسکیم کی رقم نہیں ملی ہے۔ اس غصے کی وجہ سے پیر کو خواتین براکر اسٹیشن روڈ پر جمع ہوئیں اور احتجاج شروع کر دیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اسکیم کے فنڈ جلد از جلد ان کے بینک کھاتوں میں جمع کرائے جائیں۔ سڑک بلاک ہونے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور حالات پر قابو پانے کی کوشش کی احتجاج کی وجہ سے علاقے میں کچھ دیر تک کشیدہ صورتحال پیدا ہوگئی پولیس نے مظاہرین کو منانے میں کامیاب ہو کر سڑک کی ناکہ بندی ہٹا کر صورتحال کو قابو میں کرلیا۔

☆

ایم پی کیرتی جھا آزاد کے خلاف رانی گنج تھانے میں ایف آئی آر درج

آسنسول: 24/ اگست، (عوامی نیوز سروس): ذرائع کے مطابق ترنمول کانگریس کے ایم پی کیرتی جھا آزاد کے خلاف رانی گنج پولیس اسٹیشن میں انسداد بدعنوانی ایکٹ کی دفعہ 59، 198، 221، 308(6)، 262، 263، 351(3) اور 61(2) کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ رانی گنج کے پنجابی بستی علاقے کے رہنے والے راہول گھوش کی شکایت پر پولیس نے ایم پی کیرتی آزاد سمیت پانچ لوگوں کو ملزم نامزد کیا ہے۔ ایف آئی آر میں ایم پی کے پرسنل سیکیورٹی آفیسر (پی ایس او) منوہر سنگھ، ایک کنٹریکٹر اور ایم پی کے مبینہ رابطہ شخص، سوابھیت چٹرجی، ایم پی کے نمائندے سوراج گھوش، اور ان کے پرسنل اسسٹنٹ پرشوتم کا نام بھی شامل ہے۔ رانی گنج پولیس اسٹیشن کیس نمبر 352/2026 نے ملزمان پر تعزیرات ہند کی دفعہ 59، 198، 221، 308(6)، 262، 263، 351(3) اور 61(2) کے تحت فرد جرم عائد کی ہے۔ اور انسداد بدعنوانی ایکٹ کی دفعہ 7، 7(a) اور 13(2)۔ شکایت کے مطابق سی آر پی سی کی دفعہ 308(6) ایک غیر ضمانتی جرم ہے۔ راہل گھوش نے اپنی شکایت میں الزام لگایا ہے کہ اس نے 15 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ الزام ہے کہ 21 مئی 2025 کو ایم پی کے پی ایس او منوہر سنگھ کا فون آنے کے بعد وہ درگاپور میں ایم پی کے بنگلے پر ان سے ملنے گئے تھے۔ شکایت کنندہ کا الزام ہے کہ دہاں کے ایم پی کیرتی جھا آزاد نے ان پر زور دیا کہ وہ اپنا HP گیس سب ڈیلر شپ کاروبار بند کردے دباؤ ڈالا گیا اور مبینہ طور پر 15 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا گیا۔ شکایت میں یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ ایم پی نے مبینہ طور پر مقامی تاجروں سے غیر قانونی طریقے سے رقم وصول کرنے کی ہدایت کی راہول گھوش نے الزام لگایا ہے کہ ایم پی کے چار ساتھیوں نے انہیں جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی اگر وہ ان کی ہدایات پر عمل نہیں کرتے ہیں۔ شکایت کنندہ نے مبینہ ثبوت کے طور پر 30 مئی 2025 کی بات چیت کی آڈیو ریکارڈنگ پیش کرنے کا بھی ذکر کیا۔ پولیس نے شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ تاہم ابھی تک ان الزامات کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔

کنٹینر کی زد میں آ کر دو مزدور جاں بحق، چار زخمی،

معاوضے کی مانگ پر اسپتال کے سامنے مظاہرہ

آسنسول: 24/اگست، (عوامی نیوز سروس): NH-19 کا ایک حصہ سڑک کی مرمت اور دیکھ بھال کے کام میں مصروف چھ کنٹریکٹ ورکرز کے لیے اچانک موت کا جال بن گیا۔ کنکسا کے علاقے میں ایک تیز رفتار، بے قابو کنٹینر نے مزدوروں کو کچل دیا۔ حادثے میں دو مزدور جاں بحق اور چار شدید زخمی ہوگئے حادثے سے افراتفری مچ گئی۔ راہگیروں نے فوری طور پر امدادی کارروائیاں شروع کیں اور تمام چھ زخمیوں کو درگاپور سب ڈویژنل ہسپتال پہنچایا۔ ڈاکٹروں نے کلسی کے رہنے والے 48 سالہ کاشی ناتھ بھٹاچاریہ اور گوپال پور کے رہنے والے 32 سالہ بیدھان باوڑی کو مردہ قرار دیا۔ چار شدید زخمی کارکنوں کو بہتر علاج کے لیے دوسرے اسپتال ریفر کر دیا گیا بتایا جاتا ہے کہ حادثے کے وقت تمام مزدور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے تحت سڑک کی دیکھ بھال کے کام میں مصروف تھے۔ تیز رفتار کنٹینر نے اچانک کنٹرول کھو دیا اور مزدوروں کو ٹکر ماردی ٹکر اتنی شدید تھی کہ کئی مزدور سڑک پر گر گئے متوفی کے لواحقین درگاپور سب ڈویژنل اسپتال پہنچے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاشیں اٹھانے سے پہلے ہی انہوں نے معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج شروع کر دیا۔ لواحقین اور علاقہ مکینوں نے کنٹریکٹ کمپنی کے منیجر کو گھیرے میں لے لیا اور واضح کیا کہ جب تک انہیں مناسب معاوضے کی یقین دہانی نہیں کرائی جاتی وہ لاش لینے کو تیار نہیں ہیں۔ لواحقین کے احتجاج سے اسپتال کے احاطے میں کچھ دیر تک کشیدگی کا ماحول بن گیا۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا روڈ ورکرز کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے خاطر خواہ انتظامات کیے گئے ہیں اور کسی حادثے کی صورت میں کون جوابدہ ہوگا۔ نیشنل ہائی وے ایمبولینس سروس کے ڈرائیور منوج سنگھ نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی۔ چھ زخمیوں کو بچا کر درگاپور سب ڈویژنل اسپتال لایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے دو کو مردہ قرار دیا۔

پولس کے چھاپہ میں 840 گرام چاندی اور 7 گرام سونے کے زیورات برآمد

آسنسول: 24/اگست، (عوامی نیوز سروس): ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، جموڑیہ پولس نے دامودر پور بیڈ پاڑا علاقے میں چھاپہ مار کر بڑی مقدار میں زیورات برآمد کیے۔ پولیس کے مطابق جموڑیہ تھانے کی ایک ٹیم نے اویشیک بیڈ کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا تلاشی کے دوران پولیس نے تقریباً 840 گرام چاندی کے زیورات اور 7 گرام سونے کے زیورات برآمد کیے۔ بتایا جاتا ہے کہ پولیس ٹیم کو دیکھ کر ملزم موقع سے فرار ہوگیا پولیس نے برآمد شدہ زیورات کو قانون کے مطابق ضبط کرلیا پولیس نے واقعہ کے سلسلے میں خصوصی مقدمہ درج کرلیا ہیاب وہ برآمد شدہ زیورات کے ماخذ اور اس کے ممکنہ ضائع ہونے کی تحقیقات کررہے ہیں موقع سے فرار ہونے والے شخص کی تلاش بھی شروع کردی گئی ہے پولیس کا کہنا ہے کہ تفتیش جاری ہے اور جو حقائق سامنے آئیں گے ان کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

سابق ترنمول کونسلر کے گھر کا گھیراؤ، توڑ پھوڑ کا الزام، لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال

آسنسول: 24/ اگست،(عوامی نیوز سروس): درگاپور کے کوکوون پولیس اسٹیشن کے تحت ڈی پی ایل ٹاؤن شپ کا علاقہ گزشتہ رات اس وقت میدان جنگ میں تبدیل ہوگیا جب ترنمول کے ایک سابق کونسلر کے گھر کو گھیرے میں لے لیا گیا۔ مشتعل لوگوں کے احتجاج کے درمیان، سابق کونسلر کے گھر میں توڑ پھوڑ کے الزامات سامنے آئے۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس اور آر اے ایف کے جوانوں کی بڑی تعداد جائے وقوعہ پر پہنچ گئی حالات قابو سے باہر ہونے پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس کے گولے داغے اس واقعہ کے مرکز میں درگاپور میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 39 کے ترنمول کے سابق کونسلر ششانک شیکھر منڈل ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق وہ انتخابات کے بعد سے علاقے سے باہر تھے شام ان کی واپسی کی خبر پھیلتے ہی علاقے میں کشیدگی بڑھ گئی۔ اس کے بعد مشتعل لوگوں کا ایک گروپ ان کے گھر کے سامنے جمع ہوگیا اور احتجاج شروع کر دیا اس پر ان کے گھر میں توڑ پھوڑ کا بھی الزام ہے۔ مقامی مظاہرین کا الزام ہے کہ ششانک شیکھر منڈل، جنہیں ترنمول کانگریس کے دور حکومت میں بدعنوانی کے متعدد الزامات کا سامنا ہے کو علاقے میں رہنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ مظاہرین نے ان کے گھر کا گھیراؤ کرلیا اور مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر علاقہ چھوڑ دیں صورتحال پر قابو پانے کے لیے کوکوون تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی۔ بعد میں آر اے ایف کو بھی تعینات کر دیا گیا لیکن یہ صورت حال کافی دیر تک حل طلب رہی پولیس بھی تعینات تھی۔ تاہم احتجاج کافی دیر تک جاری رہنے سے صورتحال مزید کشیدہ ہوگئی۔ پولیس اور مظاہرین کے درمیان کشیدگی بڑھنے پر پولیس نے حالات پر قابو پانے کے لیے لاٹھی چارج اور آنسو گیس داغے یہ کشیدہ صورتحال تقریباً تین گھنٹے تک برقرار رہی بتایا جاتا ہے کہ آخر کار، پولس نے ترنمول کے سابق کونسلر ششانک شیکھر منڈل کو گرفتار کر کے لے گئی۔ پولیس نے ان الزامات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں جن کے تحت اسے حراست میں لیا گیا تھا اور آیا اس واقعے میں کوئی اور ملوث تھا یا نہیں۔ اس واقعے کے بعد پیر کی صبح ڈی پی ایل ٹاؤن شپ علاقے میں کشیدگی برقرار رہی۔ مزید کسی بھی ناخوشگوار صورتحال کو روکنے کے لیے علاقے میں پولیس تعینات کردی گئی ہے۔ پولیس نے کہا کہ معاملے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

سرکاری زمین پر قبضہ کے الزام میں پنچایت سربراہ سمیت دس دیگر گرفتار

آسنسول: 24/ اگست،(عوامی نیوز سروس): بغیر کسی درست دستاویزات یا لیز کے سرکاری اراضی پر مکانات بنائے جانے اور اس کے بعد پنچایت کی طرف سے ٹیکس وصول کرنے اور بجلی کنکشن کے لیے این او سی جاری کیے جانے کے الزامات نے سلان پور کے علاقے میں ہلچل مچا دی ہے۔ سلان پور بلاک میں روپنارائن پور گرام پنچایت کی سربراہ اپرنا داس سمیت 10 لوگوں کے خلاف پولیس ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس کیس میں روپنارائن پور گرام پنچایت کے اندر جے ایل نمبر 12، پٹھا کیاری موضع میں تقریباً 3.48 ایکڑ سرکاری زمین شامل ہے۔ یہ زمین نیشنل ہائی ویز کمیشن (NTPC) کے قریب واقع ہے۔ یہ کیس سلان پور پولیس اسٹیشن میں محکمہ اراضی اور زمینی اصلاحات کے افسر سمن سرکار کی تحریری شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا تھا۔ پولیس نے راجہ خان، تمنا پروین، گڈو انصاری، سحر خاتون، نور جہاں خاتون، اشرف انصاری، سکینہ بی بی، صابر النساء خاتون، راجیش کمار بھارتی اور روپنارائن پور پنچایت کی سربراہ اپرنا داس کے خلاف دفعہ 329(1)، 2051 کے سیکشن 329 اور 2051 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ لینڈ اینڈ لینڈ ریفارمس آفیسر سمن سرکار کی شکایت کے مطابق مذکورہ علاقے میں سائٹ کے معائنہ کے دوران پتہ چلا کہ کچھ لوگوں نے بغیر کسی سرکاری دستاویز یا لیز کے سرکاری زمین پر قبضہ کر رکھا ہیز مین پر گھر بنائے گئے ہیں۔ الزام ہے کہ پنچایت نے ان گھروں کے لیے بجلی کے کنکشن کے لیے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ جاری کیا مزید یہ کہ پنچایت گھروں پر ٹیکس بھی وصول کرتی تھی۔ اس معاملے میں، لینڈ ڈپارٹمنٹ نے پنچایت سے معلومات کی درخواست کی جس کی بنیاد پر متعلقہ رہائشیوں کو بجلی کے کنکشن کے لیے عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق پنچایت کے جواب میں سماجی امداد اور غریب لوگوں کی حالت زار کا حوالہ دیا گیا ہے۔ پنچایت ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اس علاقے میں کچھ غریب اور ضرورت مند خاندانوں نے کافی عرصہ پہلے سرکاری زمین پر اپنے لیے مکانات تعمیر کیے تھے۔ بعد میں انہوں نے پنچایت کو بجلی کے کنکشن کے لیے درخواست دی۔ ذرائع کے مطابق ان غریب خاندانوں کی حالت زار کو دیکھتے ہوئے پنچایت نے ان کی درخواستوں پر مثبت کارروائی کی اور نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ جاری کیا۔

☆

چالان کیلئے جوبلی موڑ پر ہیوا پکڑی گئی

آسنسول: 24/اگست، (عوامی نیوز سروس): ٹریفک پولیس نے چالان سے متعلق مبینہ بے ضابطگیوں کے سلسلے میں آسنسول کے جوبلی موڑ کے قریب مال سے لدی ایک ہیوا گاڑی کو پکڑا۔ چیکنگ کے بعد جرمانہ ادا کرنے کے بعد گاڑی کو چھوڑ دیا گیا۔ تاہم اس کارروائی کے بعد روپنارائن پور بارڈر پر گاڑی کے روٹ اور چیکنگ کو لے کر کئی سوال اٹھنے لگے ہیں۔ معلومات کے مطابق جوبلی موڑ کے قریب پکڑے گئے ہیوا ڈرائیور سے جب گاڑی کی منزل کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ سامان آسنسول میں کسی جگہ پہنچانا ہے اور ایک شخص وہاں سے سامان اٹھائے گا۔ اس کے بعد جب گاڑی کا چالان چیک کیا گیا تو منزل دھنباد بتائی گئی چالان پر دھنباد کا نام دیکھ کر ڈرائیور سے دوبارہ گاڑی کی منزل کے بارے میں پوچھا گیا۔ ڈرائیور نے جواب دیا کہ وہ دھنباد جا رہا ہے۔ یہ صورتحال اب پورے معاملے پر سوال اٹھا رہی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر چالان میں جس منزل کا ذکر کیا گیا ہے وہ دھنباد تھا اور گاڑی جھارکھنڈ کے جامتارا کے راستے دھنباد جا رہی تھی۔ تو گاڑی مغربی بنگال میں روپنارائن پور بارڈر سے کیسے داخل ہوئی اور آسنسول میں جوبلی موڑ تک کیسے پہنچی؟ اگر روپنارائن پور بارڈر پر گاڑی کو روکا گیا یا چیک کیا گیا تو چالان، دستاویزات اور مطلوبہ منزل کی جانچ کیوں نہیں کی گئی؟ روپنارائن پور سرحدی تحقیقات پر اٹھے سوالات معلومات کے مطابق، پچھلے کچھ عرصے سے روپنارائن پور سرحد سے ریت، بجری اور دیگر سامان سے لدی گاڑیوں کی نقل و حرکت پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ بعض گاڑیوں کے چالان اور دستاویزات میں مبینہ تضادات کی بھی شکایات سامنے آئی ہیں۔ تاہم ان الزامات کی آزادانہ طور پر تصدیق کی گئی ہے۔ اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ اب جوبلی موڑ کے واقعہ کے بعد یہ سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ کیا محض جرمانہ عائد کرنے کے بعد گاڑی کو چھوڑنے سے پہلے اس کے پورے راستے، سامان کی درستگی، چالان، پرمٹ اور گاڑی کی اصل منزل کے حوالے سے تفصیلی چھان بین کی گئی؟ مقامی لوگوں نے مطالبہ کیا ہے کہ روپنارائن پور بارڈر سے آسنسول، رانی گنج اور درگاپور تک ایسی گاڑیوں کی نقل و حرکت کی جانچ کی جائے۔ یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ آیا گاڑیوں کے چالان میں بتائی گئی منزل کے مطابق سامان پہنچایا جا رہا ہے۔

سلان پور: اجرت کی مانگ پر کشیدگی، ڈی ایم کے دفتر پر مزدوروں کی برہمی

آسنسول: 24/ اگست،(عوامی نیوز سروس): سلان پور بلاک کے ڈینڈوا علاقے میں پیر کو مزدوروں کا احتجاج جاری رہا، جس میں ریاستی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ 386 کی کم از کم اجرت کو نافذ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ پیر کو کارکنوں کا غصہ مزید بڑھ گیا۔ ڈینڈوا کے علاقے میں نجی فیکٹری کے گیٹ کے سامنےملازمین نے ہفتہ سے کام بند کر دیا بلاک کے ڈینڈوا علاقے میں مزدوروں کا احتجاج پیر کو بھی جاری رہا۔ پیر کو کارکنوں کا غصہ مزید بڑھ گیا۔ مزدوروں نے ہفتہ کو ڈینڈوا علاقے میں ایک پرائیویٹ فیکٹری کے گیٹ کے سامنے کام روک کر پرامن احتجاج شروع کیا تھا اس احتجاج کا اثر بعد میں دیگر قریبی فیکٹریوں میں بھی محسوس ہوا۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے بی جے پی کا ایک وفد اتوار کو جائے وقوعہ پر پہنچا اور کارکنوں سے بات چیت کی یہ فیصلہ کیا گیا کہ جو کارکن رضا کارانہ طور پر کام پر واپس آنا چاہتے ہیں وہ فیکٹری جا سکتے ہیں اس معاہدے کے بعد حالات کچھ پرسکون ہوئے۔ تاہم پیر کی صبح علاقے میں دوبارہ کشیدگی پھیل گئی مزدوروں کا الزام ہے کہ فیکٹری انتظامیہ ان کے مطالبات نہیں مان رہی اور باہر سے لوگوں کو اپنی گاڑیوں میں لا کر فیکٹری کے اندر کام کر رہی ہے احتجاج میں، کارکن پیر کی سہ پہر آسنسول میں مغربی بردوان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ڈی ایم) کے دفتر پہنچے انہوں نے اپنے مطالبات کے حق میں دفتر کا گھیراؤ کر کے احتجاج شروع کر دیا اس سے ڈی ایم کے دفتر میں کشیدہ صورتحال پیدا ہوگئی۔ مزدور رہنما امر مہتو نے کہا کہ ان کی لڑائی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ کم از کم اجرت کو نافذ کرنے کے لیے ہے انہوں نے کہا کہ تمام مزدور فیکٹری کے گیٹ کے باہر پرامن احتجاج کر رہے ہیں۔ لیکن جب سے فیکٹری انتظامیہ نے باہر سے مزدوروں کو کام شروع کرنے کے لیے لایا تو تناؤ بڑھ گیا ہے۔ کہنے لگے ہم کارخانے کی گرد و غبار کو برداشت کریں گے اور کام باہر والوں کو ملے گا یہ کیسی پالیسی ہے؟ ریاستی حکومت کی واضح ہدایات کے باوجود مالکان ان پر عمل نہیں کر رہے ہیں دریں اثنا، مزدوروں کی انصاف کی لڑائی میں ساتھ دینے کے بجائے پولیس اور انتظامیہ فیکٹری انتظامیہ کا ساتھ دے رہی ہیاس نے الزام لگایا کہ فیکٹری انتظامیہ اسے براہ راست دھمکیاں دے رہی ہے، اور دھمکی دے رہی ہے کہ اگر اسے اندر جانے سے روکا گیا تو اسے دیکھ لیں گے۔ اس وجہ سے وہ آسنسول میں ضلع مجسٹریٹ کے دفتر پہنچے ہیں۔ مزدوروں کے اس احتجاج سے ڈینڈوا انڈسٹریل ایریا میں تناؤ کا ماحول پیدا ہو گیا ہے کارکنوں کا کہنا ہے کہ اگر ان کے مطالبات کو فوری طور پر پورا نہ کیا گیا تو وہ متحد ہو کر ضلع مجسٹریٹ کے دفتر پر دھرنا دیں گے اور اپنے حقوق کی جنگ جاری رکھیں۔

☆

بس سے 3,000 روپے سرقہ کے ملزم کو مسافروں نے پکڑا

آسنسول: 24/اگست، (عوامی نیوز سروس): درگاپور گاندھی موڑ کے علاقے میں مسافروں نے ایک شخص کو رنگے ہاتھوں پکڑا جب ایک مسافر بس سے اتر رہا تھا، مبینہ طور پر ایک مسافر کی جیب سے تقریباً 3000 روپے چرا رہا تھا اس واقعہ سے جائے وقوعہ پر کچھ دیر تک کہرام مچ گیا۔ اطلاعات کے مطابق ایک مسافر اپنے اہل خانہ کے ساتھ رانی گنج سے درگاپور آنے والی بس سے اتر رہا تھا کہ ملزم نے پیچھے سے اس کی جیب سے رقم چرالی۔ متاثرہ شخص نے یہ جان کر خطرے کی گھنٹی بجادی۔ شور سن کر دیگر مسافر جائے وقوعہ پر جمع ہو گئے اور ملزم کو پکڑ لیا۔ مسافروں کے مطابق ملزمان سے مسروقہ رقم بھی برآمد کرلی گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاندھی موڑ پر تعینات ٹریفک پولیس اور شہری رضا کار جائے وقوعہ پر پہنچے۔ اس کے بعد فرید پور تھانے کو اطلاع دی گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر ملزم کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ شروع کردی۔ رقم واپس ملنے پر متاثرہ شخص نے راحت کی سانس لی۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: فٹ پاتھ پر دودھ

گی۔ بچے کی پڑھائی کا بھی ممتا نے اطمینان دلایا۔ اسی پر شوبھیندو نے بھی ممتا کو آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ وہ خود پریوار کو اپنے گھر کیوں نہیں رکھتی، اور ملازم وہ کیوں ان کی بات پر چلے جن کے ساتھ ممتا نے خود بے انصافی کی ہے۔

بقیہ: پریس کانفرنس میں

کہ آیا ہندستان کا کوئی مطالبہ بھی ہے۔ تب میں نے کہا کہ ہندستان پریس کانفرنس نہیں چاہتا ہے۔ صدر راضی ہو گئے لیکن صحافیوں کے آتے ہی منظر بدل گیا۔ کیمرے کے سامنے دونوں نے کئی منٹ تک اپنا بیان دیا، اس کے بعد ہی روایتی طور پر ٹرمپ نے پوچھا، کوئی اور سوال بھی ہے۔ اس اثناء میں صدر بھول گئے کہ ہندستان کی طرف سے انہیں سوال نہ لینے کی التجا کی گئی تھی۔ پھر کیا سارا کچھ بھول کر وہ 45 منٹ تک پریس والوں کے سوال کا جواب دیتے رہے جب کہ مودی جی کسی بھی سوال کا جواب نہ دیا۔

بقیہ: 2029 میں ایک ملک

رہی ہے وہاں کی اسمبلی کو کالعدم قرار دے کر لوک سبھا کے الیکشن کے ساتھ اسمبلی الیکشن کو بھی ضم کردیا جائے گا۔ بھاجپا کا یہ اپنا دعویٰ ہے جب کہ ایک معروف اکبار نے بھی اس کی توثیق کر ڈالی ہے۔ این ڈی اے غلبہ والی 22 ریاست و مرکز کے سہارے چلنے والے 11/علاقے میں آئندہ دو برسوں کے اندر یعنی 2029 سال میں لوک سبھا الیکشن سے پہلے اسمبلی الیکشن ہونے کی بات ہے اور چار ریاستیں آندھرا پردیش، اروناچل پردیش، سکم، واڑیسہ میں تاوقتیکہ لوک سبھا کے ساتھ ایک ووٹ ہوئے اور یہ ساری ابھی این ڈی اے کے ماتحت ہیں۔ ایسے میں 2029 سال کے جنوری کے اندر ان 22/ اسمبلی حلقے کو تحلیل کر دیا جائے گا تو پھر سارے راستے خود بخود کھل جائیں گے۔ دستور ہند کے مطابق گورنر وزارت کی سفارش پر اسمبلی کو تحلیل کرنے کا مجاز ہے پھر چھ مہینے کے اندر ووٹنگ کروانا پڑے گا۔ پارلیامنٹ کی اتحادی کمیٹی ''ایک ملک ایک ووٹ'' بل کو لے کر مختلف ریاستوں کے گورنروں سے بھی مشورہ کر رہی ہے۔ کمیٹی ہر ایک ریاست کے وزیر اعلیٰ، رکن اسمبلی، ماہر قانون، ماہر تعلیم و معروف صنعت کاروں سے بھی بات چیت کر رہی ہے۔ ممکن ہے اس سال کے سرمائی اجلاس میں ہی کمیٹی اپنی رپورٹ پیش کر دے گی۔ کمیٹی کے چیئرمین پی پی چودھری کا یہ بیان ہے کہ اب یہ معاملہ این ڈی اے کے وزرائے اعلیٰ کے فیصلے پر انحصار کرے گا۔

کمیٹی کا اس پر زور نہیں ہے۔

بقیہ: امراوتی کے سرکاری

آگ لگ گئی۔ وارڈ میں مجموعی طور پر 39 بچوں کو رکھا گیا تھا، آگ لگتے ہی ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹرس، نرس اور اسپتال اسٹاف نے نوزائیدہ کو وینٹی لیٹر سے باہر نکال لیا۔

اب پولیس اور اسپتال انتظامیہ آتشزدگی کی وجہ تلاش کرنے میں معروف ہے، اور یہ بھی پتہ لگانے کی کوشش کی جارہی ہے کہ وینٹی لیٹر میں بلاسٹ کیوں اور کیسے ہوا۔ کیا وینٹی لیٹر کو چیک نہیں کیا جاتا تھا، کیا تکنیکی خرابی کا اندازہ پہلے نہیں لگایا جاسکتا تھا۔ آخر معصوم بچوں کی موت کا ذمہ دار کون ہے۔ ان تمام پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے پولیس آگے کی کارروائی کر رہی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق امراوتی ضلع خواتین اسپتال کی تیسری منزل پر کل 3 کمرے ہیں، جہاں نوزائیدہ کو داخل کیا جاتا ہے، اور ہر کمرے میں 13 بچوں کے علاج کی گنجائش ہے۔ انہی کمروں میں سے ایک کمرے میں آگ لگ گئی تھی، اس دوران این آئی سی یو میں کل 12 بچے تھے۔ خصوصی نوزائیدہ کیئر یونٹ (ایس این سی یو) میں وقت سے پہلے پیدا ہوئے بچوں، کم وزن والے بچوں اور شدید بیمار بچوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ اب سوال یہ اٹھ رہے ہیں کہ آگ لگنے کے بعد اسپتال میں 'فائر فائٹنگ سسٹم' کو کیوں فعال نہیں کیا گیا؟

بقیہ: مہاراشٹر: ناگپور کے

مصروف ہے۔ گیس کے رساؤ پر قابو پانے اور متاثرہ لوگوں کو بہ حفاظت نکالنے کی کوششیں جاری ہیں۔ شدید گیس رساؤ کے واقعہ کے بعد جائے وقوع کے تقریباً 200 میٹر کے علاقے کو خالی کرالیا گیا ہے اور علاقے کے لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچایا گیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے فائر بریگیڈ کی ٹیم صورت حال کو قابو میں کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ گیس کا رساؤ نصف شب کے آس پاس ہی ہوا۔

گیس رساؤ کے اس واقعہ پر منکاپور کے سینئر پولیس انسپکٹر ہریش کالسیکر نے اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ''کلورین گیس کے رساؤ کی وجہ سے 200 میٹر کے دائرے کو خالی کرالیا گیا ہے۔ اب تک 60 سے زائد مقامی لوگوں کو مختلف اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔ فی الحال صبح 11 بجے تک کسی کو بھی اس علاقے میں آنے کی اجازت نہیں ہے۔ این ڈی ا؟ رایف کی کارروائی اب بھی جاری ہے۔''

بقیہ: اتر پردیش میں قبل از

اساتذہ اور پرنسپل موجود ہوں گے۔ اس کے ساتھ ایڈیشنل چیف سکریٹری اور سکنڈری، ہائر، ووکیشنل اینڈ اسکل ڈیولپمنٹ، ٹیکنیکل اور میڈیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری بھی موجود رہیں گے۔ چیف الیکشن کمشنر منگل کے روز آئی جی پی میں بی ایل او کے ساتھ گفتگو کریں گے۔ اس میں 500 بی ایل او حصہ لیں گے۔ چیف الیکٹورل آفیسر رندیپ رنوا نے بتایا کہ اس کے بعد میرٹھ اور وارانسی میں بھی علاقائی پروگرام ہوگا۔ چیف الیکشن کمشنر کے ساتھ سینئر ڈپٹی الیکشن کمشنر منیش گرگ، ڈی جی میڈیا آشیش گوئل، ڈی جی آئی ٹی ڈاکٹر سیما کھنہ سیٹ اور دیگر سینئر افسران بھی ہوں گے۔ دراصل اتر پردیش میں سابقہ اسمبلی انتخاب 2022 میں فروری سے مارچ کے درمیان، 7 مراحل میں منعقد ہوا تھا۔ اس سے قبل 2017 میں بھی فروری-مارچ کے دوران انتخاب کرائے گئے تھے۔ مارچ میں نئی حکومت تشکیل دی جاتی رہی ہے۔ اس بار فروری میں مردم شاری ہونی ہے۔ مردم شاری اور انتخاب دونوں ہی مرحلوں میں ٹیچرس اور سرکاری ملازمین کی مدد لی جاتی ہے۔ ایسے میں دونوں ایک ساتھ ہونا ممکن معلوم نہیں ہو رہا ہے۔ انتخاب اور مردم شاری میں سے کوئی پروگرام ٹالنا بھی مشکل معلوم ہوتا ہے۔ اگر ٹالا جاتا ہے تو پھر اسکول اور کالجوں کے امتحانات کا وقت آجائے گا۔ اس لیے اس بات کی ضرورت ہے کہ انتخاب یا مردم شاری قبل از وقت کرائی جائے۔ مردم شاری پورے ملک میں ایک ساتھ ہونی ہے۔ اہم سیاسی پارٹیوں نے اپنی تیاریاں بھی تیز کردی ہیں۔ پارٹیوں اور لیڈران کی جانب سے بھی پیغام دیا جا رہا ہے کہ انتخاب وقت سے پہلے ہوسکتا ہے۔

☆

خواتین کی حفاظت کیلئے درگا تحفظ اسکواڈ شروع

آسنسول: 24/اگست، (عوامی نیوز سروس): خواتین کی حفاظت کو مزید مضبوط بنانے کے لیے آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ کی پہل پر 'درگا تحفظ اسکواڈ' کا آغاز کیا گیا ریاست کے شہر اور شہری ترقی کے وزیر اگنی مترا پال نے پیر کو آسنسول پولیس لائن کے نزدیک برن پور روڈ پر واقع شرت منچ میں منعقدہ ایک پروگرام میں اس دستے کا باقاعدہ افتتاح کیا مغربی بردوان ضلع مجسٹریٹ ایس. پونا بالم، آسنسول-درگاپور پولس کمشنر ڈاکٹر پرنب کمار، آسنسول میونسپل کارپوریشن کمشنر دلیپ مشرا اور دیگر پولیس افسران موجود تھے وزیر اور دیگر مہمانوں نے دستے کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ افتتاحی تقریب میں اگنی مترا پال نے کہا کہ ابتدائی طور پر تقریباً 10 خواتین پولیس افسران کو درگا اسکواڈ کی "فیمیل پاور ممبر" کے طور پر مقرر کیا گیا ہے وہ 10 موٹر سائیکلوں اور اسکوٹروں کا استعمال کرتے ہوئے پورے ضلع میں گشت کریں گے۔ یہ پیر کو آسنسول میں شروع ہوا اور بعد میں درگاپور میں بھی لانچ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فورس خواتین کے خلاف مظالم، جملوں، چھیڑ چھاڑ یا کسی اور ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے خصوصی نگرانی رکھے گی وزیر نے کہا کہ خواتین کے تحفظ کے معاملے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ سوبھیندو ادھیکاری نے پہلے دن سے ہی خواتین کے تحفظ کے حوالے سے اپنی "زیرو ٹالرینس" پالیسی کو واضح کر دیا ہیاس مقصد کے حصول کے لیے پولیس کی جانب سے یہ خصوصی اقدام اٹھایا گیا ہے اگنی مترا پال نے مزید بتایا کہ ہر پولیس اسٹیشن اور ہر سب ڈویژن میں خواتین کے تھانوں میں خواتین ڈیسک قائم کرنے کے علاوہ خواتین کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے کئی دوسرے اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر مہالیہ ڈے پر کئی اہم اعلانات کرنے اور خدمات شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جن میں خواتین کا ہیلپ لائن نمبر بھی شامل ہے۔ درگا اسکواڈ کے تمام ارکان تربیت یافتہ اور مسلح خواتین پولیس افسران ہیں اگر کوئی خاتون خطرے میں ہے تو وہ فی الحال 100 یا 112 پر کال کر کے پولیس کی مدد حاصل کر سکتی ہے۔ اطلاع ملتے ہی درگا اسکواڈ کے ارکان فوری طور پر موقع پر پہنچ کر ضروری کارروائی کریں گے۔ پیر کے پروگرام میں، اگنی مترا پال نے کہا کہ انہیں خواتین کی حفاظت کے لیے ایسی خصوصی فورس کا افتتاح کرنے پر فخر ہے پولیس انتظامیہ کا خیال ہے کہ درگا دستہ کے آغاز سے تہواروں کے سیزن سے قبل خواتین کی حفاظت کو ایک نیا فروغ ملے گا۔

دہلی-این سی آر میں موسلا دھار بارش کے بعد سڑک سے آسمان تک حالات خراب، 14 پروازیں ڈائیورٹ، سڑک پر شدید ٹریفک جام

نئی دہلی، 24/اگست: دہلی-این سی آر میں آج صبح سے ہو رہی موسلا دھار بارش نے حالات انتہائی خراب کر دیے ہیں۔ جگہ جگہ پانی جمع ہونے اور طویل ٹریفک جام نے لوگوں کو بے حال کر دیا ہے۔ خراب موسم کی وجہ سے دہلی ایئرپورٹ پر بھی پروازیں متاثر ہوئی ہیں۔ شدید بارش کے باعث اب تک 2 بین الاقوامی پروازوں سمیت 14 پروازوں کا رخ موڑا گیا ہے۔ ان میں سے 12 کو دہلی سے جے پور ایئرپورٹ کی طرف ڈائیورٹ کیا گیا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ دہلی-این سی آر میں پیر کی صبح سے ہی شدید بارش ہو رہی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کئی علاقوں میں شدید بارش کے لیے ریڈ الرٹ اور درمیانی بارش کے لیے یلو الرٹ پہلے ہی جاری کر دیا تھا۔ اس کے علاوہ آندھی، طوفان، بجلی کڑکنے اور 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلنے کا بھی امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ ایسے میں پروازوں کے آپریشن پر بھی اثر پڑا ہے اور دہلی ایئرپورٹ سے اب تک 14 پروازوں کا رخ موڑا جا چکا ہے۔ خراب موسم کو دیکھتے ہوئے اسپائس جیٹ، ایئر انڈیا، انڈیگو سمیت دیگر ایئر لائنز نے ایڈوائزری جاری کی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ خراب موسم کی وجہ سے بعد کی پروازیں بھی متاثر ہو سکتی ہیں۔ ایسے میں مسافر گھر سے نکلنے سے پہلے اپنی پروازوں کا اسٹیٹس چیک کر لیں۔

شدید بارش کے بعد دہلی-این سی آر کے کئی علاقوں میں آبی جماؤ کا نظارہ دیکھنے کو مل رہا ہے، جس سے ٹریفک جام بھی لگ گیا ہے۔ سنگم وہار کے قریب ایم بی روڈ پر شدید جام کی خبر ہے۔ وایو سینا آباد اور سنگم وہار کے درمیان بھی ٹریفک کی رفتار کافی سست ہے اور لوگ تقریباً ایک گھنٹے تک پھنسے رہے۔ اس جام کا اثر دہلی ایئرپورٹ، دفاتر اور ساکیت کورٹ جانے والے لوگوں پر پڑا۔ نوئیڈا میں نیشنل ہائیوے 9 پر بارش کے دوران ہنڈن ندی کے قریب چھجارسی کٹ پر گاڑیوں کے دباؤ کے باعث جام لگ گیا۔ گروگرام میں بھی کچھ ہی گھنٹوں کی بارش کے بعد سڑکوں پر 2 سے 3 فٹ تک پانی بھرنے سے ٹریفک کا نظام پوری طرح درہم برہم ہو گیا۔ دہلی-جے پور ایکسپریس وے، سوہنا روڈ، اولڈ دہلی روڈ اور ریلوے روڈ پر گاڑیوں کی کئی کلومیٹر لمبی قطاریں لگ گئیں۔ راجیو چوک انڈر پاس اور فلائی اوور کے آس پاس گاڑی چلانے والے تقریباً ایک گھنٹے تک جام میں پھنسے رہے۔

'کمبھ کے بجٹ کا اگر 0.1 فیصد اسکولوں پر خرچ ہوتا تو 100 سے زائد اسکول بند ہونے سے بچ جاتے'، سپریم کورٹ جج ورالے کا بیان

نئی دہلی، 24/اگست: سپریم کورٹ کے جج پی بی ورالے کا کہنا ہے کہ ناسک کمبھ کے بجٹ کا اگر 0.1 فیصد بھی مراٹھی اسکولوں پر خرچ کیا گیا ہوتا تو اس سے 100 اسکولوں کو بند ہونے سے بچایا جا سکتا تھا۔ دراصل حال ہی میں خبر آئی تھی کہ فنڈ کی کمی کی وجہ سے مہاراشٹر میں مراٹھی میڈیم کے 100 اسکولوں پر تالے لگ گئے ہیں۔ اسی کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہفتہ (22 اگست) کو ایک پروگرام کے دورا جسٹس ورالے نے کہا کہ اسکولوں کی حالت بدتر ہے اور اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ 'لائیو لا' کے مطابق ورالے نے وزیر اعلیٰ کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ناسک کمبھ میں مہاراشٹر حکومت بنیادی ڈھانچے پر 34 ہزار کروڑ روپے اور کوریڈور منصوبہ پر 11 ہزار کروڑ روپے خرچ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس بجٹ کا صرف 0.1 فیصد یعنی 32 کروڑ روپے بھی خرچ کر دیا گیا ہوتا تو 150-100 اسکولوں کو بند ہونے سے بچایا جا سکتا تھا۔

جسٹس ورالے نے پروگرام کے دوران یہ بھی کہا کہ پہلے تعلیم کے لیے بجٹ میں مختص رقم 12-8 فیصد ہوتا تھا، اس میں کمی آئی ہے۔ یہ تشویشناک ہے، اسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ جسٹس ورالے نے مزید کہا کہ رہائشی اسکولوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ "ایک جگہ پر 3 لڑکیاں فرش پر سو رہی تھیں۔ سانپ کے کاٹنے سے ان کی موت ہو گئی۔" واضح رہے کہ ناسک میں 2027 میں کمبھ کا میلہ لگنے جا رہا ہے۔ اس کی تیاری شروع کر دی گئی ہے۔ مہاراشٹر حکومت کے مطابق کمبھ کے ترقیاتی منصوبے پر 22425.39 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ کے مطابق مستقل اور عارضی ترقیاتی کاموں پر تقریباً 34732 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ ناسک اتھارٹی کے اندازے کے مطابق کمبھ میں تقریباً 12 کروڑ عقیدت مند آ سکتے ہیں۔ دوسری جانب ریلوے کا ماننا ہے کہ 3 کروڑ عقیدت مند بذریعہ ٹرین کمبھ میلہ میں شامل ہونے کے لیے جا سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ پٹائی میں پیدا ہوئے پی بی ورالے 2024 سے سپریم کورٹ کے جج ہیں۔ جون 2027 میں وہ ریٹائر ہونے والے ہیں۔ سپریم کورٹ سے قبل جسٹس ورالے کرناٹک ہائی کورٹ کے چیف جسٹس تھے۔ انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم مہاراشٹر کے ناندیڑ، لاتور اور ناسک سے کی ہے۔ ایل ایل بی کی تعلیم کے لیے وہ بابا صاحب امبیڈکر یونیورسٹی چلے گئے۔ 2008 میں بامبے ہائی کورٹ میں جج مقرر ہوئے۔

'عام لوگوں کا کیا ہوگا؟' ایس آئی آر میں پریشانی کے بعد 3 ممالک میں سفیر رہے نودیپ سوری کا تلخ تبصرہ، کانگریس بھی حملہ آور

24/اگست: کانگریس کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا رکن پی چدمبرم نے الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کو لے کر الیکشن کمیشن پر 'ووٹ دینے کے حق سے محروم شہریوں' کا ایک نیا طبقہ بنانے کا الزام عائد کیا۔ کانگریس لیڈر کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب یو اے ای میں ہندوستان کے سابق سفیر نودیپ سوری نے پنجاب میں چل رہے ایس آئی آر پر سوال اٹھایا۔

سابق سفیر نودیپ سوری سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر الیکشن کمیشن کو ٹیگ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "پنجاب میں ایس آئی آر کو لے کر اپنا تجربہ شیئر کر رہا ہوں۔ میں بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) کے پاس گیا۔ میں نے اپنا ووٹر آئی ڈی کارڈ اور آدھار کارڈ جمع کرایا، مجھے بتایا گیا کہ سب کچھ ٹھیک ہے لیکن مجھے آج ایک رضا کار کا میسج موصول ہوا کہ کچھ معلومات 2003 کے ایس آئی آر سے میل نہیں کھاتیں۔"

کانگریس لیڈر پی چدمبرم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ "مصر اور متحدہ عرب امارات میں ہندوستان کے سابق سفیر اور آسٹریلیا میں سابق ہائی کمشنر مسٹر نودیپ سوری نے ایس آئی آر کے عمل کے حوالے سے کہا کہ اگر مجھے 3 ممالک میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے کے بعد اپنی شہریت ثابت کرنے میں دشواری پیش آ رہی ہے تو عام شہری کا کیا حال ہوگا؟ غالباً یہی 'ایز آف لیونگ' (آسان زندگی) ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ "اب تک سامنے آنے والے نتائج کی بنیاد پر ایس آئی آر عمل کے اختتام پر ہندوستان کی بالغ آبادی کا 10 فیصد حصہ 'شہری' تو ہوگا، لیکن الیکشن کمیشن کی بدولت اسے ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہوگا۔ یہ تعداد تقریباً 10 کروڑ افراد بنتی ہے۔ الیکشن کمیشن نے 'ووٹ دینے کے حق سے محروم شہریوں' کی ایک نئی قسم پیدا کر دی ہے۔"

قابل ذکر ہے کہ نودیپ سوری قاہرہ، دمشق، واشنگٹن، دار السلام اور لندن میں ہندوستانی سفارتی مشنز میں خدمات انجام دے چکے ہیں اور جوہانسبرگ میں ہندوستان کے قونصل جنرل بھی رہے ہیں۔ نودیپ سوری کی خدمات کے اعتراف میں متحدہ عرب امارات کے صدر نے انہیں ملک کے دوسرے سب سے بڑے شہری اعزاز 'آرڈر آف زائد سیکنڈ' سے نوازا تھا۔

مہاراشٹر میں اب نرسنگ امتحان کا پیپر لیک، خاتون سپروائزر سمیت 5 افراد گرفتار

24/اگست: ایک طرف کانگریس ملک بھر میں پیپر لیک کے خلاف آواز بلند کر رہی ہے، اور دوسری طرف ہر کچھ دن میں پیپر لیک کا ایک نیا معاملہ سامنے آ جاتا ہے۔ پیپر لیک کا تازہ معاملہ مہاراشٹر کے پربھنی میں سامنے آیا ہے۔ ریاست میں نیٹ اور ٹیٹ کے بعد اب نرسنگ امتحان کا پیپر لیک ہو گیا ہے۔ پربھنی کے اندرا گاندھی اے این ایم نرسنگ اسکول میں امتحان کے دوران سپروائزر نے سوالنامہ کی تصویریں کھینچ کر واٹس ایپ پر بھیج دیں۔ اس معاملہ میں 5 لوگوں کے خلاف کیس درج کیا گیا ہے، اور 5 ملزمین کی گرفتاری بھی عمل میں آئی ہے۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق 20 اگست کو جی این ایم فرسٹ ایئر کے امتحان کے دوران سپروائزر راکھی چوہان نے امتحان شروع ہونے کے فوراً بعد سوالنامہ کی تصویریں کھینچیں اور اپنی بہن رانی چوہان کو واٹس ایپ پر بھیجیں۔ سنٹر سپروائزر وشوجیت مٹھ پتی کو سوالنامہ باہر جانے کا شبہ ہوا۔ موبائل کی جانچ میں تصویریں ملنے کے بعد انھوں نے پولیس میں شکایت درج کرائی۔

بتایا جا رہا ہے کہ نانل پیٹھ پولیس نے راکھی چوہان، رانی چوہان، پرتیکشا کرن کھلارے، ایشور بارابوئینا اور دلیپ بورکر کے خلاف معاملہ درج کیا ہے۔ ملزمین کے موبائل ضبط کر ان کی جانچ کی جا رہی ہے۔ پولیس یہ پتہ لگا رہی ہے کہ سوالنامہ کی تصویریں مزید کتنے لوگوں کو بھیجی گئیں، سوشل میڈیا پر اس کی رسائی کہاں تک ہوئی اور کیا اس معاملے میں کسی طرح کا مالی لین دین بھی ہوا ہے۔ اس معاملے میں کسی بڑے ریکیٹ کے کردار کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس پیپر لیک واقعہ کے باوجود امتحان بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہی۔ تصویر کا پتہ چلتے ہی افسران کو فوراً مطلع کر دیا گیا۔ مٹھ پتی کی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے مہاراشٹر امتحان ایکٹ کے التزامات کے تحت 5 ملزمین کے خلاف معاملہ درج کیا ہے اور تحقیقاتی افسران اب سوالنامہ شیئر کرنے کے پیچھے موجود اسباب کا پتہ لگا رہے ہیں۔ یہ بھی جانچ کی جا رہی ہے کہ کیا اس پیپر لیک کو انجام دینے میں دیگر لوگ بھی شامل تھے۔

کیا فرانس میں پی ایم مودی پر میڈیا کے سوالوں کا خوف طاری تھا؟ کانگریس نے شیئر کی ویڈیو

24/اگست: کانگریس ہمیشہ الزام عائد کرتی رہی ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی ملک میں پریس کانفرنس کرنے سے بچتے ہیں، کیونکہ وہ میڈیا کے سوالات کا سامنا نہیں کرنا چاہتے۔ بیرون ممالک میں بھی کئی بار پی ایم مودی کو میڈیا کے سوالوں کو نظر انداز کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ اب کانگریس نے ایک ویڈیو شیئر کر ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ پی ایم مودی سوالوں سے بہت ڈرتے ہیں۔

دراصل کانگریس نے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر 'دی اکونومک ٹائمز' کی وہ ویڈیو شیئر کی ہے، جس میں امریکی سفیر انٹرویو کے دوران فرانس میں منعقدہ جی-7 اجلاس کا ذکر کر رہے ہیں۔ اس ویڈیو کے ساتھ کانگریس نے لکھا ہے کہ "مودی کو سوالوں سے کتنا خوف لگتا ہے، اس کا ثبوت دیکھ لیجیے۔" ساتھ ہی کانگریس نے ویڈیو میں کہی گئی باتوں کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ "امریکی سفر نے بتایا کہ فرانس میں جی-7 اجلاس میں مودی کی ٹرمپ سے ملاقات ہونی تھی۔ اس سے ٹھیک پہلے ہندوستانی وزارت خارجہ نے یہ گزارش کی کہ پریس کانفرنس میں میڈیا کے سوال نہ لیے جائیں۔"

امریکی سفیر کے مذکورہ بالا بیان کو سامنے رکھتے ہوئے کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک طرح سے کٹہرے میں ہی کھڑا کر دیا۔ کانگریس نے کہا کہ "اس کا مطلب یہ ہے کہ میڈیا کے سوالوں سے 56 انچ والے اتنا ڈر رہے ہیں کہ میٹنگ سے پہلے گڑگڑاتے نظر ا؟ رہے ہیں... پلیز کوئی سوال نہ پوچھ لے۔" ساتھ ہی اس اہم اپوزیشن پارٹی نے یہ بھی لکھا کہ "اسی خوف کی وجہ سے مودی نے ا؟ج تک ایک پریس کانفرنس نہیں کی ہے۔ ایک بار امریکہ کے وائٹ ہاو؟س میں سوالوں سے سامنا ہوا تھا تو پسینہ پسینہ ہو گئے تھے، زبان لڑکھڑانے لگی تھی۔" قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی بھی پی ایم مودی پر میڈیا کے سوالوں کا سامنا نہ کرنے کا الزام عائد کر چکے ہیں۔ رواں سال مئی ماہ کی ہی بات ہے جب ناروے میں ایک خاتون صحافی ہیلا لینگ نے ایک تقریب کے بعد پی ایم مودی سے سوال کیا تھا، لیکن وہ سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے ا؟گے بڑھ گئے تھے۔ اس کی ویڈیو خاتون صحافی نے 'ایکس' پر پوسٹ بھی کی تھی، جس کے بعد راہل گاندھی نے پی ایم مودی کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ انھوں نے 'ایکس' پر لکھا تھا کہ "جب دنیا ایک کمپرومائزڈ پی ایم کو کچھ سوالوں سے گھبرا کر بھاگتے ہوئے دیکھتی ہے، تو ہندوستان کی شبیہ پر کیا اثر پڑتا ہے۔ جب چھپانے کے لیے کچھ نہیں ہے تو ڈرنے کی بھی کوئی بات نہیں ہے۔"

بین الاقوامی

آبنائے ہرمز بحران پر ایران کا امریکہ کو سخت پیغام، کہا 'ہم تیل کی ایک بوند بھی نہیں جانے دیں گے'

تہران، 24/اگست: ایران اور امریکہ کے مابین کشیدگی کا سلسلہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے اور فریقین کی جانب سے بیان بازیوں کا دور بھی جاری ہے۔ ایران کی ٹاپ سیکورٹی باڈی کے نئے سربراہ نے کل اتوار کے روز آگاہ کیا کہ وہ اپنے خلاف امریکہ کے نئے سخت اقتصادی اقدامات کے لیے کسی بھی ملک کی حمایت کو 'ایکٹ آف وار' تسلیم کرے گا۔ ساتھ ہی کہا کہ امریکہ کی پابندیاں اگر جاری رہتی ہیں تو ایران خلیج میں کہیں بھی تیل برآمد ہونے نہیں دے گا۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کے تعلق سے کہا جا رہا ہے کہ وہ آج پیر کے روز نئے اقدامات کا اعلان کر سکتے ہیں، کیوں کہ امریکہ نے ایک ملک کے خلاف اس سطح کی اقتصادی جنگ اور علیحدگی کا اعلان کر رکھا ہے، جو پہلے کبھی نہیں کیا گیا، کیوں کہ ایران کئی دہائیوں سے پابندیوں کا سامنا کر رہا ہے۔

اس درمیان مذاکرات کی کوششیں بھی کی جا رہی ہیں اور پاکستان کے فوجی جنرل عاصم منیر کے آج ہی ایران روانہ ہونے کی امیدیں ہیں، کیوں کہ بطور ثالث مذاکرات کی دوبارہ کوششوں کی شروعات کی جا رہی ہے۔ اس دوران آبنائے ہرمز پر حملے بھلے ہی بند ہو گئے ہوں، لیکن دونوں جانب سے بیان بازیاں خوب ہو رہی ہیں۔ حال ہی میں ایک ایرانی اتھارٹی نے ایسے درجنوں بحری جہازوں کی فہرست مرتب کی ہے، جن کے تعلق سے کہا گیا ہے کہ مستقبل میں ان جہازوں کی آمد و رفت پر پابندیاں برقرار رہیں گی۔ خلیج میں کشیدگی کی صورتحال برقرار ہے۔

ایران کے سیکورٹی چیف نے ایک بار پھر اپنے پڑوسیوں کو سخت وارننگ دی ہے۔ ایران کی 'سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل' کے سخت گیر لیڈر محسن رضائی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم (ایکس) پر اپنی تازہ ترین وارننگ جاری کی ہے اور ان کے بیان کو ایرانی سرکاری میڈیا نے فوراً شیئر کر دیا ہے۔ اسی مہینے اس عہدے پر منتخب ہونے کے بعد محسن رضائی کا یہ دوسرا بیان ہے۔ اس سے قبل ہفتے کی دیر رات ایک انٹرویو میں انہوں نے سرکاری براڈ کاسٹر سے کہا تھا کہ "اگر ٹرمپ کچھ کرنا چاہتے ہیں تو ہم زبردست طریقے سے جواب دیں گے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایران خلیج فارس سے دوسرے تیل شپنگ روٹس کو بھی نشانہ بنائے گا، جسے آبنائے ہرمز کا متبادل سمجھا جاتا ہے۔ محسن رضائی نے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ "اگر ایران کے خلاف امریکہ کی اقتصادی جنگ جاری رہتی ہے تو تہران آبنائے ہرمز اور خلیج فارس میں کہیں بھی تیل کی برآمدات پر پابندی عائد کر سکتا ہے۔" واضح رہے کہ محسن رضائی پاسداران انقلاب کے کمانڈر اور سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کے فوجی مشیر بھی رہ چکے ہیں۔

ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے اتوار کے روز کہا تھا کہ جون کے وسط میں ہونے والا امن معاہدہ 'نہ جنگ نہ امن' کی صورتحال سے آگے بڑھنے کا بہترین راستہ تھا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی 'ارنا' کے ذریعہ نشر شدہ ایک تقریر میں پیزشکیان نے کہا کہ "اس سمجھوتے میں ایسی ایک بھی شق ایسی نہیں ہے، جس میں ہتھیار ڈالنے کا کہا گیا ہو۔" انہوں نے کہا کہ "سپریم لیڈر پالیسیاں مرتب کرتے ہیں اور ہم اسی راہ پر گامزن رہیں گے۔" امریکی بحریہ کے زیر نگرانی ایک کثیر القومی اتحاد نے کل کہا کہ آبنائے ہرمز میں گزشتہ 48 گھنٹوں میں کسی تازہ حملے کی تصدیق نہیں ہوئی ہے اور شپنگ ٹریفک بھی معمولی سطح پر جاری ہے۔ امریکی فوج نے کہا کہ ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی کی وجہ سے اتوار تک 70 تجارتی جہازوں کا رخ تبدیل کیا گیا اور 3 جہازوں کو روک دیا گیا۔

ایران کی حال ہی میں بنائی گئی خلیج فارس آبنائے اتھارٹی جو کہ امریکی پابندیوں کی زد میں ہے، نے درجنوں بحری جہازوں کی فہرست جاری کی ہے۔ جس کے مطابق انہوں نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تمام انتظامات کو ختم کیا ہے اور مستقبل میں ان پر جرمانہ یا ضبط کرنے جیسی پابندیاں لگائی جائیں گی۔ دوسری جانب ایرانی سرکاری ٹی وی نے ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسمائیل بقائی کے حوالے سے بتایا ہے کہ پاکستانی فلڈ مارشل عاصم منیر آج پیر کے روز تہران پہنچ رہے ہیں۔ 2 علاقائی افسران نے بتایا کہ یہ دورہ اسلام آباد کی امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی کم کرنے اور دوبارہ بات چیت کے ٹیبل پر لوٹنے کی اپیل کی ہے۔ حکام نے نام نہیں بتانے کی شرط پر بات چیت کی، کیوں کہ انہیں پبلک میں بات کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

'اگر سب کچھ تباہ کر دیا تو پھر اتنی بڑی پابندیاں کیوں؟'، ایران کا امریکا کو طنزیہ جواب

تہران، 24/اگست: ایران نے امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کی جانب سے اعلان کردہ بڑے اقتصادی دباؤ کی مہم کو مسترد کرتے ہوئے اسے امریکی دعووں سے متضاد قرار دیا ہے۔ ایرانی نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بیان میں امریکی مؤقف پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن ایک طرف دعویٰ کر رہا ہے کہ ایران کی فوجی طاقت ختم کر دی گئی، اس کی 100 فیصد فوجی فیکٹریاں تباہ ہو گئی ہیں اور اس کا جوہری پروگرام بھی دفن کر دیا گیا ہے۔

انہوں نے سوال کیا کہ اگر ایران کی فوجی اور جوہری صلاحیتیں واقعی مکمل طور پر ختم کر دی گئی ہیں تو پھر امریکا کو تاریخ کی سب سے بڑی مالی کارروائی شروع کرنے اور اپنے تمام اداروں اور طاقتوں کو متحرک کرنے کی ضرورت کیوں پیش آ رہی ہے؟

کاظم غریب آبادی نے امریکی اقتصادی دباؤ کے اعلان پر طنزیہ انداز میں سوال کیا، "کیا یہ فتح ہے یا امریکا کی شکست کا اعتراف؟"

ان کا یہ بیان امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کے اس اعلان کے بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے ایران کے خلاف بڑے پیمانے پر اقتصادی کارروائی شروع کرنے کی بات کی تھی۔

ایرانی نائب وزیر خارجہ کے ردعمل سے ظاہر ہوتا ہے کہ تہران امریکی اقتصادی پابندیوں اور مالی دباؤ کو جنگ کے اگلے مرحلے کے طور پر دیکھ رہا ہے اور واشنگٹن کے اس دعوے کو چیلنج کر رہا ہے کہ ایران کی فوجی صلاحیتیں مکمل طور پر ختم کر دی گئی ہیں۔ ایران اور امریکا کے درمیان جاری کشیدگی میں اقتصادی پابندیاں ایک اہم محاذ بن چکی ہیں۔ واشنگٹن ایران کی معیشت، تیل کی آمدنی اور مالیاتی نظام پر دباؤ بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے، جبکہ تہران امریکی اقدامات کو مسترد کرتے ہوئے مزاحمت جاری رکھنے کا عندیہ دے رہا ہے۔

شام کے سابق مفتی اعظم کو عمر قید کی سزا سنا دی گئی

24/اگست: دمشق میں فوجداری عدالت نے اسد حکومت کے سابق مفتی اعظم احمد حسون کو تشدد پر بھڑکانے، قتل کو جواز فراہم کرنے اور اپنے عہدے کا غلط استعمال کرنے کے الزام میں عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق عدالت کا چھٹا سیشن جج فخر الدین العریان کی صدارت میں ہوا۔ بین الاقوامی قانونی اور انسانی تنظیموں کے نمائندوں کے ساتھ عبوری انصاف کے قومی کمیشن کے کئی ارکان نے سیشن میں شرکت کی۔ حسون کے مقدمے کی سماعت 25 جون کو شروع ہوئی۔

حسون کو جمہوریہ کے مفتی اعظم کے طور پر اپنے عہدے کا فائدہ اٹھانے اور معزول حکومت کے سربراہ بشار الاسد کے ساتھ ساتھ جنرل انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر علی مملوک، اعلیٰ فوجی افسران اور شام میں لڑنے والی فرقہ وارانہ ملیشیا کے رہنماؤں کے ساتھ سرکاری فریم ورک سے باہر وسیع تعلقات قائم کرنے کا مجرم قرار دیا گیا۔ ان الزامات میں سابق حکومت کی فوج کے ارکان اور افسران کو مخالفین کے خلاف حکومت کی حمایت کرنے پر اکسانا شامل تھا۔ انہوں نے باغیوں کے زیر قبضہ علاقوں میں شہریوں اور حکومت کی بربریت سے فرار ہونے والے پناہ گزینوں کے خلاف تشدد پر اکسانے والے میڈیا بیانات بھی دیے۔ حسون کی اشتعال انگیزی خاص طور پر مشرقی حلب اور ادلب پر مرکوز تھی، اور اس نے حکومت کی فوج سے ان علاقوں کو تباہ کرنے کا مطالبہ کیا۔

جشن ولادت کی خوشیاں اور سیرت پاکؐ پر ہمارا عمل

خضرا فاطمہ نعمانی

پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کا دن تمام امت مسلمہ کے لیے بہت بڑا دن ہے، آپ کی ولادت ہم گنہ گاروں کے لیے باعث فخر بھی ہے کہ ہم جس نبی کے امتی ہیں، جن کا کلمہ پڑھتے ہیں، اس دنیا میں ان کی تشریف آوری سے جہالت کی تاریکی دور ہوئی، جاہلانہ رسم و رواج ختم ہوئے اور انسانیت کو عزت و بلندی حاصل ہوئی، آپ کے نور سے کائنات منور ہوئی، اسی لیے آپ کی ولادت کا جشن منا کر ہم اپنی غلامی کا ثبوت دینا چاہتے ہیں۔ہر جائز و مستحسن طریقے سے ہم جشن منا سکتے ہیں اور لغو کام، بے ڈھنگے اچھل کود سے ہم کو بچنا چاہیے۔میلاد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو منانے میں ہمیں ہر حال میں شریعت کی حدود کا خیال رکھنا ہے۔ایسا نہ ہو کہ ایک جائز و مستحب کام کے لیے فرائض و واجبات کو ترک کردیں اور رب کی ناراضگی مول لیں، جشن کو بھی منائیں اور عبادات کو ان کے وقتوں میں بجالائیں۔

ہم ان کا جشن بہت دھوم دھام سے مناتے ہیں، ضرور منائیں لیکن مناتے وقت اس طریقے سے بھی اپنا جائزہ لیں کہ ہم جشن ولادت تو منا رہے ہیں لیکن کیا ہم رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرت پر عمل پیرا بھی ہیں، ہم ان کی سیرت کو پڑھتے بھی ہیں، ہم ان کی مبارک سیرت کو کتنا عام کر رہے ہیں تاکہ نبوی تعلیمات سے سارے عالم کو آگاہ کردیں۔بے شک رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی تمام امت مسلمہ کے لیے ایک بہترین نمونہ ہے۔بہترین آئیڈیل ہے۔

پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرت پاک کو ہم جس اعتبار سے بھی دیکھیں وہ قابل تقلید نمونہ ہے، آپ کی سیرت میں چاہے وہ گھریلو زندگی کا پہلو ہو یا سماجی پہلو ہو یا آپ کا مبارک بچپن ہو، پاکیزہ جوانی ہو یا عفت مآب بڑھاپا ہو، تبلیغ دین کا پہلو ہو یا غزوات و سرایا کی تیاری کا پہلو ہو، ہر اعتبار سے آپ کی حیات طیبہ ایک بہترین نمونہ ہے۔آپ کی حیات کا ہر ہر پہلو ہمارے لیے بہترین آئیڈیل ہے۔آپ ایسے آئیڈیل ہیں کہ آپ کے بعد تو ہمیں کسی اور کے طرف دیکھنے کی ضرورت ہی نہیں۔

کیا ہم صرف بارہویں شریف منا لیں، جلوس میلاد نکال لیں، واٹس ایپ پر اسٹیٹس لگا لیں تو آقا کی غلامی کا حق ادا نہیں ہو جاتا بلکہ ہمیں ضرورت ہے کہ ہم سنت و سیرت پر بھی صحیح طریقے سے عمل پیرا ہوں۔ہمارا انداز، ہمارا کردار، ہمارا طرز زندگی سنت رسول کے مطابق ہونا چاہیے۔

ہم بس اس ماہ ربیع النور شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق نہ بنیں بلکہ ہر گھڑی، ہر لمحہ، زندگی کا ایک ایک لمحہ سیرت رسول کو مدنظر رکھتے ہوئے گزاریں تاکہ اللہ عزوجل اور اس کے رسول ہم سے راضی ہوں۔ہم میلاد منائیں ساتھ میں سچے نمازی بھی بنیں، ہم اپنا ظاہر ستھرا کریں، ساتھ ہی باطن بھی ستھرا کریں، باہر لائٹیں تو ضرور لگائیں، چراغاں بھی کریں، ساتھ ہی اپنے باطن میں بھی عشق مصطفیٰ کا چراغاں کریں، دلوں کو عشق رسول سے منور و مجلّی کریں۔لوگوں کے لیے بھلائی و ہمدردی کا جذبہ رکھیں، دوسروں کی دل جوئی کرنا سیکھیں۔لوگوں کی فلاح و بہبود کا کام کریں۔

اپنے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یاد کرنے کے لیے درود پاک کی کثرت کریں۔یہ ایسا عمل ہے جسے قبولیت کا شرف حاصل ہے تو کیوں نہ ہم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہینے میں انہیں محبتوں بھرے درود کا نذرانہ پیش کریں۔درود پاک کی بڑی فضیلتیں آئی ہیں اس کا ورد تمام پریشانیوں کا حل ہے۔درود پاک پڑھنے والا دنیا اور آخرت کی بھلائیاں پاتا ہے کیونکہ جو کثرت سے درود پاک پڑھتا ہے وہ پیارے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کا محبوب بن جاتا ہے اور جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا محبوب بن جائے پھر وہ اللہ رب العزت کا محبوب بن جاتا ہے، سبحان اللہ اور جو رب تعالیٰ کا محبوب بن جائے پھر کیا کہنے وہ دنیا میں بھی سرخرو ہو جاتا ہے اور آخرت میں بھی۔

ایک حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھتا ہوگا۔تو ہمیں پیارے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمان عالی شان بھی یاد رکھنا چاہیے اور حضور پاک کا میلاد بھی سج دھج کے منانا چاہیے۔

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائش مولا کی دھوم
مثل فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے
خاک ہو جائیں اور عدو جل کر مگر ہم تو رضا
دم میں جب تک دم ہے ذکر ان کا سناتے جائیں گے

(حدائق بخشش)

بے شک یہ ارادہ کوئی دو چار دن کا نہیں ہے بلکہ ہمارے اعلیٰ حضرت نے سکھا دیا کہ حشر تک ڈالیں گے پیدائش مولا کی دھوم، ہم دو چار دن نہیں بلکہ حشر تک حضور کی ولادت کی خوشیاں منائیں گے۔دھومیں مچائیں گے، جب تک دم میں دم رہے گا ہم ذکر ان کا سناتے جائیں گے۔کیوں نہ سنائیں، خوشیاں کیوں نہ منائیں کیوں کہ یہ تو وجہ تخلیق کائنات کا جشن ہے۔تو کیوں نہ ہم منائیں بالخصوص ہم بیٹیوں کو تو میلاد منانا ہی چاہیے کہ جن کی تشریف آوری سے بیٹیوں کو سرخروئی نصیب ہوئی، انہیں کی وجہ سے ہمیں عزت ملی ورنہ ہم بیٹیاں تو پیدا ہوتے ہی درگور کر دی جاتی تھیں۔آپ کی آمد سے تو ہمیں نئی حیات ملی۔ ہمارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں عزت و آبرو، شان و شوکت والی زندگی عطا کی، ہماری قدر و منزلت بڑھا دی تو ہم کیوں نہ ان کی پیاری سیرت کے ایک ایک پہلو کو اپنی زندگی میں بسائیں، کیوں نہ ان کے آنے کا جشن منائیں۔

اب ہم پر ضروری ہے کہ ہم سیرت پاک کا مطالعہ خود بھی کریں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں، اور اپنی زندگی سیرت و سنت کے مطابق گزاریں، اسی میں ہمارے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔

لم یات نظیرک فی نظر مثل تو نہ شد پیدا جانا

رازدان شاہد

چہرہ ہے کہ انوار دو عالم کا صحیفہ
آنکھیں ہیں کہ بحرین تقدس کے نگیں ہیں
ماتھا ہے کہ وحدت کی تجلی کا ورق ہے
عارض ہیں کہ فجر کی آیات کے امیں ہیں

پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ کی ولادت باسعادت اور ظاہری وصال، دونوں ہی روایت کے مطابق ۱۲ ربیع الاول کے مبارک دن پیش آئے، اور یہی وجہ ہے کہ یہ دن ہمارے لیے دنیا کی تمام خوشیوں اور عیدوں سے بڑھ کر ہے۔یہ دن ہمارے لیے کسی عام تہوار سے کم نہیں، بلکہ یہ عید تمام عیدوں پر بھاری ہے اور اس کی شان سب سے نرالی ہے۔اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ جیسی دیگر مبارک عیدیں تو ہر سال ایک مقررہ وقت پر لوٹ کر آتی ہیں، لیکن "عید میلاد النبی" کی اصل آمد یعنی وہ مبارک ترین لمحہ جب کائنات کے محسن اعظم، رہبر کامل اور خاتم النبیین ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے تو تاریخ انسانی میں صرف ایک ہی بار رونما ہوا تھا۔

آج ہم ہر سال اس روز سعید کو محض ایک کیلنڈر کی تاریخ کے طور پر نہیں مناتے، بلکہ ہم اس ہستی کی آمد کی یاد تازہ کرتے ہیں جن کے قدموں کی برکت سے کائنات کی تقدیر بدل گئی۔ہم اس عظیم دن کو اپنے آقا ﷺ کی ولادت کی سالگرہ کے طور پر مناتے ہیں، درود و سلام کے تحفے پیش کرتے ہیں، اور اس بات پر فخر کرتے ہیں کہ رب کائنات نے ہمیں اس نبی کی امت میں شامل فرمایا جن کی خاطر یہ پوری کائنات تخلیق کی گئی تھی۔یہ دن ہمیں اس بات کی یاد دلاتا ہے کہ اندھیروں میں ڈوبی ہوئی دنیا کو اجالا اور انسانیت کو اس کا کھویا ہوا مقام کس طرح ملا تھا۔سرکار دو عالم ﷺ کی پیدائش ایسے وقت میں ہوئی جب عرب میں ظلم و زیادتی، جہالت اور انسانیت کی تذلیل کا دور دورہ تھا۔انسان خود کو عقل کل سمجھتا تھا اور اپنے ہی ہاتھوں سے تراشے ہوئے مٹی اور پتھر کے بتوں کو بڑا مان کر ان کے آگے جھکتا اور منتیں مانگتا تھا۔معاشرے میں کمزوروں، یتیموں اور غلاموں کا کوئی پرسان حال نہیں تھا؛ طاقتور کا قانون نافذ تھا جہاں صرف زبردست کی لاٹھی اور کمزور کا استحصال ہی اصول حیات سمجھا جاتا تھا۔جس انسان کو کبھی فرشتوں نے سجدہ کیا تھا، وہ اپنی نادانی اور شرک کی وجہ سے خود کو گہرے غار میں دھکیل رہا تھا، جہاں اخلاقی اقدار کا نام و نشان تک باقی نہ رہا تھا۔

ایسے میں پیغمبر اسلام ﷺ نے انسانیت کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف بلایا اور اس کو اس کا کھویا ہوا مقام واپس دلایا۔آپ ﷺ نے صرف بت پرستی کی روک تھام ہی نہیں کی، بلکہ دلوں سے باطل کے خوف کو مٹا کر ایک اللہ کی بندگی کا شعور دیا۔آپ نے محبت، عدل، مساوات اور اخوت کا ایسا لاثانی صور پھونکا کہ کل تک جو قبیلے معمولی باتوں پر خون کی ندیاں بہاتے تھے اور جن کی دشمنیاں نسل در نسل چلتی تھیں، وہی برسوں کے جانی دشمن آپس میں سگے بھائیوں کی طرح جڑ گئے۔انسانیت کو امن کا گہوارہ ملا، اور دنیا کو معلوم ہوا کہ حقیقی انسانی شرف تقویٰ اور اخلاق حسنہ میں پوشیدہ ہے۔

اس تاریک دور میں عورتوں کو محض ایک "سامان تعیش" یا معاشرے پر بوجھ سمجھا جاتا تھا، یہاں تک کہ بیٹیوں کو زندہ دفن کر دینا معیوب نہیں بلکہ ایک روایت سمجھا جاتا تھا۔لیکن آپ ﷺ نے آتے ہی اس جاہلانہ ذہنیت کی جڑیں کاٹ دیں اور صنف نازک کو وہ عزت و وقار عطا کیا جس کا تصور بھی اس دور میں ناممکن تھا۔آپ ﷺ نے عورت کو ماں کے روپ میں جنت کا ٹھکانہ، بیوی کے روپ میں زندگی کا سکون اور بیٹی کے روپ میں رحمت کا درجہ دیا۔آپ نے عملی طور پر قانون سازی کی اور انہیں ترکہ، وراثت، تعلیم اور اپنی مرضی سے نکاح کرنے کا بنیادی حق دلایا۔

اسی طرح، جن عربوں کا اوڑھنا بچھونا لوٹ مار، قتل و غارت اور غارت گری تھا، آپ ﷺ نے ان کی تقدیر کا دھارا ہی بدل دیا۔آپ نے کردار کی مضبوطی اور اخلاق کی طاقت سے انہیں ایک مہذب قوم بنایا۔آپ کی زیر تربیت صحابہ کرام نے دنیا کو سکھایا کہ قیادت کا مطلب حکمرانی نہیں بلکہ خدمت خلق ہے۔نتیجہ یہ نکلا کہ چند دہائیوں کے اندر ہی عربوں کا پرچم دنیا کے بڑے بڑے ملکوں (قیصر و کسریٰ کی سلطنتوں) پر لہرانے لگا۔وہ عرب جو کل تک صحراؤں کے گمنام مسافر تھے، تاریخ کے ایسے فاتح بنے جن کی تہذیب، انصاف اور علم و حکمت کی روشنی نے صدیوں تک دنیا کو منور رکھا۔

پیغمبر اسلام ﷺ ذاتی طور پر اتنے بلند اخلاق، عاجزی اور سچائی کے پیکر تھے کہ دشمن بھی آپ کو "صادق" اور "امین" کہتے تھے۔آپ کے حسن اخلاق کا دائرہ اپنے جانی دشمنوں تک پھیلا ہوا تھا، اور اخلاق کا یہ وہ مینار تھا جس کی نظیر پوری انسانی تاریخ میں نہیں ملتی۔آپ ﷺ کی ازدواجی زندگی بھی آپ کی پاکیزہ اور باوقار شخصیت کا روشن ترین باب ہے۔جوانی کی بھرپور عمر میں آپ نے اپنی سب سے پہلی شادی حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے کی، جب ان کی عمر چالیس سال تھی اور نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک پچیس سال تھی۔یہ صرف عمر کا نمایاں فرق ہی نہیں تھا، بلکہ حضرت خدیجہ پہلے سے دو بار بیوہ بھی ہو چکی تھیں۔اس دور کے جاہلی عرب معاشرے میں ایک پچیس سالہ جوان کا ایسی خاتون سے نکاح کا فیصلہ کرنا آپ کی بلند فکری اور قدر شناسی کا بین ثبوت ہے۔حضرت خدیجہ کی حیات مبارکہ تک آپ ﷺ نے کوئی دوسری شادی نہیں کی، حالانکہ معاشرہ اس کی اجازت دیتا تھا۔اس کے بعد آپ ﷺ کی جتنی بھی شادیاں ہوئیں، وہ سب پچاس سال کی عمر کے بعد، سیاسی اتحاد، معاشرتی مصلحتوں اور دین کی تبلیغ کے مقاصد کے تحت ہوئیں، جو سراسر حکمت اور عدل پر مبنی تھیں۔

نبی کریم ﷺ نے آنے والے دور کے بارے میں ایسی سچی پیشگوئیاں چھوڑیں جو آج حقیقت بن کر ہمارے سامنے آ رہی ہیں۔آپ نے فرمایا تھا کہ قیامت کے قریب ننگے بدن اور جانور چرانے والے غریب لوگ اونچے اونچے محلوں کی تعمیر میں سبقت لے جانے کی کوشش کریں گے اور آج دنیا کی بلند و بالا عمارات اس کی واضح تصویر ہیں۔اسی طرح آپ نے فرمایا کہ حاکم گونگے اور بہرے ہوں گے (یعنی عوام کے درد سے بے حس ہوں گے)، اور آج کی حکومتیں اس کی ہو بہو عکاسی کرتی ہیں۔

دوسری طرف معراج کا واقعہ کائنات کے مخفی اسرار و رموز سے پردہ اٹھانے کا ایک عظیم معجزہ تھا۔آپ نے معراج میں ساتوں آسمان کی سیر کی، اللہ تعالیٰ سے ملاقات اور گفتگو سدرۃ المنتہیٰ سے بھی آگے لامکاں کے مقام پر ہوئی۔آج انسان سائنس اور راکٹ کے ذریعے آسمان کا سفر کرنے میں لگا ہے، مگر نبی کریم ﷺ نے بغیر کسی مشینری کے، صرف براق پر سوار ہو کر وہ لامحدود کائناتی سفر لمحوں میں طے کیا۔آپ کی احادیث میں سائنسی ترقی اور مستقبل کی ایجادات کی طرف گہرے اشارے موجود ہیں۔

اگرچہ نبی کریم ﷺ کی لائی ہوئی تحریک کی بدولت پورے عرب میں مالی خوشحالی آ چکی تھی، مگر رحمت عالم ﷺ کے اپنے گھر کا عالم اس کے بالکل برعکس تھا۔آپ نے بادشاہوں والی شان و شوکت کے بجائے ایک مسکین کی زندگی کو ترجیح دی اور آپ کے گھر میں اکثر فاقے ہوتے تھے۔حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وصال کے وقت بھی گھر میں کھانے کی کوئی چیز موجود نہیں تھی، یہاں تک کہ دو دو دن سے چولھا تک نہیں جلا تھا؛ ہمسائے کا تھوڑا سا دودھ آ جاتا تو اسی پر گزارا کرتے تھے۔

جب سرکار دو عالم ﷺ کا وصال ہوا، تو گھر میں چراغ جلانے کے لیے تیل تک میسر نہیں تھا، اور آپ کا جسد خاکی اندھیرے ہی میں موجود رہا۔اگلے روز حضرت علی، آپ کے غلام اور قریبی رشتہ داروں نے آپ کو غسل دیا۔وصال کے بعد تقریباً چار گھنٹے تک یہ پُرتاثیر سلسلہ جاری رہا کہ صحابہ کرام جوش غم سے نڈھال، گروہ در گروہ آتے اور باری باری تنہا نماز جنازہ ادا کرتے رہے۔بالآخر، مدینہ طیبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ کے اسی حجرے میں، جہاں آپ کا وصال ہوا تھا، قبر کھودی گئی اور قریبی رشتہ داروں اور صحابہ نے اس نور مجسم کو زمین کے سپرد کر دیا۔آپ کی یہ سادگی دنیا کو یہ درس دے گئی کہ کائنات کے تاجدار ہو کر بھی اصل دولت مال و دولت نہیں بلکہ بندگی رب اور اخلاق کریمانہ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دن امت مسلمہ کے لیے انتہائی عقیدت، مسرت اور تجدید عہد کا دن ہے۔یہ مبارک موقع ہمیں اس بات کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم سرکار دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت با سعادت کی خوشیاں منائیں اور آپ کی تعلیمات کو اپنے دلوں میں تازہ کریں۔اس دن کو شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے اچھے طریقے سے منائے۔

الحاج عبدالقیوم انصاری مدرسہ تعلیم اردو زبان اور قومی خدمت کا روشن استعارہ

نیاز احمد قاسمی

تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے اور ایسے افراد جو تعلیمی اداروں کے تعمیر نصاب کی اصلاح طلبہ کی رہنمائی اور اس زبان و تہذیب کے فروغ کے لیے اپنی صلاحیتیں وقف کر دیتے ہیں وہ تاریخ ہمیشہ عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں ریاست بہار کی علمی و تعلیمی دنیا میں الحاج عبدالقیوم انصاری کا نام انہی باوقار شخصیات میں شمار ہوتا ہے، جنہوں نے اپنی بصیرت دیانت محنت اور انتظامی صلاحیت کے ذریعے مدرسہ تعلیم کے نظام کو مضبوط بنانے اور اردو زبان کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا، ریاست بہار کی علمی تعلیمی اور ادبی تاریخ میں بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں، جن کی خدمات محض کسی ایک ادارے تک محدود نہیں رہتی بلکہ ان کے افکار فیصلے اور علمی اقدامات نسلوں کے لیے رہنمائی کا چراغ بن جاتے ہیں ایسی ہی باوقار اور فعال شخصیت کا نام الحاج عبدالقیوم انصاری ہے جنہوں نے چیئرمین بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کی حیثیت سے مدارس کی تعلیمی ترقی اور انتظامی بہتری کے لیے نمایاں خدمات انجام دیں اور بطور جنرل سکریٹری انجمن ترقی اردو ریاست بہار اردو زبان و ادب کے فروغ تعلیمی بیداری اور ثقافتی ورثے کے تحفظ میں قابل قدر کردار ادا کیا الحاج عبدالقیوم انصاری، کی قیادت کا سب سے نمایاں وصف یہ ہے کہ انہوں نے منصب کو اعزاز نہیں بلکہ خدمت کا ذریعہ سمجھا ان کی انتظامی بصیرت علمی سوچ دیانتداری اور عوامی وابستگی نے انہیں اہل علم اساتذہ طلباء اور سماجی حلقوں میں عزت و اعتماد کا مقام عطا کیا ان کے دور میں مدرسہ بورڈ کی کارکردگی میں نمایاں بہتری دیکھنے میں ائی جن سے ہزاروں طلبہ و طالبات کو براہ راست فائدہ پہنچا، مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین کی حیثیت سے انہوں نے امتحانی نظام کو زیادہ منظم اور سفاف بنانے کی کوشش کی نتائج کی بروقت اشاعت انتظامی اصلاحات مدارس سے مسلسل رابطہ اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے اقدامات نے ادارے کی ساکھ کو مضبوط کیا۔

انہوں نے اس بات پر خصوصی توجہ دی کہ دینی تعلیم کے ساتھ جدید علوم کی اہمیت بھی اجاگر ہو، تاکہ مدارس کے طلبہ عصری تقاضوں کے مطابق اگے بڑھ سکیں ان کی یہ سوچ اس حقیقت کی ترجمان ہے کہ مضبوط قوم وہی ہوتی ہے جو دین اور دنیا دونوں علوم سے اراستہ ہو، الحاج عبدالقیوم انصاری نے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے چیئرمین کی حیثیت سے نہایت اہم اور تاریخی خدمات انجام دیں ان کے دور قیادت میں مدرسہ بورڈ نے محض ایک امتحانی ادارے کی حیثیت سے کام نہیں کیا بلکہ ایک فعال تعلیمی تنظیم کے طور پر اپنی شناخت قائم کی ان کی قیادت میں مدارس کے انتظامی امور میں شفافیت نظم و ضبط اور ذمہ داری کے احساس کو فروغ ملا جس کے مثبت اثرات پورے صوبے کے مدارس میں محسوس کیے گئے، الحاج عبدالقیوم انصاری کی نمایاں خدمات میں مدارس کے لیے ایک متوازن اور عصری تقاضوں سے ہم اہنگ نصاب تعلیم کی تیاری خصوصی اہمیت رکھتی ہے انہوں نے اس حقیقت کو بخوبی سمجھا کہ دینی تعلیم کے ساتھ جدید علوم سے واقفیت بھی وقت کی اہم ضرورت ہے اسی سوچ کے تحت ایسا نصاب مرتب کیا گیا جس میں دینی علوم کے ساتھ اردو انگریزی سائنس ریاضی سماجی علوم اور دیگر ضروری مضامین کو مناسب اہمیت دی گئی یہ اقدامات صرف نصاب کی تبدیلی نہیں تھا بلکہ مدارس کے طلبہ کو قومی دھارے سے جوڑنے اور انہیں مستقبل کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے قابل بنانے کی ایک سنجیدہ کوشش تھی اج بھی اس تعلیمی وژن کو ان کی دور اندیشی کی روشن مثال کے طور پر یاد کیا جاتا ہے، مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین کی حیثیت سے الحاج عبدالقیوم انصاری نے تعلیمی نظام کو مضبوط اور موثر بنانے کے لیے متعدد اصلاحی اقدامات کیے ان کی سب سے اہم خدمات میں مدارس کے لیے جدید تقاضوں سے ہم اہنگ نصاب تعلیم کی تیاری شامل ہے اس نصاب کی بدولت دینی علوم کے ساتھ عصری مضامین کو بھی مناسب اہمیت ملی جس سے مدارس کے طلباء کو بدلتے ہوئے زمانے کے تقاضوں کے مطابق اگے بڑھنے کا بہتر موقع ملا اپ نے صرف نصاب سازی تک ہی اپنی خدمات کو محدود نہیں رکھا بلکہ تعلیمی ڈھانچے کی توسیع اور ادارہ جاتی استحکام کے لیے بھی مسلسل جدوجہد کی پورنیہ میں مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی شاخ کے قیام میں اپ کی کوششیں قابل ذکر ہیں۔

جس کے نتیجے میں سماچل کے طلبہ اساتذہ اور مدارس کو انتظامی سہولتیں میسر ائی اور انہی معمولی کاموں کے لیے پٹنہ کا سفر کرنے کی ضرورت کم ہو گئیں، کووڈ 19 کہ دشوار دور میں جب پورا تعلیمی نظام غیر یقینی صورتحال سے دوچار تھا الحاج عبدالقیوم انصاری نے بردباری حکمت عملی فعال قیادت کا مظاہرہ کیا اپ کی رہنمائی میں مدرسہ بورڈ کے تعلیمی اور امتحانی امور کو ممکنہ حد تک منظم رکھا گیا جس سے ہزاروں طلبہ کا تعلیمی مستقبل محفوظ رہا یہ ان کی انتظامی بصیرت اور فرض شناسی کا روشن ثبوت ہے الحاج عبدالقیوم انصاری کا شمار ریاست بہار کی ان ممتاز علمی و تعلیمی شخصیات میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنی بصیرت دیانت انتظامی صلاحیت اور تعلیمی فکر کے ذریعے مدارس کی ترقی اور اردو زبان کے فروغ کے لیے گراں قدر خدمات انجام دی اپ سابق چیئرمین بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ رہ چکے ہیں اور اس وقت انجمن ترقی اردو ریاست بہار کے جنرل سکریٹری کی حیثیت سے اردو زبان وادب کی ترویج میں سرگرم کردار ادا کر رہے ہیں الحاج عبدالقیوم انصاری نے ہمیشہ اساتذہ اور طلبہ کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے ان کی قیادت میں بورڈ نے انتظامی نظام وضبط جوابدہی اور صفافیت کو فروغ دیا یہی وجہ ہے کہ ان کے دور کو تعمیری سوچ مثبت اصلاحات اور عوامی اعتماد کے حوالے سے یاد کیا جاتا ہے، اج بھی انجمن ترقی اردو ریاست بہار کے جنرل سکریٹری کی حیثیت سے وہ اردو زبان کے فروغ ادبی سرگرمیوں کے انعقاد نئی نسل میں اردو کے ذوق کی ابیاری اور تعلیمی بیداری کے لیے سرگرم عمل ہیں۔

ان کی قیادت میں انجمن مختلف علمی ادبی اور ثقافتی پروگرام منعقد کر رہی ہے جو اردو کے مستقبل کے لیے امید افزا ثابت ہو رہے ہیں اسی طرح انجمن ترقی اردو ریاست بہار کے جنرل سکریٹری کی حیثیت سے بھی ان کی خدمات نہایت قابل تحسین ہیں، اردو زبان کی ترویج ادبی سرگرمیوں کا انعقاد شعری و فکری نشست سیمنار تعلیمی پروگرام اور نئی نسل میں اردو کے ذوق کو بیدار کرنے کے لیے انہوں نے مسلسل جدوجہد کی ان کی کوششیں رہی ہیں کہ اردو صرف ایک زبان نہیں بلکہ تہذیب و ثقافت اور قومی یکجہتی کی علامت کے طور پر معاشرے میں اپنی موثر موجودگی برقرار رکھے ہیں انہوں نے انجمن کے پلیٹ فارم سے ادیب و شاعروں اساتذہ اور نوجوان قلم کاروں کو ایک مسترکہ پلیٹ فارم فراہم کیا جہاں علمی وادبی تبادلہ خیال کو فروغ ملا مختلف اضلاع میں اردو کے فروغ کے لیے پروگرام منعقد کیے گئے نئی نسل کو اردو تعلیم کی طرف راغب کیا گیا اور زبان و ادب کے حوالے سے شعور بیدار کرنے کی کوشش کی گئی ان اقدامات نے انجمن ترقی اردو کی سرگرمیوں کو نئی توانائی اور نئی سمت عطا کی الحاج عبدالقیوم انصاری کی شخصیت کا ایک اہم پہلو ان کی سادگی حسن اخلاقی اور خدمت خلق کا جذبہ بھی ہے وہ اختلاف کے بجائے اتفاق نفرت کے بجائے محبت اور تقسیم کے بجائے اتحاد پر یقین رکھتے ہیں یہی اوصاف انہیں عوام اور خاص دونوں میں یکساں مقبول بناتے ہیں وہ نوجوانوں کو تعلیم کردار سازی اور قومی خدمت کی تلقین کرتے ہیں اور انہیں مستقبل کا سرمایہ قرار دیتے ہیں اج جب تعلیمی اداروں کو مضبوط قیادت شفاف نظام اور دور اندیش منصوبہ بندی کی ضرورت ہے ایسے وقت میں الحاج عبدالقیوم انصاری جیسی شخصیت امید کی کرن بن کر سامنے اتی ہیں ان کی خدمات اس بات کا ثبوت ہے کہ مخلص قیادت مضبوط عزم اور مسلسل محنت سے اداروں کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ موصوف کی علمی تعلیمی انتظامی اور ادبی خدمات ریاست بہار کے لیے ایک قیمتی سرمایہ ہے مدرسہ ایجوکیشن بورڈ میں ان کی اصلاحی کوششیں اور انجمن ترقی اردو کے ذریعے اردو زبان و ادب کی خدمت ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھی جائیں گی۔الحاج عبدالقیوم انصاری کی شخصیت اخلاص محنت خدمت خلق اور تعلیمی وژن کا حسین انتظار ہے۔

آخر غیر مسلم مسلمانوں کو دیکھ کر اسلام کیوں نہیں قبول کر رہے ہیں؟

ریاض فردوسی

جدہ میں یا حدود حرم سے باہر بہت سارے غیر مسلم کام کرتے ہیں، دن و رات احرام باندھے مسلمانوں کو دیکھتے ہیں، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی پاک سرزمین کے قریب رہتے ہو٭ بھی کیا ان میں کسی ایک غیر مسلم کو اسلام قبول کرنے کا خیال آیا؟

کیا ان میں سے کسی ایک کے دل میں اسلام اور مسلمانوں سے محبت پیدا ہوئی؟ تبلیغی جماعت کے اجتماعات (جلسوں) کا مقصد دین کی دعوت، ایمانیات کی تجدید، اور مسلمانوں کو اعمال صالحہ بالخصوص نماز اور ذکر کی طرف راغب کرنا ہے۔ان بڑے اجتماعات میں دنیا بھر سے لوگ شرکت کرتے ہیں۔تبلیغی جماعت کے ارکان 5 لاکھ یا 10 لاکھ آدمی کی شراکت کی تصدیق کرتے ہیں۔اسی طرح ہر مسالک کے لوگ جلسے کرتے ہیں، جس میں کافی تعداد میں لوگوں کی شراکت رہتی ہے۔ان تبلیغی اجتماعات کا، مجالس کا، جمعہ کے خطبے، وعظ و بیان یا محفل میلاد کی تقاریر سن کر کسی بھی غیر مسلم کے دل میں اسلام قبول کرنے کی خواہش پیدا ہوئی؟

ہم مسلمان خود سے یہ سوال کریں کہ ایسا کیوں کر ہے؟

دنیا میں مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔مساجد آباد ہیں، قرآن مجید کے نسخے ہر طرف موجود ہیں، رمضان میں کروڑوں مسلمان روزے رکھتے ہیں، حج کے موقع پر لاکھوں مسلمان ایک لباس میں جمع ہوتے ہیں، اور اذان کی آواز دنیا کے مختلف خطوں میں گونجتی ہے۔اس کے باوجود ایک سوال بار بار ہمارے دل کے دروازے پر دستک دیتا ہے: آخر بہت سے غیر مسلم مسلمانوں کو دیکھ کر اسلام کیوں نہیں قبول کر رہے؟

کیا اس کی وجہ اسلام ہے، یا ہمارا کردار؟

یہ سوال ہمیں دوسروں سے زیادہ اپنے آپ سے پوچھنا چاہیے۔اسلام صرف ایک عقیدہ نہیں، بلکہ ایک مکمل طرز زندگی ہے۔اسلام سچائی، امانت، عدل، رحم، برداشت، حسن اخلاق اور انسانیت کی تعلیم دیتا ہے۔قرآن ہمیں عدل کا حکم دیتا ہے، نبی کریم ﷺ نے اپنی زندگی سے رحم و شفقت، دیانت اور حسن سلوک کی مثالیں قائم کیں۔لیکن جب ایک غیر مسلم کسی مسلمان کو دیکھتا ہے تو وہ سب سے پہلے ہماری کتاب نہیں، ہماری شخصیت دیکھتا ہے، وہ ہمارے الفاظ سے پہلے ہمارا کردار محسوس کرتا ہے۔اگر ایک مسلمان نماز پڑھتا ہے لیکن جھوٹ بولتا ہے، روزہ رکھتا ہے لیکن دوسروں کا حق مارتا ہے، حج کرتا ہے لیکن تکبر کرتا ہے، قرآن پڑھتا ہے لیکن پڑوسی کو تکلیف دیتا ہے، تو اس کے کردار میں اسلام کی خوبصورتی کہاں نظر آئے گی؟ ہمیں یہ حقیقت تسلیم کرنی ہوگی کہ کبھی کبھی ہم اسلام کی تبلیغ الفاظ سے بہت کرتے ہیں، مگر اپنے عمل سے اس کی مخالفت کر بیٹھتے ہیں۔ایک شخص ہمارے پاس اسلام کے بارے میں سوال لے کر آتا ہے۔ہم اسے لمبی تقریر سنا دیتے ہیں، دلائل پیش کر دیتے ہیں، بحث جیتنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن اگر وہ ہمارے رویے میں محبت، عاجزی اور اخلاق نہ دیکھ سکے تو ممکن ہے ہماری بات اس کے دل تک نہ پہنچے۔نبی کریم ﷺ کی زندگی ہمیں بتاتی ہے کہ دلوں کو صرف بحث سے نہیں، کردار اور رحمت سے بھی جیتا جاتا ہے۔آپ ﷺ نے لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کیا، دشمنوں کے ساتھ بھی اخلاق کا دامن نہیں چھوڑا، کمزوروں کا خیال رکھا، یتیموں اور محتاجوں کی خبر گیری کی اور انسانوں کو عزت دی۔تو پھر ہمیں سوچنا ہوگا کہ آج ہمارا معاشرہ اسلام کی کون سی تصویر پیش کر رہا ہے؟ کیا ہمارا پڑوسی ہمیں دیکھ کر یہ محسوس کرتا ہے کہ مسلمان ایک قابل اعتماد انسان ہوتا ہے؟

کیا ہمارا ملازم ہمارے ساتھ انصاف محسوس کرتا ہے؟ کیا ہمارے ساتھ کاروبار کرنے والا شخص ہماری دیانت کی گواہی دے سکتا ہے؟ کیا ہمارے گھر والے ہمارے اخلاق سے اسلام کی خوبصورتی محسوس کرتے ہیں؟

اگر جواب نفی میں ہے تو ہمیں دوسروں سے یہ سوال نہیں کرنا چاہیے کہ وہ مسلمان کیوں نہیں ہو رہے، ہمیں پہلے خود سے پوچھنا چاہیے کہ ہم اسلام کو اپنی زندگی میں کتنا زندہ کر رہے ہیں؟ البتہ یہ بھی حقیقت ہے کہ کسی شخص کا اسلام قبول کرنا صرف مسلمانوں کے کردار پر منحصر نہیں۔ہدایت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ہر غیر مسلم اسلام کے بارے میں ایک جیسا نہیں سوچتا، اور بہت سے لوگ اسلام کو سنجیدگی سے سمجھنے، قرآن پڑھنے اور مسلمانوں سے مثبت تعلق کے ذریعے اسلام کی طرف راغب بھی ہوتے ہیں۔اس لیے ہمیں تمام غیر مسلم لوگوں کے بارے میں ایک ہی فیصلہ نہیں کرنا چاہیے۔لیکن مسلمان کے لیے اس سوال میں ایک بہت بڑا سبق ضرور چھپا ہوا ہے۔ہم اکثر شکایت کرتے ہیں کہ دنیا اسلام کو سمجھ نہیں رہی، میڈیا اسلام کا غلط تصور پیش کر رہا ہے، لوگ مسلمانوں کے بارے میں غلط رائے رکھتے ہیں۔یہ سب مسائل اپنی جگہ موجود ہو سکتے ہیں، مگر ہمیں اپنے حصے کی ذمہ داری بھی قبول کرنی ہوگی۔اگر ہم چاہتے ہیں کہ لوگ اسلام کو سمجھیں تو ہمیں اسلام کو زندہ کردار کی صورت میں پیش کرنا ہوگا۔ایک سچا مسلمان کسی بھوکے کو کھانا کھلاتا ہے تو وہ خاموش دعوت ہے۔ایک مسلمان کسی مظلوم کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے تو وہ خاموش دعوت ہے۔ایک تاجر نفع کے باوجود دھوکا نہیں دیتا تو وہ خاموش دعوت ہے۔ایک نوجوان اپنی خواہش کے باوجود حرام سے بچتا ہے تو وہ خاموش دعوت ہے۔ایک شخص غصے کے باوجود معاف کر دیتا ہے تو وہ خاموش دعوت ہے۔ایک مسلمان اختلاف کے باوجود دوسرے انسان کی عزت کرتا ہے تو وہ خاموش دعوت ہے۔شاید ہمیں دعوت اسلام کے مفہوم کو دوبارہ سمجھنے کی ضرورت ہے۔دعوت صرف یہ نہیں کہ ہم کسی کو کہیں: "اسلام قبول کرو۔" دعوت یہ بھی ہے کہ ہمارا کردار یہ کہے: دیکھو، اسلام انسان کو کیسا بنا سکتا ہے۔آج ہمیں اپنے گھروں سے اصلاح شروع کرنی چاہیے۔اپنی زبان سے جھوٹ ختم کرنا چاہیے، معاملات میں دیانت لانی چاہیے، والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہیے، بیوی بچوں کے حقوق ادا کرنے چاہئیں، پڑوسیوں کا خیال رکھنا چاہیے، کمزوروں پر رحم کرنا چاہیے اور اختلاف رکھنے والوں کے ساتھ بھی انصاف کرنا چاہیے۔کیونکہ ممکن ہے کوئی شخص قرآن کی آیت ہم سے نہ سنے، لیکن وہ ہمارے کردار کو ضرور دیکھے۔ممکن ہے اسے کسی مسجد کا خطبہ یا محفل میلاد یاد نہ رہے، لیکن ہمارا حسن سلوک اس کے دل میں ہمیشہ کے لیے نقش ہو جائے، اور ممکن ہے وہ ہمارے ایک اچھے عمل کے ذریعے اسلام کے بارے میں دوبارہ سوچنے پر مجبور ہو جائے۔لہٰذا سوال صرف یہ نہیں ہونا چاہیے کہ "غیر مسلم مسلمان کیوں نہیں ہو رہے؟" اصل سوال یہ ہونا چاہیے: "کیا میری زندگی اسلام کی ایسی تصویر پیش کر رہی ہے جسے دیکھ کر کوئی شخص اسلام کو سمجھنے کی خواہش کرے؟" اگر ہم اس سوال کا جواب اپنے دل سے مانگیں اور اپنی زندگی کا جائزہ لیں تو شاید ہمیں اپنی بہت سی کمزوریاں نظر آئیں گی۔اسلام کی طاقت صرف مسلمانوں کی تعداد میں نہیں، مسلمانوں کے کردار میں بھی ظاہر ہونی چاہیے۔آئیے ہم لوگوں کو صرف اسلام کے بارے میں بتانے کے بجائے اسلام کے اخلاق دکھائیں۔نفرت کے مقابلے میں محبت، ظلم کے مقابلے میں انصاف، تکبر کے مقابلے میں عاجزی، بددیانتی کے مقابلے میں امانت اور سختی کے مقابلے میں رحمت اختیار کریں۔کیونکہ جب قرآن ہماری زبان پر ہو اور اسلام ہمارے کردار میں بھی نظر آئے، تو ہماری دعوت زیادہ مؤثر ہو سکتی ہے۔شاید دنیا کو اسلام کی مزید بلند آواز نہیں، بلکہ اسلام کے مزید خوبصورت کرداروں کی ضرورت ہے، اور شاید تبدیلی کا آغاز کسی دوسرے انسان سے نہیں، ہم میں سے ہر ایک سے ہونا چاہیے۔

رابطہ: 9968012976

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 25th August 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۲۵/اگست ۲۰۲۶ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

مچل اسٹارک کی مسیحائی سے آسٹریلیا کی عزت بچ گئی

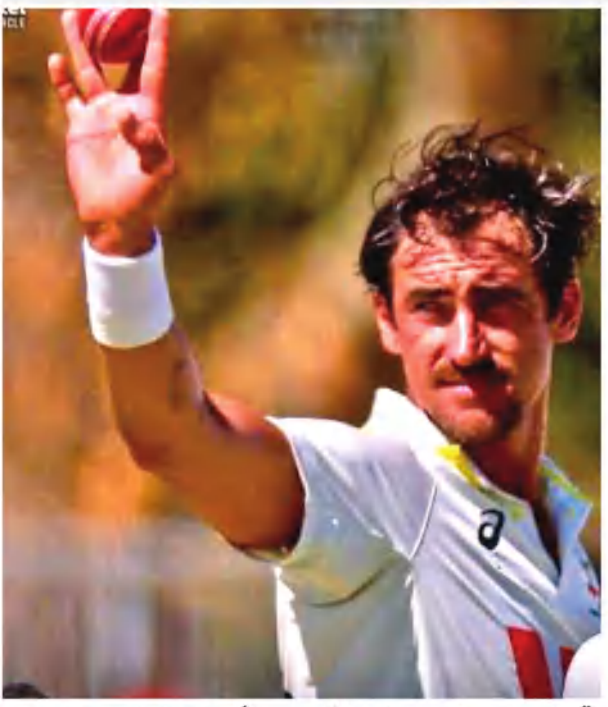

سڈنی، 24/اگست: بنگلہ دیش نے پہلے کرکٹ ٹسٹ میں آسٹریلیا کو شکست دے کر ایک نئی تاریخ مرتب کی تھی اور ساری دنیا میں تہلکہ مچ گیا تھا کہ بنگلہ دیش نے آسٹریلیا کو ٹسٹ میچ میں شکست دی اور یہ ٹسٹ سرزمین آسٹریلا میں کھیلا گیا اور اس شکست نے آسٹریلیا کو بالکل تلملا کر رکھ دیا تھا، لیکن 22/اگست کو دوسرا ٹسٹ کھیلا گیا جو 24/اگست کو چائے کے وقفے کے بعد ختم ہوگیا اور آسٹریلیا نے بنگلہ دیش کو انگ سے شکست دے کر یہ حقیقت اس پر ظاہر کردی کہ اس کی اوقات کیا ہے۔ بنگلہ دیش کی ٹیم دوسرے کرکٹ ٹسٹ کے پہلے دن محض 64 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی جب مچل اسٹارک نے 12 رن دے کر 6 وکٹوں پر قبضہ کیا۔ ویسٹ پہلے دن آسٹریلیا نے بنگلہ دیش کو 64 رن پر آؤٹ کر کے لنچ کے بعد اپنی پہلی انگ شروع کی اور بنگلہ دیش کے شریفل نے 7 وکٹیں لے کر کمال کر دیا اور آسٹریلیا کی ٹیم بھی 210 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی جس سے بنگلہ دیش کو کسی حد تک امید پیدا ہو چلی کہ آسٹریلیا کو پہلی انگ میں صرف 146 کی سبقت ملی ہے اور وہ اس سبقت کو آسانی سے پار کرلیں گے لیکن دوسری انگ میں بھی مچل اسٹارک عفریت کی شکل میں نمودار ہوئے اور پلک جھپکتے چار وکٹیں حاصل کرلیں، پھر کپتان پیٹ کمینز نے 3 وکٹیں حاصل کیں، ایک وکٹ جوس ہیزلوڈ کو ملا۔ بقیہ دو وکٹوں کو اسپنر ناتھن لیون نے چٹ کرلیا اور بنگلہ دیش کی ٹیم اپنی دوسری انگ میں 95 رن بنا کر آؤٹ ہوئی جس کے بعد آسٹریلیا کو ڈیڑھ دنوں کے اندر بنگلہ دیش کے خلاف ایک انگ اور 51 رن سے تاریخی فتح حاصل ہوئی اور سیریز 1-1 سے برابری پر ختم ہوا، مبادا اس سیریز میں آسٹریلیا کو اگر شکست ہوجاتی تو اس کا ورلڈ ٹسٹ چمپئن شپ میں داخلہ مشکل ہوتا، لیکن اس وقت جب کہ آسٹریلیا نے بنگلہ دیش کو تاریخی شکست سے ہمکنار کردیا ہے تو اسے پچھلے ہی ٹسٹ چمپئن شپ کے فائنل میں جانے کا موقع نہ ملے لیکن بنگلہ دیش کے مقابلے میں ٹسٹ سیریز ہار کر واپس جانے پر کھلاڑیوں پر جس قدر لعن طعن کیا جاتا وہ سب حقیقت ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آسٹریلیا کے لئے اصل مسیحائی اگر کسی نے کی ہے تو وہ مچل اسٹارک ہے جس نے اپنی جان لیوا بالنگ کے ذریعہ عمران خان، میلکم مارشل، وقار یونس، وسیم اکرم اور ایلن ڈونالڈ جیسے ناقابل فراموش فاسٹ بالروں کی یاد تازہ کردی۔ سیریز کے اختتام پر مچل اسٹارک کو مین آف دی میچ اور مین آف سیریز کا انعام ملا۔

کیا بابر اعظم انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹسٹ میں دستیاب ہوگا؟

لندن، 24/اگست: پاکستان کو انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹسٹ میچ میں 3 دنوں کے اندر انگ اور 103 رنوں سے عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا اور پاکستان کے کھلاڑیوں کی قلعی کھل گئی جب سلمان علی آغاز، سعود شکیل، محمد رضوا، عبداللہ شفیق اور امام الحق جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کی موجودگی میں پاکستان کو ایسی شکست نصیب ہوئی ٹیم کے کپتان بابر اعظم کی انگلی میں چوٹ لگی تھی اور وہ فٹنس ٹسٹ میں کامیاب نہ ہوسکے تھے، جس کی وجہ سے کپتانی سابق کپتان سلمان علی آغا کو سونپی گئی تھی اور آغاز کے لئے یہ اچھا موقع تھا کہ وہ اپنی بھرپور صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے اور اپنی انفرادیت دکھا سکے کہ وہ ابھی کپتان نہیں تو کیا ہوا لیکن وقت پڑنے پر وہ کسی سے کم نہیں۔ لیکن سب سے بدترین کھیل کا مظاہرہ آغاز نے کیا اور دونوں انگوں میں اس نے حد درجہ مایوس کیا۔ صرف آغا پر منحصر نہیں پاکستان کی پوری ٹیم سکنڈ انگ میں بے دست وپا ہوکر رہ گئی اور 135 رن بنا کر آؤٹ ہوئی۔ پاکستان نے پہلی انگ میں 171 اور دوسری انگ میں 135 رنز بنائے۔ اب دیکھنا ہے کہ سکنڈ ٹسٹ کا کیا حال ہوتا ہے اور اگر بابر اعظم دوسرے ٹسٹ میں بھی نہیں کھیل سکے تو انہیں فی الفور پاکستان واپس بھیجا جائے اور اس کی جگہ پر کوئی بہتر اور مستحق کھلاڑی کو بھیجا جائے۔ یہ کوئی بات نہیں ہوئی کہ اتنے اہم سیریز میں جب کھیلنے کا وقت آیا تو کپتان صاحب اپنی انگلی زخمی کر بیٹھے پریکٹس کے دوران انہیں احتیاط برتنی ضروری تھی۔ حیرت کی بات ہے کہ انڈیا، آسٹریلیا، انگلینڈ، جنوبی افریقہ، نیوزی لینڈ بھی اہم سیریز سے پہلے حفظ ماتقدم کے طور پر بہتر انتظامات کے ساتھ کھیلتے ہیں اور پریکٹس میں بھی خوب سوچ سمجھ کر حصہ لیتے ہیں۔ لیکن پاکستان کے کپتان کی وہی حال بے ڈھنگی اور اس سلسلے میں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ اہم سیریز کے موقع پر جان بوجھ کر زخم خرید لیا جائے۔ چوٹ تو اتفاقیہ لگتی ہے لیکن خوفزدہ کھلاڑی جان بوجھ کر خود کو زخمی کر لیتے ہیں تاکہ عین وقت پر بلا ان کے سر سے ٹل جائے۔ پاکستان کے سابق کپتان عامر سہیل، رمیز راجہ، راشد لطیف، معین خان سبھی نے اس موقع پر بابر اعظم کی چوٹ پر تنقید کی ہے۔

جیوریل انڈیا کا نیا جیویل، شاندار سنچری بنا کر بنا ہیرو

انڈیا نے پہلی انگ 9/503 پر ڈکلیر کی، سری لنکا کے 8 رن پر 2 وکٹ

کولمبو، 24/اگست: انڈیا نے سری لنکا کے خلاف دوسرے کرکٹ ٹسٹ کے دوسرے دن رنوں کا پہاڑ کھڑا کر دیا جب 9 وکٹوں پر 503 رن بنا کر انڈیا نے اپنی پہلی انگ ڈکلیئر کردی، جواباً سری لنکا نے دوسرے دن کے کھیل کے اسٹمپ اکھڑنے تک دو وکٹوں پر 8 رن بنا لئے۔ انڈیا نے پہلا ٹسٹ بہت ہی شاندار طریقے سے جیت لیا تھا اور اب دوسرے ٹسٹ میں بھی انڈیا نے بڑا اسکور کھڑا کرلیا ہے اور یقین ہے کہ اس ٹسٹ میں انڈیا کو انگ سے فتح حاصل ہوگی۔ سری لنکا کی ٹیم ابھی ون ڈے اور ٹی-20 میچوں کے لئے ٹھیک ہے لیکن جہاں تک ٹسٹ میچ کا سوال ہے وہ آئرلینڈ، زمبابوے کے مقابلے میں بھی کمزور ہے۔ سلیکٹرز مجبوری میں ٹی-20 کھیلنے والے کھلاڑیوں کو ٹسٹ میں فیلڈ کررہے ہیں۔ دوسرے ٹسٹ میں انڈیا کی طرف سے دھروجیوریل کی سنچری کافی دلچسپ ہے۔ انڈیا نے سری لنکا کے دو وکٹ 8 رن پر گرادیے ہیں اور اس وقت سری لنکا، انڈیا کی پہلی انگ کے مقابلے میں 495 رنوں سے پچھڑ کر ہے اور ایسا لگتا ہے سری لنکا پہلی انگ میں مزید 100 رن جوڑ کر آؤٹ ہوجائے گی پھر اسے فالوآن کرنا پڑے گا اور فالوآن کرتے ہوئے ٹیم کی حالت کیا ہوگی۔ اس کی وضاحت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ دھروجیوریل جو بہترین وکٹ کیپر بھی ہے اس کے بارے میں سلیکٹروں کی رائے ہے کہ اگر جیوریل اسی طرح سے شاندار فارم کا مظاہرہ کرتا رہا تو پھر وہ ٹیم انڈیا کا ریگولر بلے باز بن جائے گا۔ انڈیا کی ٹیم میں دھروجیوریل، رشبھ پنت اور کے ایل راہل تینوں شاندار بلے باز ہیں اور تینوں وکٹ کیپنگ بھی کرتے ہیں۔ انڈیا کی ٹیم میں میشوسوی جیسوال جس کی چھٹی بہت جلد ہوسکتی ہے جب اس نے سری لنکا کے بالر پر اپنے ہلمٹ سے مارنے کی کوشش کی تھی۔ حد سے زیادہ جب کسی کو مان مریادا مل جائے تو اس کا انجام یہی ہوتا ہے۔

جیسوال اور فرنینڈو کو لڑائی کرنا مہنگا پڑ گیا، آئی سی سی نے سزا سنادی

24/اگست: بھارتی بیٹر یشسوی جیسوال اور سری لنکن فاسٹ بولر اسیتھا فرنینڈو کو کولمبو میں دوسرے ٹیسٹ کے دوران ہونے والے تلخ واقعے پر آئی سی سی نے سزا سنادی۔ دونوں کھلاڑیوں کو آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کی شق 2.12 کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دیا گیا، جو میچ کے دوران کسی کھلاڑی یا دیگر فرد سے نامناسب جسمانی رابطے سے متعلق ہے۔ دونوں پر میچ فیس کا 25 فیصد جرمانہ عائد کرنے کے ساتھ ایک، ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی دیا گیا۔ یہ واقعہ بھارت کی اننگز کے 17 ویں اوور میں پیش آیا جب فرنینڈو نے جیسوال کو آؤٹ کیا۔ جیسوال ان کی جانب بڑھے اور دونوں کے درمیان تلخ کلامی ہوئی۔ بعدازاں دونوں کے سروں کا آپس میں ٹکراؤ بھی ہوا۔ دونوں کھلاڑیوں نے اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے آئی سی سی کی جانب سے تجویز کردہ سزا قبول کرلی اس لیے باضابطہ سماعت کی ضرورت پیش نہیں آئی۔

کولکاتا لیگ میں ایسٹ بنگال نے کالی گھاٹ ملن سنگھا کو شکست دیدی

24/اگست: ایسٹ بنگال اپنے سنہری دور میں ہے۔ ACL2 کے مرکزی مرحلے میں، نئے تاج پہننے والی ڈیورنڈ چیمپئن، لڑکیاں بھی ایشیائی مرحلے پر چھائی رہی ہیں۔ کولکتہ لیگ میں بھی سرخ پیلی فورس چل رہی ہے۔ ایسٹ بنگال نے کالی گھاٹ ملن سنگھا کو شکست دے کر ڈومیسٹک لیگ کے سپر سکس کی عملی طور پر تصدیق کردی۔ واحد گول منتوش ماجھی نے 84 ویں منٹ میں پنالٹی سے کیا۔ سینئر ٹیم کی ڈیورنڈ جیت کے اگلے ہی دن ایسٹ بنگال کولکاتا لیگ میں داخل ہوا۔ پچھلے میچ میں بھوانی پور کے ساتھ ڈرا کرنے کے بعد وہ کچھ دباؤ میں تھے۔ تاہم، وہ آج گھر پر جیتنے کے طریقوں پر واپس آئے۔ اگرچہ اسکور بورڈ نے 1-0 کا فرق دکھایا، لیکن یہ آسانی سے 5-6 گول ہوسکتا تھا۔ تاہم، حملے کی ناکامی اور کالی گھاٹ کے گول کیپر رنجن سورین کے ہاتھ اور چھڑی کی وجہ سے فرق نہیں بڑھ سکا۔ مسلسل حملے کے باوجود گول سکوررز کی کمی ہوگی۔ کالی گھاٹ نے بھی جوابی وار کیا۔ لیکن وہ ان پر زیادہ دباؤ نہ ڈال سکے۔ اور باقی ایسٹ بنگال کا حملہ بمقابلہ رنجن کے ہاتھ ہے۔ پہلے ہاف میں کوئی گول نہ ہوسکا۔ رنجن نے اکیلے ہی چکو منڈی اور وجے مرمود کو روکا۔ اس نے اپنی نڈر ذہنیت سے کم از کم نصف درجن گول بچائے۔ ایسٹ بنگال کو 84 ویں منٹ میں پنالٹی ملی۔ کونے سے تیرتی ہوئی گیند کالی گھاٹ کے محافظ کے ہاتھ میں چلی گئی۔ تجربہ کار منتوش نے پنالٹی سے گول کرنے کی غلطی نہیں کی۔ اس بار رنجن کو اور کچھ نہیں تھا۔ اس نے آخر میں ایک اور غلطی کی۔ وہ کراس سے تیرتی ہوئی گیند کو ٹھیک طرح سے صاف نہیں کرسکے۔ سامنے ایک خالی گول۔ لیکن اس کے باوجود ایسٹ بنگال کی جیت گیند کو جال میں نہ ڈال سکی۔ وہ آخری 5 منٹ میں ہیٹ ٹرک کرسکتے تھے۔ اس میچ میں جیت کے بعد ایسٹ بنگال کے 7 میچوں میں پوائنٹس 17 ہوگئے ہیں۔ وہ گروپ 'اے' میں دوسرے نمبر پر ہے۔ ابھی دو میچ باقی ہیں۔ ان میں سے ایک ڈربی ہے۔ جس کی تاریخ کا ابھی تک فیصلہ نہیں ہوا۔ سرخ پیلی ٹیم کا سپر سکس میں جانا عملی طور پر یقینی ہے۔ تاہم گرین میرون ٹیم کی قسمت کا انحصار ڈربی پر ہے۔

ڈورنڈ فائنل میں موہن بگان کی 4-1 سے شکست نے شیلڈ فائنل 1975 کی یاد تازہ کردی

کولکاتا، 24/اگست: ایمامی ایسٹ بنگال نے پورے 22 برسوں کے بعد 135 ویں ڈورنڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ پر قبضہ کرلیا جب اس نے ڈورنڈ کے فائنل میں اپنے دیرینہ حریف موہن بگان سپر جائنٹ کو 4-1 گول سے شکست دے کر اس کا بھرم توڑ دیا۔ موہن بگان کی اس بڑی شکست سے 1975 کے آئی ایف اے شیلڈ فائنل کی یاد تازہ ہوگئی۔ جب ایسٹ بنگال نے موہن بگان کو 5-صفر سے شکست دی تھی۔ وہ تاریخی میچ 30 ستمبر 1975 کو کھیلا گیا تھا اور موہن بگان گراؤنڈ میں کھیلا گیا جس میں شیام تھاپا نے تین گول اسکور کرکے ہیٹ ٹرک بنائی تھی۔ ایک گول رنجیت مکھرجی اور ایک سبھانکر سانیال نے اسکور کئے تھے۔ اس وقت ایسٹ بنگال کے کوچ پی کے بنرجی تھے اور موہن بگان کے کوچ ارون گھوش تھے اور 135 ویں ڈورنڈ کپ کے فائنل میں 1975 کے آئی ایف اے شیلڈ فائنل کی یاد تازہ ہوتے ہوتے رہ گئی۔ ایسٹ بنگال کو اس میچ میں 8-2 گول سے جیتنا چاہیے تھا مگر دوسرے نصف میں اول تو اس نے غیرضروری طور پر دفاعی انداز اپنا لیا تھا دوسرے اس کے کھلاڑیوں نے گول کے نصف درجن آسان مواقع ضائع کردیئے۔ 4-1 گول کا جو نتیجہ سامنے آیا تو وہ سبھی پانچ گول پہلے نصف میں اسکور ہوئے۔ میگھالیہ کا نوجوان فارورڈ ماسم ایڈمنڈ نے تین گول اسکور کئے اور ایک گول بپن سنگھ نے اسکور کئے جب کہ موہن بگان کی طرف سے مانویر سنگھ نے تعداد گھٹائی۔ دوسرے نصف میں کوئی گول نہیں ہوا اگرچہ موہن بگان کے برازیلین میگوئیل، سبھاشش بوس، مانویر سنگھ، متبادل سہل عبدالصمد نے کافی زور لگایا تھا لیکن ڈیفنس میں انور علی اور فارورڈ میں باصم رشید نے اپنے شاندار کھیل کے ذریعہ بازی الٹ کر رکھ دی۔ رشید جو ایسٹ بنگال کے کپتان تھے انہوں نے پورے کھیل کے دوران اپنی خوب صورت تکنیک کے ذریعہ موہن بگان کی ڈیفنس کو بے چین کئے رکھا، گیند پکڑ کر کبھی وہ اوورلیپنگ کرتے نظر آئے لیکن آؤٹ سوئینگ کے ذریعہ گیند کی پاسنگ رائٹ ونگر بپن سنگھ کو اور کبھی ان سوئینگ کے ذریعہ لفٹ ونگر اور سنٹر فارورڈ کو گیند کی سپلائی دیتے رہے لیکن 77 ویں منٹ پر جب خود انہیں گول کرنے کا موقع تو اس ہاف والی شاٹ کو موہن بگان کے کیپر نے فسٹ کرکے گیند باہر کردی۔ موہن بگان کے کیپر کو گولڈن گلوف، نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے الہ دین اجارائی گولڈن بوٹ کے حقدار ٹھہرے۔ 2025ء میں بھی الہ دین اجارائی نے گولڈن بوٹ کا ایوارڈ جیتا تھا۔ گزشتہ سال 8 گول اور اس سال دو ہیٹ ٹرک سمیت 9 گول اسکور کئے تھے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804